(۳۷)

پیر حسام الدین امیر اکدل کشمیر

دی کشمیر ناول ایجنسی

نام

مصنف

نمبر کتاب

قیمت

پروپرائٹر

پیر حسام الدین جنرل مرچنٹ امیر اکدل کشمیر

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

پیر حسام الدین قریشی جنرل مرچنٹ امیرالدل کشمیر

P. Hassamud din
Qurishi
Srina Kashmir Shalgar

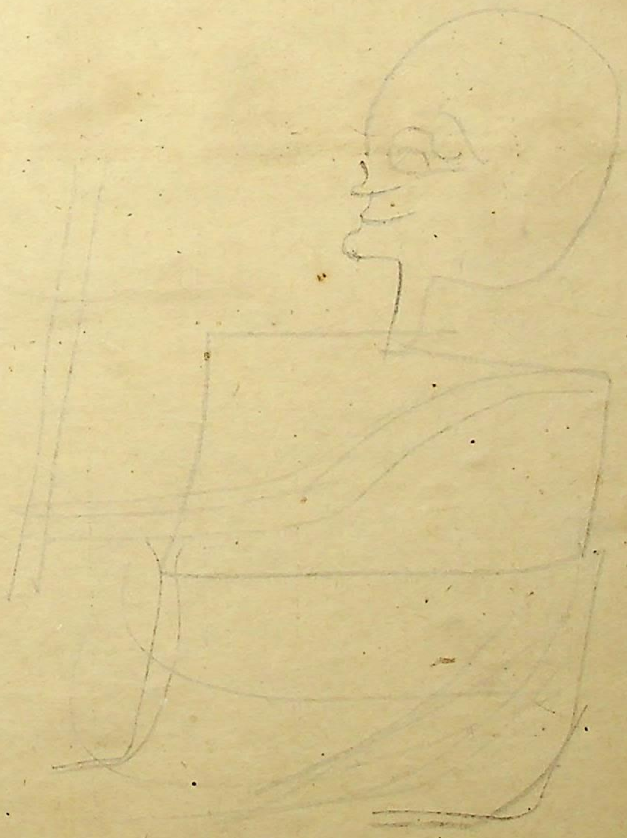

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

رومی و جولیٹ آف شیکسپیئر

معروف بہ

S.M. Qadir 3 73

عشق فیروز تقا و گلنار سیر

مؤلفہ

مرزا نظیر بیگ صاحب متوطن شہر اکبر آباد فی الحال
مینیجنگ ڈایرکٹر
دی راجپوتانہ مالوہ تھیٹرکل کمپنی آف جہالاواڑ

حسب ایمائے

جناب والا خطاب ٹھاکر اُمراؤ سنگھ صاحب اے
ڈی۔ کانگ۔ خاص جناب

سنہری حضور راج رانا ہز ہائنس مہاراج بہوانی سنگھ صاحب دام حشمتہ و
دربار جہالاواڑ یعنی جہالرپاٹن ملک راجپوتانہ پیٹرن کمپنی مذکورہ

حسب فرمایش محمد مصطفےٰ خان خلف محمد حسین خانصاحب
مالک الٰہی پریس محلہ کمبوہ ٹولہ آگرہ

مطبع الٰہی آگرہ میں باہتمام محمد مجھو خاں و محمد حسین خاں چھپا
مرتبہ اوّل ۱۰۰۰ جلد ۱۹۰۸ء قیمت فی جلد ۸

بہ خان مصور آگرہ

۸ صفحہ ورق

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کتب ناول مختصر مطبع الٰہی آگرہ

انارکلی	عہ	بچھڑی ہوئی دلہن	۸ر	نیلی گھونسہ	۸ر	حسرت وصل	۱۲
حمیدہ ریحانہ	۸ر	نورجہان وجہانگیر	۱۲	عیار قلندر	۸ر	کرنیل کی بیٹی	۸ر
محرم وصل	۱۲ر	مسٹریز پشاور سرحصہ	عہ	مسٹریز کوہاٹ	۱۰ر	مسٹریز کابل	۱۰ر
مسٹریز راول پنڈی	۱۰ر	مسٹریز ملتان	۶ر	مسٹریز پولیس	۱۲ر	غرور حسن	۸ر
قزاق کی بیٹی	۸ر	خون ناحق	۸ر	جوش شباب	۶ر	آرزو وصل	۱۰ر
نرالی ادا	۸ر	گلشن	۱۰ر	طلسمی بدلہ	عہ	عذرائی فوجدار	عہ
فریب حسن	عہ	راز عشق	عہ	جفائے ناز	۱۵ر	جنگ ہفت روزہ	عہ
جنگ ٹرانسوال	عہ	ہمت مردان	عہ	گنج فراست	۸ر	خورشید خاور و مہر النسا	۸ر
حجاب	عہ	غیرت	عہ	عثمان و مریم	۱۲ر	ہوس کمنشت	عہ
سنتوقہ عرب	عہ	جذبہ حسن	۸ر	نشیب و فراز	عہ	خوبی قسمت	عہ
شادی و غم	عہ	ناشاد	۸ر	افتاد راز	عہ	جام سرشار	عہ
ارمان	عہ	دلفگار	۱۲ر	اورنگ زیب چیچنی کماری	۸ر	یادگار سلف	عہ
ترچھی نظر	عہ	دھانی دوپٹہ	۶ر	خون تمنا	عہ	کنیز فاطمہ	۶ر
انقلاب	عہ	رشید و زہرہ	عہ	سلیم و مہر النسا	عہ	شوخ طناز	عہ
حسن انجلینا	عہ	مسفور موہنا	عہ	اختر حسینہ ہر دو حصہ	عہ	قتل نظیر کامل	۸ر
خورشید بہو	۱۵ر	راز و نیاز کامل	عہ	رزم بزم کامل	عہ	یوسف بخمہ	۱۰ر
عصمت	۸ر	نشتر	عہ	خواب عبرت	۸ر	دلکش	۱۴ر
دلچسپ	۱۴ر	مہتاب بیگم	عہ	مدر النسا کی مصیبت	۸ر	ملکہ زنوبیہ	۱۴ر
عفت آرا کامل	۱۲ر	نورجہان بیگم	۱۴ر	محبوب و جمیلہ	۸ر	زیادہ حلاوہ	عہ
شتاق زہرہ	عہ	ابن الوقت	عہ	گلاب چمیلی	۱۳ر	فریب محبت	عہ
پیرنا بالغ ہر دو حصہ	عہ	ملتمس و سلیمان	عہ	ناوک الفت	۱۴ر	مرقع روم	۱۴ر

المشتہر محمد مجتبیٰ خان و محمد حسین خان مالک مطبع الٰہی آگرہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

حمد ہنت کے بعد بندۂ حقیر مرزا نظیر بیگ المتخلص بہ نظیر بن مرزا اشرف بیگ صاحب مرحوم و مغفور
متوطن شہر آگرہ محلہ چہار سو دروازہ مینجنگ ڈائرکٹر کمپنی راجپوتانہ مالوہ تھیٹریکل کمپنی جمالا واڑ ناظرین حکایت
غریب شایقین قصص عجیب کی خدمت والا درجت مین یہ التماس کرتا ہے کہ اس ناٹک کا قصہ مین نے
خاص ایک تصنیف شدہ کتاب جناب مسٹر شکسپیر صاحب مرحوم کے نامی گرامی ڈراما روی اینڈ
جولیٹ سے لیکر مرتب کیا ہے اور اسکا نام رومی و جولیٹ آف شکسپیر۔ معروف بہ عشق
غیور و نیکنام رکھا ہے اور حسب ایما ے جناب والا خطاب ٹھاکر امراؤ سنگھ صاحب
اے۔ ڈی۔ کانگ و پرائویٹ سیکرٹری جناب معلی القاب مہاراج ادھراج مہاراج راناحضور ہز ہائینس
بھوانی سنگھ جی صاحب بہادر دام حشمتہٗ فرمانروا ے ریاست جمالا پاٹن جمالا واڑ پر مین
کمپنی مذکورہ کی طبع کراتا ہون اور چند غزلین نامی شاعرون کی بھی لی ہین جو اس مین داخل کی ہین اگرچہ یہ
ناٹک بظاہر کھیل تماشہ کی کتاب ہے مگر حقیقتاً پند نامہ لاجواب ہے اور اس ناٹک مین حسن و
عشق کی سیر ہے اس وجہ سے عاشق و معشوق کا حال غیر ہے میری یہ بھی عرض ہے کہ
جو کوئی صاحب اس کتاب مین غلطی پائین تو بندہ کو ضرور مطلع فرمائین تاکہ وہ نقص رفع ہو جاوے
اور اصلاح عمل مین آوے۔ مقام جمالا پاٹن مولف مرزا نظیر بیگ مینجنگ ڈائرکٹر کمپنی ۱۳ فروری ۱۹۰۴ء

قطعہ تاریخ پیدائش مرزا امیر بیگ فرزند مبتنی مرزا نظیر بیگ صاحب مؤلفہ کتاب
مذکورہ ہذا یوم یکشنبہ ۲۹ شعبان سنہ ۱۳۱۵ھ مطابق ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۹۸ع

قطعہ

خدا نے پیدا کیا آج رشکِ ماہِ منیر
کہ جسکا ثانی ہمسر ہے نہ ہے کوئی نظیر
تجلی حسن کی پائی ہے وہ سبحان اللہ
اسی کی روشنی سے گھر ہوا ہے پُر تنویر
ہوا سکی عمر جہان بین نظیر صد سالہ
نقب ہو اسکا ذہین و منیر و ضمیر و قدیر
۱۳۱۵ھ

قطعہ تاریخ پیدائش مرزا فیروز بیگ خلف مؤلف ہذا بوم جمعہ ۳۰
جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۰ھ مطابق ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۰۲ع

نظیر تم کو دیا حق نے وہ پسر فیروز
تمر و ثمر سے بڑھکر ہے اوسکا حسن افروز
خدا کا شکر کرو صدق دل سے سو سو بار
دکھایا جسنے کرم سے یہ عالم نوروز
پہ نقب اسکے زمانہ مین ہون یار مشہور
جہان نثار و رفیق ہو ہے جہان کا دلسوز
۱۳۲۰ھ

قطعہ تاریخ پیدائش مرزا امیر بیگ فرزند ثانی مرزا نظیر بیگ صاحب مؤلفہ
کتاب ہذا یوم دوشنبہ ۱۵ رجب سنہ ۱۳۲۲ھ مطابق ۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۰۴ع
مضمونہ جناب مولوی محمد مظہر الہادی صاحب سہیل کولومی

قطعہ

کیون کر نہو سرور قرین نظیر بیگ
کیا لعل اوگل رہی ہے زمین نظیر بیگ
پیدا ہوا ہو جیسا چاند سا بیٹا یہ کوٹہ مین
جلوے دکھا رہی ہے جبین نظیر بیگ
اک مصرع مین یہ سال ولادت ہین دہ سہیل
لعل نظیر بیگ نگین نظیر بیگ
۱۳۲۲ھ — ۱۳۲۲ھ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نسخۂ ناٹک

پارٹ

تذکرہ و سوئٹ

فریدون حشم شاہ	والیٔ فردوس آباد گردون بارگاہ	نازک اندام	فریدون حشم کی خاص کنیز
جیش پسند وزیر	فریدون حشم شاہ کا وزیر خاص	گل اندام	ایضاً
رفیق الدولہ	فردوس آباد کا رئیس والد گلنار	سمن اندام	〃
شیخ ابوالحسن	فردوس آباد کا شہر قاضی خاص	خوش اندام	〃
شفیق الدولہ	فیروز لقا کا باپ رئیس فردوس آباد	نرگس	گلنار کی خاص سہیلی جو ہولی
فیروز لقا	شفیق الدولہ کا فرزند گلنار کا عاشق	نسترن بو	ایضاً
صنوبر جاہ	ایک رئیس کا فرزند گلنار کا نسبتی	سنبل	〃
مشیر مرزا	فیروز لقا کا ایک سچا دلی دوست	مشک بو	〃
مرزا منیر	دوسرا دوست فیروز لقا کا خاص	عبدالرحیم	قاضی ابوالحسن صاحب ایک ملاقاتی
سیاں فریب	بادشاہ کا درباری مسخرہ نوکر	امداد	ایک لڑکا مزدور عیب کا
شمیم حبشی	رفیق الدولہ کا نوکر چالاک	شمسو میوہ فروش	دوکاندار مختلف شہروں کے
مرزا مغل	رفیق الدولہ کا برادر زادہ	قمرو عطر فروش	ایضاً
صفدر جنگ وغیرہ	ملازم شفیق الدولہ کے بہادر نامی	فاضل حجرہ فروش	〃
اختر زمان	رفیق الدولہ کا ملازم خاص	عاقل سوداگر	〃
بی نیک لاجان	گلنار کی مادر رفیق الدولہ کی زوجہ	بسمل بزاز	〃
سن آرا	فیروز لقا کی مادر شفیق الدولہ کی زوجہ	بے دل جوہری	〃
لبی جی	گلنار کی کمسن دایہ راز دار	شراب خان	ساقی شراب پلانے والے
نار	رفیق الدولہ کی لڑکی فیروز لقا کی معشوق	شمشیر خان	شہر کا کوتوال

شاگردان ۔ سپاہیان ۔ مہوت ۔ سپاہی وغیرہ صنعت گستر ایک سپاہی شفیق الدولہ کا خاص

مقام فیروز آباد — ایکٹ ۔ سپاہی ۔ درباری ۔ رقاصین وغیرہ

تختۂ ناٹک سمہ انگریزی ناموں کے

تبدیلی نام	اصلی نام	انگریزی حرفوں میں
فریدون حشم شاہ	ارسکلس	E.R.SCALES.
عیش پسند وزیر	اے۔ ڈی کانگ	E.KONG.
رفیق الدولہ	لارڈ کپولیٹ	LORD.CAPULET
شفیق الدولہ	لارڈ مینٹگ	LORD MONTA.GUeSE.
شیخ ابوالحسن	مرایر لارنس	LAWRENCE.
فیروز لقا	رومی و	ROMEO
صنوبر جباہ	پیارس	PEARSE
شیر مرزا	مرکیشو	MERCWTIO.
مرزا بینر	بنوالیو	BENVOLIO.
سیان ظریف	کمپاس	CAMPAKS.
شمیم جنی	سامن	SAMIN.
مرزا اسفل	ٹاپولیٹ	TYBALT.
صفدر جنگ وغیرہ	ابرام بلتھیہ	IBRAM
افسر سمہ غیرہ	کریگیری	KIRAYGIRE.
بی شکیلا جہان	لیڈی کپولیٹ	LADYC APULET
بی حسن آرا	لیڈی منٹگ	LADYMONTAGUeSE
بی حقیقن جی	پلنن	PABLIN.
بی بی گلنار	جولیٹ	JULIET.
مقام مرزود مس آباد	ورونا	VERONA

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

رومی وجولیٹ آف شکسپیر

معروف بہ

عشق پیرو زنقاد گلنار سیمیر

پہلا ایکٹ - پہلا سین

مینا بازار سبز باغ - پردہ نمبر (۵)

(چند دوکاندارون کا اپنا سودا لیکر آنا اور حال کہنا)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نمبر۱ - انگریزی وزن - دُھن زلہ تال قوالی

طرز - "کامل ہے وہ ملت میں"

سب - خالق مالک توسب کا رازق حافظ توسب کا حامی یاور توسب کا
داور و دادرہ توسب کا کل عالم کا والی پھول پھل کا مالی
مہر سے اپنی رکھے سدا حق قایم بنا بازاری — خالق

جوہری - ہیرا موتی میرے پاس لعل و زمرد اور الماس

بزاز - ہو کر آیا ہون مدراس میرے پاس زربفت لباس

سوداگر - کابل کا سوداگر ہین شال دوشالے چادر

سب - سبکی حق اُمید ین کرے پوری ہون خوش سب بے باری - خالق

میوہ فروش - آیا ہون ہو کر ایران لیکر میٹھے میوے بان

عطر فروش - میرے پاس ہین عطر گران عطر حنا عطر ریحان

چوتھ فروش - تیغ و سپر اور خنجر پاپوش جڑاو ہر زر

سب - ہو ہر اک کو نفع نظیر اب دعا یہ بس سن لے باری — خالق

(سب کا جانا گلنار کا سہیلیون کے سامنہ آنا)

نمبر۲ - غزل - دُھن زلہ جھنجوٹی - تال قوالی

طرز - "رسول اللہ بیشک لایق وصف و ثنا تم ہو"

گلنار

ہدا جسپر خدا شیدا وہ محبوب خدا تم ہو — رسالت ختم ہے جن پر وہ ختم الانبیا تم ہو
تمہین وہ حسن و خوبی سارے نبیون سے لا اعلیٰ — خدا کے دوست ہو ملیک ہمارے پیشوا تم ہو
کیا شق القمر انگشت سے اک آن مین تم نے — جبھی دونون جہان مین لایق ہر سیزا تم ہو

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تجلی دیکھ کے طور پہ موسیٰ کو غش آیا
وہ ہے حسن دو عالم یا محمد مجتبیٰ تم ہو

تمہیں سے دین کی رونق ہوئی ہے سارے عالم میں
بلاشک دین کے رہبر ہو اور شاہ ہدیٰ تم ہو

ہے پہلی عرش سے لے فرش تک سب میں تمہی تم ہو
تمہیں کونین کے مالک ہو سب کے رہنما تم ہو

نیلم پر گنہ ڈوبا ہے عصیاں میں لگا لو اب
گنہگاروں کی کشتی کے کھیو یا ناخدا تم ہو

(سہلیوں کا تعریف گانا فیروز لقا کا آنا)

نمبر ۳ - غزل - دُھن بھیرویں - تال دادرا

طرز - "گل غنچہ تو آموختہ نازک بدنی را"

سب

عاشق ہے ہر اک اس تیری شیریں سخنی کا
قد غیرت شمشاد ہے سرو چمنی کا

زلفیں ہیں تمہیں سنبل ریحان اور جبیں ماہ
بالو پہ گمان صاف ہے مشک ختنی کا

ہر آنکھ گل نرگس شہلا ہے تمہاری
ابرو ہے ہلالی میری نازک بدنی کا

رخسار گل سرخ ہیں اور دُر عدن دانت
لب لعل بدخشان ہے غنچہ دہنی کا

ہو چاہ ذقن میں تیرے ڈوبا بھنس اوچھلا
گردن پہ یقین سچ ہے صراحی یمنی کا

سینہ غضب اوبھرا ہوا باریک کمر پر
ہے نرم شکم ناف بھنور نو ولعنی کا

نہ قبر کا ڈر ہے نہ ادے حشر کا دھڑکا
خادم جو نظیر ہو گیا شاہ مدنی کا

نثر متفرقہ

گلنار - اے اے پیاری سہلیو البیلو یہ تعریف میری بالکل بیجا ہے تعریف کے لائق تو وہ ہی رب العلا ہے میں اوسکی ایک ناچیز گندی مٹی کی بنی ہوئی ہوں لائق تعریف تو وہ ہی کریم ہے جو کل جہان کا حافظ ہے کلام کریم ہے اب بہتر ہے کہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اے نسترن بو تو کوئی داورا سنا اچھا بھاوتا کے گا۔

نسترن بو۔ بہت خوب گاتی ہون ایک نئی چیز سناتی ہون۔

فیروز نگا۔ اہو آج تو خدا نے وہ حسن دکھایا ہے کہ جسکو دیکھکر یہ شعر مجکو یاد آیا ہے ؎

ہونٹ ہین لعل گہر دانت ہین چہرہ گلگون
بڑھکے اس رخ سے کہان اور خزانہ ہوگا

اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا
منہ دیکھکے اوٹھے تیرے کسی خوش نصیب کا

نمبر ۴ - داورا - وہن ایمن کلیان - تال کہروا

طرز - "اس ہردوار مڑ دورو سوری سیان"

نسترن بو

سوری سیان مروری نا کلیان سجریان مین نا آیون رے

مین وہ ہی ہون جسے دن رات رولایا تم نے
اور غیرونکو شب و روز ہنسایا تم نے

نیا سنوار کے پاس اپنے بٹھایا تم نے
شربت وصل بھی خوش ہو کے پلایا تم نے

مین بھی ترسا دونگی جیسا کہ جلایا تم نے
لاکھا ہم ایکنے ناتو کیسی ہی دکھاو سجریا - سجریا

جس گھڑی آپکے گھر مین میری قسمت آئی
ساتھ لپٹی ہوئی میرے شب فرقت آئی

یک بیک کیون تمہین اے جان جفا سوجھی آئی
کون سا دن تھا کہ جس روز طبیعت آئی

مری جانب سے تمہین کیون یہ کدورت آئی
جا سو تن سنگ آ کہہ لڑائی واہی کی جاو سجریا

کبھی نہ دل کو مرے آپنے ہے شاد کیا
اور کیا بھی تو مجھے جان سے برباد کیا

اور جا غیر کے پہلو کو ہے آباد کیا
مجھی پہ آپنے ہر طرح سے بیداد کیا

جفا و جور و ستم اور ستم ایجاد کیا
تم سنگ پریت کری پچھتائی ہو ہر جائی سنورپا

مجھے کیون ہونے لگی نوج محبت تم کو
اوسی ہر جائی سے ہی ہوویگی الفت تم کو

میری صورت سے رہی روز ہی نفرت تم کو
اور غیرون کی رہی از حد ہی چاہت تم کو

جائے دیکھہ لیا مطلبی حضرت تم کو
کاسے نظیر اب بنتی کرت ہو ڈھونڈو ابھی سندرپا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

(گلنار کا جانا سہیلیون کا بھی پیچھے پیچھے قدم بڑھانا
فیروز لقا کا گلنار کے عشق مین تلملانا اور گانا)

نمبر ۵ - غزل - دُھن سارنگ - تال کہروا

طرز - "اداؤن نے لوٹا جفاؤن نے مارا -"

فیروز لقا

تری ان کٹیلی نگاہون نے مارا — مجھے پیار و الفت کے چاہون نے مارا
میری جان لی عشق دل نے پھنساکر — انہین دونون جہوٹے گواہون نے مارا
ادا بھا گئی دل کو ان چتونون کی — مجھے پیاری پیاری نگاہون نے مارا
یہ پیار و محبّت دل و عشق جانان — ہمین تو انہین رو سیاہون نے مارا

جو تھے قیس و فرہاد و واسق اے فیروز
انہین عشق کی سخت راہون نے مارا

(فیروز لقا کا جانا)

پہلا ایکٹ - دوسرا سین

دربار شاہ کا - پردہ نمبر (۹)

(شاہ فریدون حشم کا تخت پر جلوس فرمانا اور سب

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نمبر ۶ - دھرپد - دُھن کانہرا - تال چوتالہ

طرز - "اندر کی اسواری" -

سب

مہر اب تو کرا ے باری ہم بندون پہ سدا سے سب جان دیران کرین واری — مہر
تن من سبکے ان دھن سبکے تجھپہ سب جگ بلہاری کرین پل چھن نرونا ری — مہر

نمبر ۷ - دھرپد - دُھن ہنڈول - تال چوتالہ

طرز - "ترے نام کو جیون مین" -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فریدون حشم

ترے دھیان مین رہون ہر دم اے والی جگ مین نت - ترے
تو نے کرم کیا بارہی عیش پایا صبح و شام فضل سے تیرے ہون شہریار — تیرے
سکھہ سے بسر عمر کری چین پایا بیگمان تجسا نا دیکھا کوئی کردگار ——— تیرے

نثر متقفے

فریدون حشم - اے خالق سبحان داے مالک دو جہان ترے الطاف و کرم کا سایہ میرے سر پر آیا جو تو نے مجکو ایک مخلوق کا حکمران بنایا - کیون اے وزیر نیک تدبیر اہل شہر کا کیا حال ہے رعایا فارغ البال ہے یا کچھہ دلون پر ملال ہے

عیش پسند وزیر - حضور کے اقبال سے اور غلام کے انتظام کے خیال سے ہر شخص دلشاد ہے آباد ہے رنج و تردد سے آزاد ہے

سیان طریف - یہ خوش آمدی وزیر اپنی خیر خواہی کے لئے کیسی چکنی چپڑی باتین بناتا ہے گریبان سے ہاتھہ نہین بچکر کہان جاتا ہے سرکار کی عمر مین ترقی ہو تمام شہر مین فساد ہے بغض و عناد ہے ہر شخص برباد ہے نہ داد ہے نہ فریاد ہے وزیر صاحب کا ہو کچھہ ارشاد ہے یہ سراسر خراب بنیاد ہے -

عیش پسند وزیر - اے ظریف دربار شاہی مین اس قسم کا مسخرا پن اچھا نہین جس سے سلطان عالی شان کے دلپر رنج طاری ہو مشیران سلطنت کی خواری ہو -

فریدون حشم - سیان ظریف یہ تم نے کیا کہا -

سیان ظریف - بیشک غریب پرور مین نے سچ کہا اور میرا کلام سچ ہے وہ ڈرے جسکو صاحب سے لالچ ہے -

عیش پسند وزیر - یہ یاد رکھنا کہ اگر تو نے اس بات کو ثابت کر کے نہ دکھائے گا تو بہت

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

پچتائے گا اور جان سے مارا جائے گا

سیان ظریف - حضور والا اس کا ثبوت کیا دشوار ہے فقط ظل سبحانی کا حکم درکار ہے اگر اجازت پاؤن تو زبان پر لاؤن -

فریدون حشم - جلد بیان کر میرا اطمینان کر -

سیان ظریف - بڑے افسوس کی بات ہے کہ شہر کے دو خاندانی رئیس دشمن نام و ننگ بنکر سزا و ٹھائین اور اور اوسکی سزا پائین -

فریدون حشم - وہ کون ہین -

سیان ظریف - رفیق الدولہ و شفیق الدولہ کا خاندانی جھگڑا روز بروز ترقی پذیر ہے اگر دو روز کے واسطے مجکو وزارت عنایت کیجئے تو پھر حضور کا ملک انتظام دیکھ لیجئے -

فریدون حشم - کیون اے وزیر یہ بات کیا سچ ہے -

عیش کیش وزیر - حضور پرنور یہ لوگ کچھ آزاری بازاری نہین جنکو معمولی طور پر سزا دی جاے اس لڑائی کا انتظام رفتہ رفتہ ہوگا لا کلام

فریدون حشم - بہر طور اس تنزع کا انتظام ضرور ہے ورنہ تمہارا قصور ہے مگر دل اس وقت طالب عیش و سرور ہے ارباب نشاط اور لالہ فام کی صحبت منظور ہے

(خواصون کا جانا اور بوتل گلاس لانا سب کا گانا)

نمبر ۸ - ٹھمری - وصف بہترین - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "اے راجا گنی تو گیانی تو دانی -"

درباری

ہو شاہا خوشی تو دولت حشمت اور سلطانی جگ مین رکھے سدا سبحان - ہو شاہا

عالم مین ہو یہ دونی شاہی ماہ سے لیکر تا بہ ماہی وہ تیری رعیت

امن چین مین نت رکھے سایہ یزدان ——— ہو شاہا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فریدون حشم

لاؤ لاؤ اسد جام اب ساغر مے کا بھر کے سب
جسدم ہونگا خوش کمال دونگا تمکو گنج و مال

دربار ہی کنیرین

پیئو خوش کام تا جیو گلفام مشاو آلام دلواو انجام
آہا آہا واہ واہ واہ اہو ہو اہو واہ واہ واہ

نازک اندام لالہ فام

رکھے تمکو ہنسی خوشی سدا خدائے جہان — جسکی تمکو چاہ ہے وہ بھی ہو قربان
جسدم آکے آپ سے لے قد شمشاد — حور و ملایک آن کے دیوین مبارک باد
ہان ہان ہان ہان ہان ہان ہان ہان ہان — پیئو خوش کام تا جیو گلفام

نمبر ۹ - گت - دُھن ہمیر کلیان تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "گلشن جوبن پر ہے ناچو گیان"

رامشگران

تن من سب رنگ برہین گاؤ سبھی تو م تنانہ نہ تو م تنانہ نہ تو م تنانہ نہ — تن من
تانین سُناوین گھوم گھوم جھوم جھوم گاؤ سبھی تو م تنانہ نہ تو م تنانہ نہ تو م تنانہ نہ - تن
چھوم چھوم ناچین ناچ ہوم جھوم روم جھوم گاؤ سبھی تو م تنانہ نہ تو م تنانہ نہ - تن
دھرپد کی تروٹ کر چپر تنگ کی سرگم کر محفل مین مل مل کر گن گن دکھلا
دل آرا ماہ بارا من پیارا تن پیارا ہے سارا تو نیارا دل تجھپر ہے یہ ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

حسن و جوانی لاثانی جوانی یہ دونی سلطانی دے تجکو یزدان
سکھہ نت نت تجکو ہو دکھہ غم نہ تم دیکھو جھوم گھوم رودم جھوم ۔ گاؤ

نثر

میان ظریف ۔ ہائے ہائے ان چمکتی دمکتی صورتون کو دیکھکر میرے منہ مین پانی بھر آیا کیا کہون اگر مین بادشاہ ہوتا تو ان سب کو اپنی بیبیان بناتا اور خوب مزے اڑاتا

عیش پسند وزیر ۔ لیجیے میان ظریف الدولہ ساقی بنکر شراب پلائے اور اس آفتاب کو گردش مین لائے ۔

میان ظریف ۔ یہ آپ ہی کو مبارک بندہ تو محروم الحرام ہے نہ مجھے میخانہ سے غرض نہ صرائی سے کام ہے نہ خواہش کرنک نہ ہوس جام ہے

عیش پسند وزیر ۔ انکار کرنا بالکل خلاف ہے ترک آداب ہے جس چیز کو ہمارا بادشاہ پسند کرے اوس سے انکار سراسر خلاف ہے جس چیز سے لطف شباب ہے اجتناب ہے ۔

میان ظریف ۔ جو چیز خراب ہے اوس اجتناب ہے ۔

فریدون شکوہ ۔ اے سنجرے یہ کیا اسرار ہے کس بات کا انتشار ہے اگر شراب کی لذت پائے گا تو خمر کے خم لنڈھائے گا ۔

عیش پسند وزیر

سبب سرور کا ہوگا شراب تھوڑی سی بہت نہ پی جیے لیکن جناب تھوڑی سی

میان ظریف

حضور مین اسیدوار ہون کہ بے اولی معاف فرمائے اور سیرے اور وزیر صاحب

کے سوال و جواب سُنے جائے۔ ہان صاحب کیا فرمایا تھا ذرا پھر تو فرمائے
وہ ہی شعر زبان پر لائے۔

عیش پسند وزیر

سبب سرور کا ہوگا شراب تھوڑی سی بہت بُری ہے لیکن خراب تھوڑی سی

میان ظریف

جو شرم رکھے کوئی بے حجاب تھوڑی سی تو نہ لگائے نہ ہرگز شراب تھوڑی سی

عیش پسند وزیر

وکیل ہی ہے زمانہ کو فیض عام شراب یہ کون کہتا ہے صاحب کہ ہے حرام شراب

میان ظریف

بگاڑ دیتی ہے ایمان لاکلام شراب حلال کرنیکو پیدا ہوئی حرام شراب

عیش پسند وزیر

خوشی کا وقت ہوا موسم شباب آیا سرور نشہ سے آنکھون مین کیون حجاب آیا

میان ظریف

جو دل مین کچھ نہ غم حرست شراب آیا گناہ گار بنانے کو کیا شباب آیا

عیش پسند وزیر

شراب ناب کا جو پیکے ساغر مست پھرتے ہین غم دنیا سے وہ آزاد ہو کر مست پھرتے ہین

میان ظریف

سر بازار پیکر باوہ جو بدمست پھرتے ہین وہ غیرت دار لوگون کی نظر مین پست پھرتے ہین

عیش پسند وزیر

زیادہ حد سے جو شغل شراب کرتے ہین وہ ہی شراب کی حرست خراب کرتے ہین

میان ظریف

جو امتیاز عذاب و ثواب کرتے ہین وہ کب شراب سے دامن خراب کرتے ہین

عیش پسند وزیر

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

شراب خواری کے سوا دنیا مین اور گناہ نہین وہ کون بشر ہے جو گنہگار نہین عذاب دنیا مین گرفتار نہین۔

سیان ظریف ۔ گناہ سے بچنا بشر کا کام نہین مگر جہانتک ہو سکے پرہیز کرے حرص و ہوس سے گریز کرے۔

عیش پسند وزیر

جہان ہین لاکھ گناہ ایک عذاب اور سہی　　خراب دل تو ہے خانہ خراب اور سہی

سیان ظریف

جوار کعبہ ہے تو اجتناب اور سہی　　جہان عذاب کے ہین ثواب اور سہی

عیش پسند وزیر

کسے ایسا فریب نرگس مستانہ آتا ہے　　اوسٹتی ہین صفین گردش مین جب پیمانہ آتا ہے

سیان ظریف

اوسے کب یاد دنیا کا بھلا مے خانہ آتا ہے　　شراب خلد کی خواہش مین جب مستانہ آتا ہے

فریدون حشم ۔ بس بس تقریر کو تمام کرو مختصر کلام کرو سیان ظریف کے کلام نے میرے دل پر اثر کیا مین نے اس بری چیز سے حذر کیا شغل شراب چھوڑا گناہون سے منہ موڑا ظریف اسوقت میرا دل بہت مسرور ہے مانگ جو چیز لینی منظور ہے

سیان ظریف ۔ پوچھے ہین پوچھے چڑھ مارگولہ پکے سرکار کی عمر دراز ہو زر و جواہر تو آپکے اقبال سے بے شمار ہے مگر بندہ ایک چیز کا طلبگار ہے اگر اجازت پاؤن تو زبان پر لاؤن۔

فریدون حشم ۔ شوق سے بیان کر۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

میان ظریف - اس خواص خاص کا حسن و انداز کرشمہ ناز غلام کے دل کو مرغوب ہے اگر اس سے میری شادی ہو جاے تو بہت ہی خوب ہے۔

نازک اندام - چل ہوے خدائی خوار تجھ پر شیطان کی مار لوا ور سفوہ یہ صورت اور یہ ارمان واہ خدا کی شان۔

میان ظریف - ہان ہان میری جان انمین ناز و انداز پر تو ہون مین قربان

نازک اندام - جان کس کو کہتا ہے تیری جان کو جوتے مین ڈالون تیری صورت کا تو کتا بھی نہ پالون۔

میان ظریف - اے حور۔

نازک اندام - چل دور۔

میان ظریف - مین قربان۔

نازک اندام - جا ہوے شیطان۔

میان ظریف - نہین نہین پیاری۔

نازک اندام - کیا ہو گئی لغوے کی بیماری۔

میان ظریف - مین تو ہون تیرا چاہنے والا تو ہمارا چاہنے والا۔

نازک اندام - جا سوار زالہ تیرا منہ کالا شیطان کا حوالا بڑا چاہنے والا۔

میان ظریف - توبہ توبہ باری تعالیٰ زبان چلتی ہے یا برساتی نالہ اے ہان جا کمبخت نکر دل کو سخت۔

نازک اندام - دور ہو ہوے حبشی غلام نمک حرام نہ ہان کو تھام ۵

اس صورت پہ یہ اترانا داد بے خبطی کیا بھولی بھالی کو بھلانا واہ بے خبطی کیا کہنا

گل اندام - ارے ہوے تو کیون بلا کی طرح میری پیاری بہن کے پیچھے پڑا ہے ذرا اپنا منہ تو دیکھ جیسے سوا چورا ہے کا صدقہ

خوش اندام - کیا کہتی ہو بوا جی یہ جب تک پیٹا نہ جائیگا جبتک اپنی بداتی سے باز نہ آئیگا

سمن اندام - ہان ہان خوب جوتیان مارو سر کا چڑھا بھوت اوتارو۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

سیان ظریف ۔ توبہ توبہ باری تعالیٰ شادی کا پیغام دیکر کسے عذاب مین پھنسا اے خدا اے
زمانہ ان طلسماتی پتلیون سے بچانا۔
(سب خواصون کا سیان ظریف کو مارنا اور پھٹکارنا)

نمبر ۱۰۔ کھٹا۔ دُھن زلہ جھنجوٹی ۔ تال کہروا

طرز ۔ جا جا الو رونے والے ۔ ۷

کنیزین

واے جبلی چاہنے والے ہتینو نکو بیاہنے والے ایسے جی
ایسے جی مین سیاہنے والے دور دور دور شہنی مین ہر آنے والے
دور دور جوتے کہانے والے گھر گھر دھکے پانے والے دور دور دور۔

نازک اندام ۔ پکڑو ہاتھ ۔
ظریف ۔ الا امان ۔
لالہ قام ۔ مار ولات ۔
ظریف ۔ الا امان ۔
گل اندام ۔ کیون بد ذات ۔
ظریف ۔ الا امان ۔
دل آرام ۔ ایسی گھات ۔
ظریف ۔ الا امان ۔
سب ۔ کرے پہنا کبھی شادی ابھی جوتون سے سر پھوڑ دو
ظریف ۔ ہوئی امان بڑھی دادی نہ جوتے مار سر توڑ دو
نازک اندام اے میرے پیارے مین ہون تیری جانی
ظریف ۔ ہوئی کیسی جوتون سے ہی شادمانی ۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نازک اندام - آرجان -

طریف - توبہ توبہ -

لالہ فام - مین قربان -

طریف - توبہ توبہ

گل اندام - حبش خان

طریف - توبہ توبہ -

دل آرام - ہو وفان -

طریف - توبہ توبہ - وائے خبطی

مقفّیٰ

فریدون حشم - ہین ہین یہ کیسی لڑائی ہے کیا کہنو تمہاری شامت آئی ہے جا ہمارے حکم سے تجکو کام کرنا پڑے گا جاؤ پس میان ظریف کو ہم نے دربار مین سرفراز کیا اسکو شوہر تیرا بنایا تجکو محرم راز کیا -

میان طریف - مگر حضور پہلے مارپیٹ کا مجلکہ لے لیجئے گا تو پھر مجکو اس مرکھنی عورت کو سونپ دیجئے گا -

فریدون حشم - کیجئے مرد ہوکر عورت سے اتنا ڈرتا ہے -

میان ظریف - بیشک غریب پرور عورتون سے ہر وقت ڈرنا چاہیے کیونکہ ان سے بڑون بڑون کا پس نہین چلتا ہے -

فریدون حشم - کچھ پروا نہین اسکی مجال کیا ہے جو تیرے خلاف حکم کوئی بات کرے یا کوئی برائی تیرے ساتھ کرے -

میان ظریف - ہان اگر حضور ضامن ہین تو کیا مضایقہ ہے -

فریدون حشم - اے وزیران دونون کا ہاتھ ملاوے گل مراد کہلاوے - چلو میان

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ظریف کی شادی کی مبارک باد ہی گانا چوا اور خوشی منانا۔

(عیش پسند وزیر کا نازک اندام سے سیان ظریف کا
ہاتھ ملانا اور سب کا ناچنا گانا)

نمبر ۱۱ - ترانہ - دُھن بہار ولہ - تال دادرا

طرز - "چوم چنانہ نہ چوم چنانہ نہ -"

رامشگران

جان نثارین ہم بران نثارین سب دہن تجھہ وارین سدا
وارث شاہی کا مالک ماہی کا جگ جگ جیو اس جگ مین
دل شاد آباد واتار کہے تمہین شاہ ——— جان نثارین
ہمدم سب ہو دین خوشی دشمن سب ہو دین دکھی ہمہو خوشی نت تاج شہی
تاج شہی نت ہمہو خوشی گائین دن رتیان آئین سُبہ گھڑیان
کرین رنگ رلیان دیکھین یون ہی شادیان ——— جان نثارین
دنیا مین دیکھا نہین بجھسا اک دیشان باج خراج دے آنکے تمکو ہر اک سلطان
حُسن تمہارا دیکھ کے خوش ہو ہر اک انسان کرو دین تیری شان پر جان و مال قربان
دکھلائے دکھلائے جم جم سکھ شہانا پیارے
جلسہ ہو شبانہ ہر دم خوش خوش یان یہ جاودانہ
نیروان سجان کا ہو سایہ تمہارا ون پورے ارمان سب ——— جان نثارین

(چوبدار کا آنا اور ایک خط کوتوال صاحب کا لانا)

گل خان چوبدار۔ خسرو اعالم پناہ گردون بارگاہ نواب رفیق الدولہ شفیق الدولہ کا خاندانی جگرا آج از سر نو برپا ہونے والا ہے اسلئے یہ عریضہ کوتوال صاحب نے خدمت عالی مین ارسال کیا ہے۔

فریدون حشم۔ اے وزیر اس کا بندوبست تمکو قرار واقعی کرنا چاہیے۔

پہلا ایکٹ - تیسرا سین

راستہ محل کا - پردہ نمبر (۴)

(اختر زمان کا اپنی بہادری کی تعریف کرنا)

نمبر ۱۲ - انگریزی دھن - دھن سندھڑا تال قوالی

طرز - "اگر جوان ہوں پہلوان ہوں"

اختر زمان

اختر زمان نوجوان ہون مین نامی کا فرزند کے دشمنون کے مین نے دم مین بند
ہون مین غیرت شہشاد ہر اک فن مین ہون اوستاد میری طاقت کو ہر جانے پہلوان
مرا عرف ہے دلبر جنگ کردون دشمن کو بی تنگ وہ شجاعت ہے جو ہو دے ہر اک دنگ
مین نے مارے دشمن لاکھ کہ ایسا ہون انسر بے باک میری طاقت کو ہر جانے پہلوان
سر المکون ملکون نام صدہا پائے ہین انعام وہ شجاعت ہے جو ہو دے ہر اک دنگ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

سیری نامی سے شیشر ڈاکو دشمن کو بھی چیر سیری طاقت کو ہر جانے پہلوان
جنگ کی ہمت سنگ کی جرأت مجمہ مین سے جلال کاٹ وہانٹ بانکپن کا مجمہ مین ہے کمال

نثر مقفیٰ

اختر زمان - کس کی مجال ہے جو مجھے آنکھ ملائے اگر اس جوہر دار تلوار کے سامنے آئے تو ایک ہاتھ مین قبر کا کونا نصیب ہو بستر خاک پر چین سے سونا نصیب ہو۔

جو آئے میرے سامنے اسکو پچھاڑ دون غصہ مین آکے شیر کی آنکھین نکال لون
گرتے ہوئے پہاڑ کا لنگر سنبھال لون

(دوسری طرف سے دلیر صفدر جنگ کا آنا دونون مین باتین ہونا)

دلیر صفدر جنگ - میان پہلوان عالیشان بیس مارخان اب زیادہ نہ شیخی بگھارے اگر کبھی کسی سپاہی کا سامنا ہو تو مشکل دل کا تھا منا ہو

نمبر ۱۳ - ٹھمری - دھن زلہ کہاج - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "چلو ہو جہانڈو نہ ستاوو ہے میان رے"

دلیر جنگ

چلو چلو جا دیمان سے جھوڑو سوری میان رے -
کرکے شیخی ایسے نہ بن سورما دو میان رے - چلو
کوکے رار کیون جان گنواوے کا رہیکو ایسے بچن سناوے
من مین تو اپنے نہین شرماوے پران تورے بانچہ آج ہی ہین جیان رے - چلو

عبارت نثر مقفیٰ تحت اللفظ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اختر زمان

دشمن سے خوف کھا کے دہل نے کو ہم نہیں ٹل جائے گر زمین تو ٹلنے کے ہم نہیں

دلیر جنگ

لیجئے یہ شمشیر ہے اور یہ میدان ہے اب آپکی بہادری کا امتحان ہے
کھل جائیں آج یہ بھی جوہر حضور کے ہوشیار وہ آگئے اسوار دور کے

اختر زمان

گر پہل کرنا اپنا شیوہ نہیں چھیڑ کر لڑنا اچھا نہیں

دلیر جنگ

بس وہ شیخی کے بیان بھول گئے میدان جاتے رہے اوسان ؎
دشمن سے جو دہشت نہیں کھاتے وہ ہمیں ہیں عفریت پر جو وار لگاتے وہ ہمیں ہیں
تو اب ہمتو چلے نہیں مانتے دل کے ولولے۔

(بانکے خان کا آنا دلیر جنگ کا جانا)

بانکے خان ۔ کیوں ہمکو دیکھکر بتوری چھڑانا ہونٹ چبانا آنکھیں لگانا کیسا۔

اختر زمان ۔ جیسا تم دیکھتے ہو ویسا۔

بانکے سیان ۔ یہ تیری چھیڑ خانی میں نے خوب پہچانی یہ جانا کہ اس تلوار مارا ہوا نہیں مانگتا ہے پانی۔

اختر زمان ۔ ارے جا جا دیکھی تیری لنترانی بدزبانی یہ نہیں جانتا کہ یہ تیغ اصفہانی
کر دیتی دم بھر میں فانی ؎
شیروں کا شیر ہوں تو مجھے جانتا نہیں نوکر سیان رفیق کا ہوں مانتا نہیں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بانکے میان - تو کیا چیز ہے اور تیرا مالک کیا بد تمیز ہے جا سامنے چلا جا جو جان عزیز ہے -

نمبر ۱۴ - انگریزی وزن - دُھن کافی زلہ بتال کہروا

طرز - "کاٹون پہانسو اب دم مین -"

اختر زمان - دیکھون تیرے اب فن مین اور مارون تیری گردن مین

بانکے میان - یہ خنجر بھالہ تیغ و سپر سب چیزون ایک ہی ان بن مین - دیکھون

اختر زمان - زندہ تجھکو نہ چھوڑون مین دشمن سے نہین منہ موڑون

بانکے میان - دکھلا جوانمردی اپنی کیون بل ڈالے ہے چتون مین - دیکھون

(مشیر مرزا کا آنا دوسری طرف سے مرزا اسفل کا بھی آنا)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

شعر مقفیٰ ۱۰

مشیر مرزا - خبردار بس بس لڑائی کیا ہے چلو بس چھوڑو سودا ہوا ہے -

مغل مرزا - نادان نوکرون سے یہ کیسا ہے کشت وخون - آمرے سامنے تیرا چہرہ بگاڑدون

مشیر مرزا - نوکر آپسمین لڑتے تھے بیکار جھگڑتے تھے مین نے جو چھڑایا اوس کا بدلہ یہ پایا

مغل مرزا - مین خوب جانتا ہون یہ بامین وغا کی سب دیکھو لگا میرے ہاتھ سے تو بچ جائیگا تو اب

غیبی آواز - (بازاری لوگ) ہان ہان لینا دینا مت جانے نہ دینا پکڑلو باندھ لو پکڑلو شاہی دربار مین سب کو لے چلو -

شفیق الدولہ

کیسا مچا ہے شور یہ کیا آفت آئی ہے تلوار سری لاؤ یہ کسی لڑائی ہے

بی حسن آرا

تلوار کیا کروگے ادہر آؤ گھر چلو تم اوس طرف نہ جاؤ خدا را ادہر چلو

شفیق الدولہ

مین خورتون کا حکم اوٹھاون کبھی نہین دشمن کے آگے جان گنوادون کبھی نہین

رفیق الدولہ - ہوشیار ہو شفیق مین آیا -

بی حسن آرا - نہ جاؤ تم -

شفیق الدولہ - چھوڑدو مجھے خدا کے لئے -

(آپسمین سبکا لڑنا عیش پسند وزیر کا آنا اور دیکھنا)

بی حسن آرا - باز آؤ تم -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

عیش پسند و زیر۔ ہین ہین یہ کیسی لڑائی ہے کیا کہنا تمہاری شامت آئی ہے جو یہ بے حیائی
کیا دل مین سمائی ہے قہر شاہی کا خطر نہین میرا کسی کو ڈر نہین اسوقت ایک
سفر زنانہ ان سمجھکر چھوڑتا ہون شیر و خیر سے منہ موڑتا ہون ۔
مگر یہ یاد رکھنا اب جو یہ جھگڑا سنا ہوگا نتیجہ تم سبھون کے حق مین بہت برا ہوگا
(سب کا خوف سے گردن جھکا کر چلے جانا)

پہلا ایکٹ - چھٹا سین

باغ دروازہ - پردہ نمبر (۴)

(بی حسن آرا اور رفیق الدولہ شیر مرزا کا آنا اور باتین ہونا)

عبارت تحت اللفظ

شفیق الدولہ

پیارے دلسوز بتا دے یہ ہے جھگڑا کیسا بیٹے بھلا ہے او ٹھا آج یہ فتنہ کیسا

شیر مرزا - جسوقت مین وہان آیا تو نوکرون کو جنگ و جدال مین پایا مین نے چاہا کہ منع بجا و کر کے
اون کو ہٹا دون اتنے مین مرزا اسفل نے نگاہ قہر مجھپر ڈالی اور فوراً سیان سے
تلوار نکالی مین نے اپنا دشمن سمجھکر وار بچائے اتنے مین آپ آ گئے

بی حسن آرا - مگر بتا دو تو کہان سے میری نشانی فیروز جانی اوس کو اس لڑائی کی کچھ خبر نہین

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اوسکی جلان کو تو کچھ اس سے ضرر نہین ۔

مشیر مرزا ۔ آج سویرے سناٹہ ہوے سے مغرب باغ کی ہوا کہا تا تہا کہ یکایک ہولون کے گنجان درختون مین اون کی آہٹ پائی جب مین نے نظر جمائی تو میان فیروز نقا کی صورت نظر آئی مگر کچھ عجب حالت پائی تہی ۵

ٹہلتے تہے وہ سر جہکائے ہوے ۔ تہے دلپر کوئی چوٹ کہائے ہوے

لیجیے بیہوش بجیز وہ ہی سامنے سے آتے ہین آثار دواس پائے جاتے ہین اب آپ یہان سے ٹلجائین تو مین اون کی حالت دریافت کرون اور ہر ایک راز سے ماہر ہون ۔

(مشیر مرزا کا جہپ جانا پی حسن آرا و شفیق الدولہ کا بہی جانا دوسری طرف سے فیروز نقا کا پریشان حال آنا اور گانا)

نمبر ۱۵ ۔ غزل ۔ وصف مجیرون ۔ تال پشتو

طرز ۔ ہا یل طرز جنون کب دل نالان نہا ۔

فیروز نقا

درد و غم قہر و غضب جب کوئی ہمسا نہ ہوا ۔ پہر غلط کیے ہے کہ ہما کوئی پیدا نہ ہوا

بندگی مین بہی وہ آزادہ و خود بین ہین کہ ہم ۔ اوسکے پہر آے در کعبہ اگر وا نہ ہوا

سب کہان محفل ہستی مین تمنا تیری ۔ جسکی محفل سے دعوی تیری یکتائی کا

روبرو کوئی بت آئینہ سیما نہ ہوا

کم نہین نازش ہمتای چشم خوبان ۔ تیرا بیمار برا کیا ہے گر اچہا نہ ہوا

سینہ کا داغ ہے وہ نالہ کہ لب تک نہ گیا ۔ خاک کا رزق ہے وہ قطرہ کہ دریا نہ ہوا

نام کا میرے ہے جو دکہ کہ کسی کو نہ ملا ۔ کام اچہا ہے وہ جسکا کہ مداوا نہ ہوا

تہی خبر گرمی کہ غالب کے اوڑنیگے پرزے ۔ دیکہنے ہم بہی گئے تہے یہ تماشا نہ ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نمبر ۱۶ - ٹھمری - دُھن زلہ سارنگ - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "جانے دے میکا سنو سجنوا"

مشیر مرزا

شہزادے ناہین کہنو وجیر وا ما کہو تنک سن سدہ بدہ اپنی
گیانی دیہانی ہو کے تم ایسی باتین کرینا ——— شہزادے
بات سنت ناہین مدری کا ہے پیارے کراتی چین بنتی کرت ہون مین
نسدن سمجھا سے بار ——— گیانی

(مرزا مشیر کا آنا فیروز کا حال دریافت فرمانا)

شعر مقفیٰ

مرزا مشیر - بھائی صاحب تسلیم عرض ہے -
فیروز تقا - اجی تسلیم وقت کیا ہوگا -
مرزا مشیر - نو کا گھنٹا ابھی بجا ہوگا -
فیروز تقا - نہین کاٹے کٹتے ہجر کے دن - جدائی کی ہر اک پل ایک برس ہے
مشیر مرزا - کسوا سطے یہ حال ہے جن کا
فیروز تقا - [illegible] ہون اک بری کا

مشیر مرزا - عشق خانہ خراب ہوتا ہے — دل کا آنا عذاب ہوتا ہے
فیروز تقا - جسکو کہتے ہین اہل دل تسکین — اوسکا وہ اضطراب ہوتا ہے
مشیر مرزا - آپ کو جو فکر مین پاتا ہون مین — دوستی کرتا ہون سمجھاتا ہون مین
فیروز تقا - اس نصیحت سے تو گھبراتا ہون مین - لیجے بس بندگی جاتا ہون مین

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مشیر مرزا - ہین ہین کہان چلے ٹہرو تو سہی کیا دل مین اب ہماری کچہہ مروت و محبت نرہی
جو چہوڑ چلے سنہ موڑ چلے

مرزا مشیر - مگر یہ تو بتا دے وہ کون رشک پری ہے جو حسن و جمال مین بہری ہے جسکے عشق مین
مین یہ جلوہ گری ہے -

فیروز تقا - دل یہ جسکے لئے ہر وقت فغان کرتا ہے - ہائے عاشق کی وہ پرواہ کہان
کرتا ہے -

نمبر ۱۷ - ٹھمری - دھمن زلہ کافی - تال پنجابی ٹہیکہ

طرز - "سو ہے لینا نیک بچریانے -"

فیروز تقا

بے کل کینا یار مدہنیان نے جیا موہا یہ جان ہے بان دکہی
کس بدہ جیون ڈہو ہٹ انکہیان والو اب آوے موہے جینا - بے کل
جو کوئی والو یان لاے ملاے تو گن مانون گا -
پیارے کے بنا ہے بہر تہا جینا ——— بے کل

ابیات - تحت اللفظ

مرزا مشیر

تمکو اب لازم ہے اس ظالم کی الفت چہوڑ دو — عشق اور ہون سے کرو اوسکی محبت چہوڑ دو

فیروز تقا

دل بہلا کہونکر خیال رہے ولبر چہوڑ دے — چشمہ آب بقا کیونکر سکندر چہوڑ دے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نمبر ۱۸ - ٹھمری - دُھن سندھ بھیروں - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "پیارے تو راغم میں پڑنا"

مشیر مرزا

شاہا تورا غمگین کھڑا مورا جی دکھاوے آنکھین سے نت
اپنے نسدن نیر کیون بہاوے ——— شاہا

فیروز نقا

ہردم یاد صنم کی آوے وہیان اوسکا ون رین رہے
ابتو طبیعت ہور بہ آئی تن من سب بے چین رہے

مشیر مرزا

ہو کر حیران اوسان نہ کہو ہو کے ہوشیار ناوان نہو

فیروز نقا

ترپت جان دہران اوس بن مورا جیارا بہر بہر آوے - شاہا

(سب کا جانا)

پہلا ایکٹ - پانچوان سین

محل سرا پردۂ تمثیل

از رفیق الدولہ صفدر جاہ اور شمیم حبشی کا دکھلائی دینا

نثر متقفیٰ

رفیق الدولہ۔ حکم سلطان ہے شاہی فرمان ہے کہ ایکبار کوئی سزا دیجائے گا تو بیشک سرکشی کی سزا پائے گا یعنی دونوں فریقین میں کسی قسم کے جگڑے جدال کا خیال پائے گا تو وہ اس شہر میں کبھی امن نہ پائے گا اور ذلت اوٹھائے گا۔

صفدر جاہ۔ رئیسوں میں فساد و شر فریقوں میں بغض و عناد اچھا نہیں سرداروں کو سرکاروں کو یہ امر بھا نہیں مگر جناب عالی یہ تو فرمائے کہ فدوی کی عرض قبول ہوئی دل کی آرزو حصول ہوئی یا ابھی کٹر بائی ہے جبکی یہ مشاقی ہے۔

رفیق الدولہ۔ ابھی تو وہ باغ گلشن جوانی کی وہ شاخ ہی ہے پھول پھلی نہیں کم سنی کی ہٹ و ضد ٹلی نہیں پھولی پھالی ہے نا شگفتہ پھولوں کی ڈالی ہے شادی بیاہ کے دن نہیں کھیل تماشہ کی فصل ہے نہ صدمۂ فراق ہے نہ شادی وصل ہے دوسرے یہ کہ شادی کی صلاح اوسکی رائے پر منحصر ہے جسکو وہ پسند کرے اپنا شوہر بنائے جو شخص منظور ہو اوس کو دلبر بنائے جو اوسکی خوشی وہ میری خوشی ہے اگر وہ آپ کو قبول کرے تجکو انکار نہیں اس امر میں میرا کچھ اختیار نہیں آج آپ محفل میں تشریف لائے قدم رنجہ فرمائے قسمت آزمائے۔ اے شمیم یہ بے فرد ہے اس کو

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہر شخص کے مکان پر پہنچا دیر نہ لگا جلد جا۔
(نرد لیکر شمیم حبشی کا جانا رفیق الدولہ کا بھی قدم بڑھانا)

صنوبر جاہ

آج ہم بھی تو بڑے شوق سے ہوں اُسمیں شریک۔ دیکھئے وار کرے وہ ستم آرا کس پر

پہلا ایکٹ - چھٹا سین

شارع عام - پردہ نمبر (۲)

(شمیم حبشی کا نرد لیکر آنا اور خیال بلاد بکھانا)

نثر مقفا

شمیم حبشی - دیکھوں تو یہ خط کس کا ہے کس کس کا نام لکھا ہے - پڑھ تو لوں اس کا مضمون
میں کس کس کو بلوایا ہے - ارے پر خاک پڑوں ابا جان عالیشان نے
جب مکتب میں بٹھلایا تو کان گوشی کے دھڑکے سے مولوی صاحب
کو چٹکیوں میں اُڑایا کھیل کود میں دن گنوایا پتنگ بازی کبوتر بازی بٹیر بازی
آتش بازی وغیرہ وغیرہ کا ذوق رہا گولیاں بر جہلا میری گلی ڈنڈے کا
شوق رہا تقدیر کا لکھا نہ پڑھا کیا خبر تھی کہ دنیا میں ایسے کاموں کی بھی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ضرورت ہوگی نہین تو ابھی تک ہزارون کوس تک بڑہ جاتا تلاّ دو پیازہ سے بھی
آگے بڑہ جاتا بلکہ ساتون آسمان تک چڑہ جاتا اور سلم الکبوت کو بھی خاطر مین نہ لاتا
گر انسوس اور وا انسوس اور ہیر انسوس اور ڈبل انسوس اور ہم مجایا ہڑدنگا ہم پاکر چھٹی
کھیلے - نکی موٹ اور سولہ گنی جھلا میری کھلے - مگر بغداد کی قاعدہ تو سب
پڑہ چکا ہون تو کیا اس خط کو نہ پڑہ سکونگا بسم اللہ الرحمن الرحیم - الف خالی - بے
کے پیٹ مین ایک نقطہ - ارے نقطہ کہان سے آیا توبہ توبہ مین بہولا
بے کا تو پیٹ ہی نہین ہوتا ہے یہ حساب ٹھیک نہین ہے چلو اب
دوسرے قاعدہ سے پڑہون - الف زبر آ زبر اے پیش او - واہ زبر
زبر پیش تو کمبخت نے کہین دیا ہی نہین یہ خط لکھنے والا بھی بڑا کہی ہوگا جس نے
تہا یہ قوف نے میرے دق کرنے کو دو دو تین تین حرف ملا کر لکھدیا ہے مگر
مین اب سمجہا یہ کچہہ عبارت نہین ہے فقط نام ہین لکھے ہیگین مین مولوی صاحب
بہی اسطرح کے حرف لکھکر پڑہاتے تہے اچہا یہ پہلا کیا لکھا ہے نام ہے زبر
حا نے زیر خا خا خا بس چلو پہلے ہی اسٹیشن پر گاڑی اٹک گئی آگے
چوہے کے دانت ہین ہان خوب یاد آیا چوہے کے دانت نہین
سین کے دن دانے ہین حے زیر حا سین زیر سا حسنا اہو ہو کوئی طوائف
بہی جلسہ مین آنے والی ہے ہیم رے پیش مر حسنا مر لاحول ولا قوت حسن مرزا
حسن مرزا وہ مارا ہات تیرے کی کیا بڑا نام ہے جو کمبخت ماش کی روٹی کی طرح
حلق مین اڑ گیا مگر دوسرا نام کیا نام ہے نی غین زیر غ زیر فع پیش فغ رے
سو قوت سیان غفور ارے آگے کو وہ ہی ہیم رے والا مضمون ہے لاحول
ولا قوت اب مین سمجہہ گیا اب مین کہان تک پڑہون دو نام تو ایک گہنٹہ مین
پڑہے اگر ساری فرد پڑہون تو زندگی تمام اور کاغذ ناتمام اس سے بہتر ہے
کرون اپنا کام - ارے تو اور کوئی ہماری ساتہی گاڑی جاتے دکہہ ارو تے چلے
آتے ہین اب ذرا جہانکہ ان کی کہانی سنون انکی زبانی -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

(شمیم حبشی کا ہمجولہ فیروز لقا اور مسمی مرزا کا آنا)

نمبر ۱۹- دادرا- وصف زلہ بروا- تال نکٹا

طرز- "سیان بے گانا ہوا ہے"

فیروز لقا

تن من دیوانا ہوا ہے کیسے ملے وہ سوہیان کیسے ملے وہ سوہیان

بہت ہین ترا نکھیان بہن ناون رتیان ——— تن من

سنون یاد تورہی آوت من مانین لبھی ہے سوہیان ہان

وہ پیاری ستواری سنو ناری کمان تن وارا ہے من وارا ہے

اے جانان کڑہا ناستا ناجلا اے میری جان اب

مجھے درس دکھا بیکی جنیان ——— تن من

نشہ مقفا

شمیم حبشی - اسلام علیک اے نیک نام یہ تو فرمائے آپ کیون اسقدر بیقرار ہین جو اشکبار ہین اس اداسی بدحواسی کا کیا سبب ہے بیان کیجیے مرا طمینان کیجیے۔

فیروز لقا

عشق کی تعلیم مین مشتاق بنکر آہ کا ——— مکتب غم مین سبق بھولا ہون بسم اللہ کا

شمیم حبشی - کیا کہون بھائی مین بھی اسی غم مین مبتلا ہون -

فیروز لقا - تمہارا کیا غم ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

شمیم حبشی - مین بھی جاہل ہون مجھے بھی پڑھنا لکھنا نہین آتا نہین تمہارا سبق تو را یاد دلا دیتا

فیروز تقا - اے بے وقوف انسان نادان یہان پڑھنے لکھنے کا کیا ہے بیان -

شمیم حبشی - مہربان آپ نے ابھی نہین رو دیا دھویا تھا کہ مین سبق بھولا ہون مین نے جانا کہ مولوی صاحب کے ڈر سے آپ روتے ہین کان گوشی کے خیال سے جان کھوتے ہین -

فیروز تقا - نہین بھائی مین پڑھنے لکھنے پر نہین روتا ہون مرا غم اور ہے

شمیم حبشی - پھر اوس کا کیا طور ہے -

فیروز تقا

ایک معشوق کی الفت نے ستا رکھا ہے اک پری نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے

شمیم حبشی

جان کیون دیتے ہو تم عیش مین کیا رکھا ہے تجھے خود آپکو دیوانہ بنا رکھا ہے

فیروز تقا - اگر تیرا بھی دل کسی حسین پر آتا تو عشق کا مزا پاتا عشقبازون کو طعنے دیتے شرماتا

حال دل عشق مزا جو تو کیا تو کیا جانتا ہے اونکے دل پر جو گذرتی ہے خدا جانتا ہے

شمیم حبشی - اجی مین نے ایسے ہزارون کھیل کھیلے ہین مگر تمہاری طرح سے پٹیا رویا نہین جان کو کھویا نہین ہزارون معشوق میری چاہ مین ہین سیکڑون مشتاق میری راہ مین ہین مگر کب وہ بھلا میری نگاہ مین ہین -

فیروز تقا - کیا تو نے بھی کسی سے دل لگایا ہے محبت کا مزا پایا ہے -

شمیم حبشی - اجی ہزارون پریون کو لوٹ سرخ بنایا ہے حسینون سے پانی بھرایا ہے معشوقون کو جلایا ہے ترسایا ہے کڑھایا ہے دیوانہ بنایا ہے لوسنو اور سر اپنا رگڑنے سے دھنون -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نمبر ۲۰ - کھٹا - دُھن جے جینوتی - تال نکٹا

طرز - "لاکھون ہری جوبن کے -"

شمیم حبشی

صدہا حسین کے بوسون کے مزے لوٹے ہین ہان
صدہا حسین کے نازنین کے ماہ جبین کے بوسون کے مزے لوٹے ہین ہان
مرا کھڑا بنا چندر نکھرا بنا رہا دولہ بنا سدا بنا ٹھنا
یہ جوانی ہے لاثانی خوش الحانی خوش بیانی پہلوانی زور
جنتر منتر سنتر پڑھکر ہر پر دلبر لوٹے ہین ہان - صدہا
کوچۂ عشق و محبت کا مین سلطان بنا حور و پریون کا بھی مین شاہ پرستان بنا
دوست بنے پوست بنے ہر آن و بان بنے رشکِ غلمان بنے لوٹے ہین ہان

مقطع

فیروز لقا - اگر یہ بات ہے تو مجکو بھی کوئی تدبیر بتاؤ کہ جس سے یہ رنج دور ہو -
شمیم حبشی - مجکو تبلانے مین کیا کلام ہے مگر آپ سے بھی میرا ایک کام ہے -
فیروز لقا - مین بجان و دل آپ کا کام کرنیکو تیار ہون فرمان بردار ہون -
شمیم حبشی - مگر میرا کام ذرا مشکل ہے -
فیروز لقا - کچھ ہرج نہین اگر میرے قابل ہے -
شمیم حبشی - تو پھر کہون -
فیروز لقا - بسم اللہ کہیے کہیے -
شمیم حبشی - دیکھیے پھر انکار نہ کیجیے گا -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیروز لقا - ارے بھائی خدا کے واسطے زیادہ نہ ستاؤ کچھ منہ سے تو فرماؤ۔

شمیم حبشی - اچھا ذرا یہ خط تو پڑھ دیجئے گا۔

فیروز لقا - لاحول ولا قوت یہ ہی کام تھا جسکے لئے اتنا اہتمام تھا حسن سروا عضہ مزا

شمیم حبشی - دیکھئے دیکھئے ایک نقطہ رہ گیا۔

فیروز لقا - ارے بھائی ایک نقطہ سے کیا ہوتا ہے۔

شمیم حبشی - واہ صاحب ایک نقطہ اوپر کا نیچے آجائے تو خدا سے جدا ہو جائے

فیروز لقا - اچھا لو سنو سیدہ حسن سیر نواب بدر النساء نور جہان شریک جلسہ ہو کر ممنون فرمائیں۔ کہاں ہے وہ جلسہ۔

شمیم حبشی - وہیں ہے جہاں ہے۔

فیروز لقا - مگر نام وہاں کا کیا مہربان ہے۔

شمیم حبشی - میرے آقا کے گھر ہے یہ جلسہ عام

فیروز لقا - ہاں مگر کیا ہے تیرے آقا کا نام

شمیم حبشی - نام او نکا رفیق الدولہ دو الاخطاب لائے تشریف گر ہو آپ کو فرصت جناب۔

فیروز لقا - ہاں اب وہ میری تدبیر بنائے۔

شمیم حبشی - بس آپ اوسکے عشق سے باز آئے۔

(شمیم حبشی کا جانا فیروز لقا کا مشیر مرزا سے کہنا)

فیروز لقا - کہو کیا ارادہ ہے اے مہربان۔ چلو چلکے دیکھینگے جلسہ وہاں۔

مشیر مرزا - جلسہ دیکھنا کیا دشوار ہے بندہ بھی تیار ہے مگر اتنا خیال رہے کہ وہ سب رئیس تمہارے دشمن ہیں خدا جانے کیا کیا بدگمان ہوں دیکھیں جو تمکو وہاں تو خدا جانے کیا کریں۔

فیروز لقا - سچ ہے صورت بدل کر جائینگے اجنبی بنکر رہ جائینگے۔

مشیر مرزا - مجھ سے جو پوچھتے ہو تو یہ رائے ٹھیک ہے بندہ بھی اس طرح شریک ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نمبر ۲۱ - کہٹما - دُھن امین کلیان - تال کہروا

طرز - "چلو گوری باغ تماشہ ہے رے"

فیروز تقا

چلو بھائی جشن شہانا ہے رے جشن شہانا ہے وان پہ جانا جی بھلانا ہے رے - چلو
بھائی مرا دل دیوانہ ہے رے دل دیوانا اور مستانہ وہ گل رعنا ہے رے - چلو
جہان میری پیاری موہنیاں ہے رے پیاری موہنیاں وہ میری جنیاں دیکھنے جانا ہے رے - چلو
چلیں جلدی سبھی مل کے دونوں بہیں مل کے گوئے بن کے وان پہ گانا ہے رے - چلو

پہلا ایکٹ - ساتواں سین

جشن گاہ - پردہ نمبر (۸)

(رفیق الدولہ کا سب سے ہمانوں کے درمیان گروں کے دکھلائی دینا)

رفیق الدولہ

سُنا دکھوئی ہول اس شان کی ۔۔۔ جو تم عیش ہو نور سبحان کی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

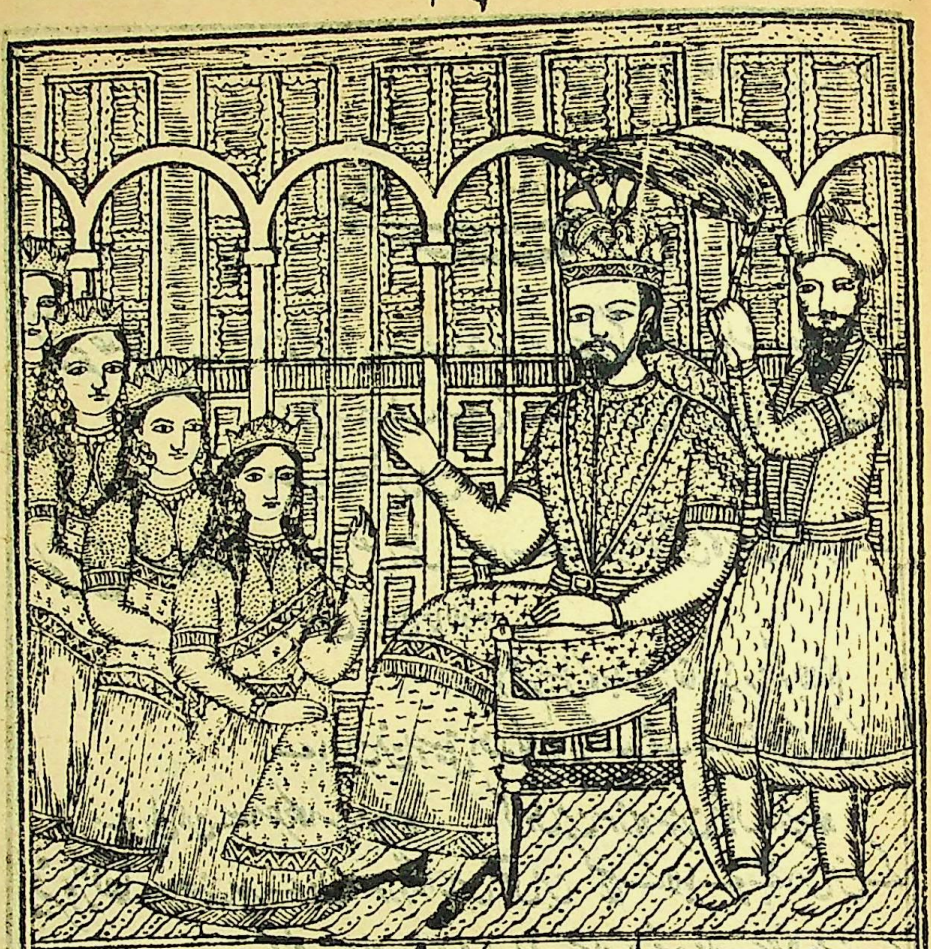

نمبر ۳۲ - ہولی - دُھن کافی - تال چاچر

طرز - ہامین اوہنین سے بچن کر ہاری - ہا

راشگران

تورے درس کے واری محمدؐ — توری شان نیاری ہے احد و صمد - تورے

علی وولی کو ہوا تو سے رتبہ — حسن حسین ہین توری مدد - توری شان

چار یار تورے جگت بیچ ہین — سچا دوست لم یو ولد - توری شان

تو نے ہی آکر دین لگایو — سنت بنہ سگ کیے مدد او - توری شان

چاکھو نظیر وریم رس رب کا — مدد کرینگے توری احمدؐ - توری شان

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

(شمیم حبشی کا آنا اور فیروز لقا اور میر مرزا کی خبر سنانا)

نثر متقفیٰ

شمیم حبشی - سرکار کا بول بالا رہے مرتبہ دوبالا رہے دوگوئے در دولت پر حاضر ہین فن موسیقی سے خوب ماہر ہین گانے کے فن مین طاق ہین شہرہ آفاق ہین حضور کے مشتاق ہین -

رفیق الدولہ - ہان ہان محفل عیش و سرور ہے ایسے لوگون کا یہان آنا ضرور ہے جاؤ اون کو یہان بلا لاؤ -

(شمیم حبشی کا جانا فیروز لقا و میر مرزا کو بلا لانا)

اے ماہران فن موسیقی اظہار کمال کرو راگ رنگ سے محفل کو نہال کرو

سری لی تان سے اسطرح کا اسرار پیدا ہو کہ دل مین سوز ہو سو مین خیال یار پیدا ہو

فیروز لقا - حضور ہمارے دل کا سوز و گداز اس محفل مین کھینچ کے لایا ہے ہمنے اس فن کے عشق سے اس بزم مین بار پایا ہے اور جو دھن ہمارے خیال مین ہے وہ سناتے ہین اور ساز کے پردے مین دل ناساز کی مصیبت دوہراتے ہین -

نمبر ۲۳ - خیال - دھن کدارا - تال گھمہی کی دم

طرز - "سکی ہوا بری چل چل -"

فیروز لقا

تیکے جو پیاری نینن تیرے آن آن نیکی شان بنی ہے - تیکی

جوبنا تمارو تن سن موہ لے - موہ لے تو ری آن دبان ہے - تیکی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نشست متفرقہ

سب مہمان - واہ واہ کیا خوب گایا ہے جسکو سنکر ہر ایک وجد مین آیا ہے اچھا اور کچھ گاو کوئی دہرپد سناؤ -

مشیر مرزا - اجی حضور اس وقت تو طبیعت حاضر ہے جو فرمائینگے وہ ہی ہم سنائینگے -

نمبر ۲۴ - دہرپد - دھن بہرون - تال چوتالہ

طرز - "اے تیرو روپ جوبن -"

فیروز نقا

ہے تیرا چندر بدن تن سگرو جیا تو پہ پیاری جان اب وار دیو ہے - تیرا
جوبن پہن کیلئے انکھیان - من ہر لیت آن وبان ہے - تیرا

نشست متفرقہ

رفیق الدولہ - واہ سبحان اللہ آفرین مرحبا واقعی گانا ہے یا انداز سخن قافہ ہے اے ملازم انکو نہال کردے زر و جواہر سے مالا مال کردے -

فیروز نقا - سرکار نے عزت افزائی فرمائی گر ایک عرض اور قبول ہو تو مراد حصول ہو

رفیق الدولہ - کہو کہو خاموش نہ رہو -

فیروز نقا - جلسہ کے ختم ہونے تک شریک محفل ہونیکی اجازت دیجئے

رفیق الدولہ - منظور بدل و جان ہے اسمین ہمارا کیا نقصان ہے اے رقاصان شیریں دہان و کمال غم و ملال ہر ایک دل سے دور رہین طبیعتون مین ادمگین

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

رہین دل مسرور رہین۔

نمبر ۲۵ - دادرا - دُھن زلہ جنگلہ - تال کہروا

طرز۔" چھوڑ چلا تن ہاری مورے رسیا۔"

راشگران

کاہے سک سگ ڈاری موری انگیا ڈاری موری انگیا سگ بہاری موری انگیا - کاہے
نیو نرنگی انار اُبجت ہین سیان کی بہل بہلواری موری انگیا ——— کاہے
یہ انگیا مورے سیکے سے آئی - ساس نندنے سنواری موری انگیا - کاہے
جاے کہونگی فیروز پیا سے - رت بہر کہا مین سے اجاری موری رانگیا - کاہے

کبت - بحت اللفظ

فیروز لقا

کیا سندر روپ سروپ جوان رخسارون پہ ہے کیا پھول سی لال
کیا مدہ بھرے مین کے سین چیٹین کیا شوخ نگہ چتون متوالی
سج دھج پہین ان حد جوبن ہے شان خدا بہر بات نرالی
زلفون کو لٹک سے دل کو جھٹک رہے سر کو ٹپک جیسے ناگن کالی

(مرزا نثل کا فیروز لقا کو پہچان کر غصہ مین آکر کہنا)

نثر تقفیٰ

مرزا نثل - آہا وغا وغا غریب عیاری چالاکی مکاری کون گوکیے بھیس مین ہے فیروز مکار

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بدکار نا بچار ضرور اسکی جان لون گا کبھی نہ چھوڑون گا۔

رفیق الدولہ ۔ مرزا منل خیر ہے یہ کیسا شور ہے کیا جنون کا زور ہے

مرزا منل ۔ افسوس چور چور چچا جان چور

رفیق الدولہ ۔ کون چور کیسا چور کہان چور۔

مرزا منل ۔ چورون کا سردار فیروز نا بکار۔

رفیق الدولہ ۔ مرزا مرزا ہوش مین آ استقدر نہ جوش مین آ اگر فیروز آیا ہے تو آنے دے بس اس
خیال کو دل سے جانے دے جو سارے شہر مین نیک بخت مشہور ہے
اوس سے دشمنی کیا ضرور ہے اور دوسرے مہمانون کی خاطرداری
منظور ہے یہ ہی شریفون کا دستور ہے۔

مرزا منل ۔ نہین نہین کبھی نہین یہ منحوس صورت مرزا آنکھون سے نہین دیکھ سکتا ہے۔

رفیق الدولہ ۔ بس بس خاموش کیا بکتا ہے۔

مرزا منل ۔ افسوس افسوس کیسے بے غیرتی گوارا کرون نہین نہین بلکہ اس محفل سے مین ہی کنارہ
کرون خیر دیکھا جائیگا کوئی وقت تو آئے گا۔

(مرزا منل کا جانا خدمتگار کا آنا فیروز لقا کا گلنار کی طرف دیکھنا)

دولت خان ۔ حضور خاصہ تیار ہے صرف آپ کا ہی انتظار ہے۔

رفیق الدولہ ۔ اے عزیز مہمانون اپنے میزبان کی عزت بڑہاے دسترخوان تیار ہے کمانیکو چلیے
بیٹی آؤ اپنے مہمانون کے ساتھہ شریک ہو جاؤ۔

گلنار ۔ نہین بابا جان مجھے اسوقت اشتہا نہین۔

رفیق الدولہ ۔ اے نور نظر مہمان کی خاطر شکنی زیبا نہین۔

گلنار ۔ حضور کچھہ میری طبیعت علیل ہے۔

رفیق الدولہ ۔ نہین بٹیا مہمانون کی ناراضگی دلیل ہے۔

گلنار ۔ بہت اچھا آپ تشریف لے چلیے مین تھوڑی دیر مین آتی ہون اور آپکا حکم بجالاونگی

(رفیق الدولہ کے ساتھہ سبکا جانا فیروز لقا و گلنار کا رہجانا)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیروز نقا - ہائے ہائے تیرے نظارہ مارا مجھکو مارا مجھے بے گناہ مارا مجھکو ۵

تڑپ رہا ہے مرا دل تیری ادا کیلئے ادھر بھی دیکھ لے منہ پھیر کر خدا کے لئے

گلنار - ہائین تم کون بے بلائے اس محفل مین آنے والے میرے باغ حسن کی بہار اوڑانے والے ۵

خوف دل مین ہے کچھ خطر بھی ہے تمکو صاحب کسی کا ڈر بھی ہے

فیروز نقا

ساتھ دل کے جدا جگر بھی ہے ارے ظالم تجھے خبر بھی ہے

گلنار - کیا خوب ماشاءاللہ مین کیا کہتی ہون اور آپ کیا فرماتے ہین کچھ ڈرتے ہین نہ شرماتے ہین -

بے تکلف جو ہو گئے ہم سے کیا ہی سادہ مزاج جم جم ہے

فیروز نقا

ہوتے سنتے ہے محبت مین اثر ہوتا ہے دل مین معشوق کے عشاق کا گھر ہوتا ہے

پر جفا ہے تو اسے شک قمر ہوتا ہے باعث دل شکنی تیر نظر ہوتا ہے

جان لینے کو محبت کی بلا ہین آہین
دل ستانے کو مرا تمکو خفا ہین آہین

گلنار

سامنے میرے محبت کا تو تم نام نہین سچ تو یہ ہے مجھے ان باتون سے کچھ کام نہین

فیروز

کر دیا ہے نگہ یار نے بسمل مجھکو کہ گیا ہے مرا دل مجھکو

(فیروز نقا کا گلنار کا بوسہ لینا اور اسکا خفا ہونا)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

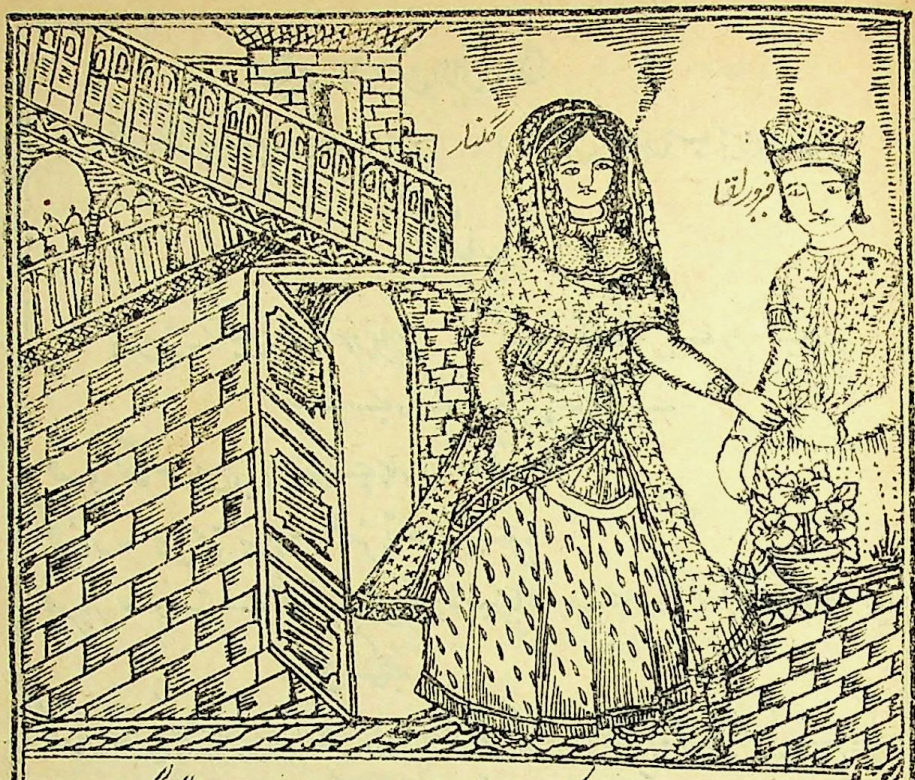

گلنار ۔ اوہ بے شرم بے حیا یہ کیسی بے شرمی ہے ہو طبیعت مین اسقدر گرمی ہے بس
ہوش مین آؤ مت بنو اور زیادہ نہ اترا ؤ اگر کوئی دیکھ پاے تو مجھپر کیسی آفت آے
پیدا نہ مجھے کیجیے ایسے فتور آپ ہٹ کر کرین کلام رہین مجھسے دور آپ

فیروز لقا

رد و بدل مین اب نہ بڑہائین فتور آپ بوسہ اگر دیا ہے تو لے لین حضور آپ

گلنار ۔ کیا خوب ماشاءاللہ پورے مکار ہو بڑے عیار ہو کسی کے مال پر ہاتھ مارنا اور پھر دم ولاسہ
سے اوبھارنا یہ طریقہ مجنون ہی مین آپ کا بوسہ لون کیا مجھکو جنون ہے
چلو جاؤ جاؤ یہ باتین اور کسی سے بنا و کسی بے وقوف کو پھسلاؤ

بوسہ ہم غیر کا لین دلین یہ ارمان نہین گو کہ نادان ہین پر ایسے بھی نادان نہین

فیروز لقا ۔ نہین صاحب تمکو نادان کون کہتا ہے بلکہ بڑے ہوشیاروں کو سبق دینے والی ہو
ظاہر مین بھولی بھالی ہو جبھی تو ہمسے بیوقوفون کو دام مین پھنسائی ہو

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

باتون ہی باتون مین اڑاتی ہو ۵

شان اللہ کی ہے ہم جن پہ کہ دم دیتے ہین دیکھتے ہین کہ وہ ہی اب ہمین دم دیتے ہین

گلنار

پاؤن پڑتے نہین ہم اور نہ قسم دیتے ہین آپ پھر ہمکو بھلا کس لئے دم دیتے ہین

اسے بے وقوف شاید تیری قضا آئی ہے۔

فیروز تقا۔ ہان جی ہان سچ ہے ہماری قضا آئی ہے۔

گلنار۔ مین سمجھتی ہون اسے شخص تو سودائی ہے۔

فیروز۔ درست ہے آپکا فرمانا میرا مرض خوب پہچانا مگر میرے سودیکا کچھ نکچھ کوئی چارہ حسب مزاج کیجئے۔

گلنار۔ مین کچھ مسیحا نہین میرا مکان کوئی دار الشفا نہین اگر آپ کو بیماری ہے دوا کی طلبگاری ہے یا کچھ جنون کی بیماری ہے تو کسی رمال صاحب کمال سے اپنے دل کا حال فرمائے مرض کے اظہار مین کیون شرمائے۔

فیروز تقا۔ جو نسخہ ہمارے مرض کے مفید کار ہے وہ آپکے پاس تیار ہے پھر ہمکو کسی طبیب سے کیا سروکار ہے لب عیسیٰ کی جنبش کرتی ہی گہوارہ مینائی خیانت گشت مل لب نگاہ خواب ایک سی ہے۔

گلنار۔ نہین نہین میرے پاس آپکے دیوانون کی دوا نہین تجھے کچھ میری باتون مین شفا نہین

فیروز تقا

جو مریض اپنا ہوا دسپر رحم ہر آن چاہیے خیر سنئے جو دوا مجکو میری جان چاہیے

شربت دیدار اور سیب زنخدان چاہیے شیرۂ عناب لب دار و سے ہیران چاہیے

ہے یہی تدبیر مجکو ہوش آنیکے لئے

نخلۂ موزلف مشکین کا سنگانے کیلئے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نمبر ۲۶ - ٹھمری دُھن بہار بسنت تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "بنی موتی مین کی مال منوہر -"

فیروزنقا

بنی چتون توری ماہ منور صورت پری کی شان حور ایسی
دونون آنکھین ہین آہوے ختن جیسے — بنی
چھب ڈھب حسن و جوبن نہین دیکھا تجسا پیاری دہر مین کوئی
گل رنگ دہن گال برگ سوسن کمر تبلی بال ہین سنبل تر — بنی
بلبل دل کو چھوڑ کے مضطر جاتی کہان ہو تم اب اے گل تر
عشق صنم تیرا ہوا ہے مجھے اب چھوڑون گا نہ دامن سن اے دلبر - بنی

گلنار - بس بس دیکھی آپ کی سحر بیانی خوش زبانی اب چھوڑو یہ رام کہانی اگر سیان کوئی آگیا اور یہ بھید پا گیا تو عفت کی بدنامی ہوگی میری عزت مین خامی ہوگی -

نمبر ۲۷ - ٹھمری دُھن زلہ کھاج - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "مانون مانون تمہاری چاہ ہے پاون پڑی آئی -"

گلنار

مانون مانون بات ہماری کرو نہ جگ ہنسائی — مانون
ست پت ہری ناہین جہین کٹہین ہوگی جگ مین رسوائی
باہین گلے مین ڈارو ہے تے کہت سمجھائے - مانون
آن باغ مین لینی پت موری بہیان پکڑ موری جھکجوری
ہرکا ہوے پریت کرین ہم ایسے نہین ہرجائی - مانون

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ستو بہے ہو مورکھ راجن پڑتی ہون ترے مین چرن
انگ سے نامور ی ماتہ لگا ؤ تم ایسے ہو سودائی ۔ مانون

قطعہ تحت اللفظ

فیروزنٹا

بہت کمیاب ایسے لوگ ہین جو دے سے ملتے ہین
مری جان چاہنے والے بڑی مشکل سے ملتے ہین
ہزار افسوس تمکو قدر عاشق کی نہین پیاری
کہو تو کیا مزے اس بعد نا حاصل سے ملتے ہین
(بی حفیظن کا ایک گوشہ مین دیکھنا دونون کا ملنا)

نمبر ۲۸ - کہٹا - وصن پروا - تال ٹکڑا

طرز - "ہمان آنے مین لاکھون بہانے ہوے"

فیروزنٹا

تیرے دل سے صنم ہم دیوانے ہوے تیرے دل سے - تیرے
تیرا حسن و جمال عجب ہے بمثال دونون اہرو ہلال ہم تیر نظر کے نشانے ہوے - ہمان
تیرے ناز و ادا میرے دلکو لبھا گئے ہین سہ تصاویر ہوش و حواس اب ٹکانے ہوے - جان
سہکے فرقت کا رنج بایا عشرت کا گنج حقی قدرت سے سچ سبھی اپنے پرائے بیگانے ہوے
پیاری مہر تو یہ بیشک ہے بے نظیر کیا دلکو تسخیر سارے عقل خرد بھی روانے ہوے - جان

نمبر ۲۹ - ٹھمری - وصن جھنجوٹی - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "پیانے موری ناک سیان مروری"

گلنار

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

پیا تو سوے کاسے کرت برجوری پیان لاگون نت توری ——— پیا تو
اپنے ہی رنگ کاسے تو تو اسے سوہن ناہک سیان چھکوری — پیا تو
فیروز پیا سوری مانت ناہین ایسی ناکرت ٹھوری ——— پیا تو

نثر

بی حفیظن - چلو پیاری تمہاری ہی انتظاری یہان کیا کرتی ہو مین واری -

گلنار - اُف ہائے ہائے دل -

بی حفیظن - کیون ہمرا کیسا غم تمایا ہے کیا کچھ دل مین درد ہے جو لب پر آہ سرد ہے

گلنار

دل مین وہ درد ہے جس درد کا چارا ہی نہین وان رسی آنکھ جہان اپنا گذارا ہی نہین

بی حفیظن - ہین کیا کہا پھر تو کہو کیسا ہے نقشہ اسوقت

گلنار - آگیا یاد یون ہی شعر کسی کا اسوقت -

بی حفیظن - نہین نہین کچھ دال مین کالا ہے جب یہ شعر زبان سے نکالا ہے دیکھو اگر مجھے نہ بتاؤ گی تو بہت ہی پچھتاؤ گی -

گلنار - رات کے جاگنے سے طبیعت کسلمند ہو جاتی ہے اسلئے آنکھ بند ہوئی جاتی ہے سوائے اسکے کوئی اور بات نہین کوئی نئی واردات نہین -

بی حفیظن - اچھا یہ تو بتا دے کہ وہ کون شخص تھا جو تمہارے شانہ سے شانہ لاے ہوے سر بمکاے ہوے باتین کر رہا تھا وہ کون تھا -

گلنار - کہان کوئی بھی نہین -

بی حفیظن - ہان ہان کوئی بھی نہین کیا مجھے شرمانی ہو جو حال چھپاتی ہو -

گلنار - مین سمجھتی ہون کہ بھانگ دھتورہ کا ہوا -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بی حفیظن - اے لڑکی مجھے چندراتی سے مجھ بوڑھیا کو باتون مین اوڑاتی ہے

گلنار - خیر ہوا ہوگا کوئی یہان تو ازدہام تہا جلسہ عام تہا مگر مجکو کسی سے کیا کام تہا -

بی حفیظن - ہان ہان اژدہام تہا جلسہ عام تہا مگر ہو شخص تجھے ہمکلام تہا وہ تو کوئی خاص عالی مقام تہا - حال دل مل گیا ہے اک پل مین - تاڑ بیٹے گاہ اول مین

دونون دونون جگہ نہین جیتے عشق دل مین شراب بوتل مین

گلنار - افسوس تم نے نہ جانا کہ تحفہ پڑا مجھے بتانا مگر کیا بتاؤن مین خود ہی اوس کا نام نہین جانتی ہون ہان صرف صورت پہچانتی ہون اوسنے فتح تھنر کی نشانی فیروزہ جانی

نمبر ۳۰ - دہرپد - دُھمن سرپیراگ - تال چوتالہ

طرز - "مورت من لاگی رہے ہای"

گلنار

دہرج من مین کیسے دہرون اری مائی دیکہ صورت بنکی وا کی بیاکل ہی سریر - دہرج
دن رین تن من ہمارو کہہ پت پاے ان دہن سگ تیاگون مائی ——— دہرج

نقشہ ۱۰

بی حفیظن - دیکہو یہ گلنار یہ راز ٹہیک نہین مین ہرگز ان باتون کی شریک نہین -

گلنار - تو پہر ایسی ہمدردی کیا ضرور رہتی ورنہ ان کہنے کی کیا حاجت تہی مین اپنے جی کی بات جی مین رکہتی خاموش ہو رہتی مگر یہ حال کسی سے نہ کہتی -

بی حفیظن - اے نادان دشمن جان جسپر تیرا دل آیا ہے وہ ایک شخص بڑا یا ہے تیرے خاندان کا دشمن جانی ہے اوس سے وفا کی امید رکہنا محض نادانی ہے -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گلنار

مہربان قابل افسوس ہے حالت میری دوست دشمن کو بنا لیگی محبت میری

مگر یہ تو بتاؤ کہ اوس جی جان کے دشمن کا نام کیا ہے کس گلزار حسن کا تو بہار ہے کس صدف کا گوہر آبدار ہے۔

بی حفیظن

فیروز ہے شفیق کا فیروز نام ہے دشمن سے دوستی ہو تو قصہ تمام ہے

گلنار۔ افسوس تمکو خیال دشمنی ہے اور یہاں میری جان پر بنی ہے اب اوس سے زیادہ تم ہو دشمن بنی مری جان کی جو نہیں چاہتی ملاقات اوس نوجوان کی

زخم دل کا بس سوائے وصل مرہم بھی نہیں وہ نہیں ہے جو مل سکتا تو ہرگز ہم بھی نہیں

بی حفیظن۔ واہ واہ یہ تو نیا شگوفہ پھولا جو عقل و ہوش کا راستہ بھولا خیر اوسکی تدبیر نکالوں گی مرونگی یا جیونگی جو تم کہوگی وہ ہی کرونگی۔

(پہلے ایکٹ کا اختتام پانا ڈراپ سین کا گرایا جانا)

دوسرا ایکٹ - پہلا سین

بلغ سہ بام - پردہ نمبر ۹

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

(فیروز نقا کا آنا اور گلنار کی بادمین ملانا)

نمبر ۱۳ - غزل - وصف امین کلیان - تال واحدرا

طرز - "بہار آئے الٰہی چمن ہری ہو جائے"

فیروز نقا

جو مجھپہ مہر پریوتری وزری ہو جائے
تو طبیعت ابھی مری ہری بھری ہو جائے

مرا ہی دم بھرے تو روز و شب خوشی خرم
مجھے بھی یار کبھی ایسی فسوں گری ہو جائے

جفا و جور ستم کرے خوب عالم مین
تیری مشہور ستمگر ستمگری ہو جائے

(گلنار کا آنا)

گلنار

نثار ماہ نقا کیون نہ یہ پری ہو جائے
تمہاری شان و ادا حسن مین تری ہو جائے

ہوئی ہے جیسی مجھے عشق مین بے توقیری
کسی کی ایسی الٰہی نہ بے وری ہو جائے

نظیر حق سے دعا کر تو روز و شب جس سے
ترے کلام سخن مین سخن وری ہو جائے

شعر متفقہ

فیروز نقا - اے جان سن اس حسن دل افروز نے دیوانہ بنایا گھڑی بھر چین نہ آیا آج
مجکو اضطراب دل بیان پر کیونکر لایا ؎
مین تڑپتا ہون تمہین آہ خبر کچھ بھی نہین - کیا مرے نالہ دل کش مین اثر کچھ بھی نہین

گلنار - کیون نہین آپکی رفتار مین گفتار مین محبت مین پیار مین سب مین اثر ہے مجکو ہر بات کی خبر ہے مگر کیا کہون جس بات کا ڈر ہے -

فیروز - کہئے تو مجھے ملنے مین کس قسم کا ڈر ہے اور کس بات کا خطر ہے -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گلنار

جسے ہیں سوم سمجھی ہوں اوسے آہن بتاتی ہیں نہیں تم لوگ میری جان کا دشمن بتاتے ہیں

فیروز

وفاشعاروں سے ہرگز کوئی جفا نکرے تمہاری جان کا دشمن ہوں میں خدا نکرے

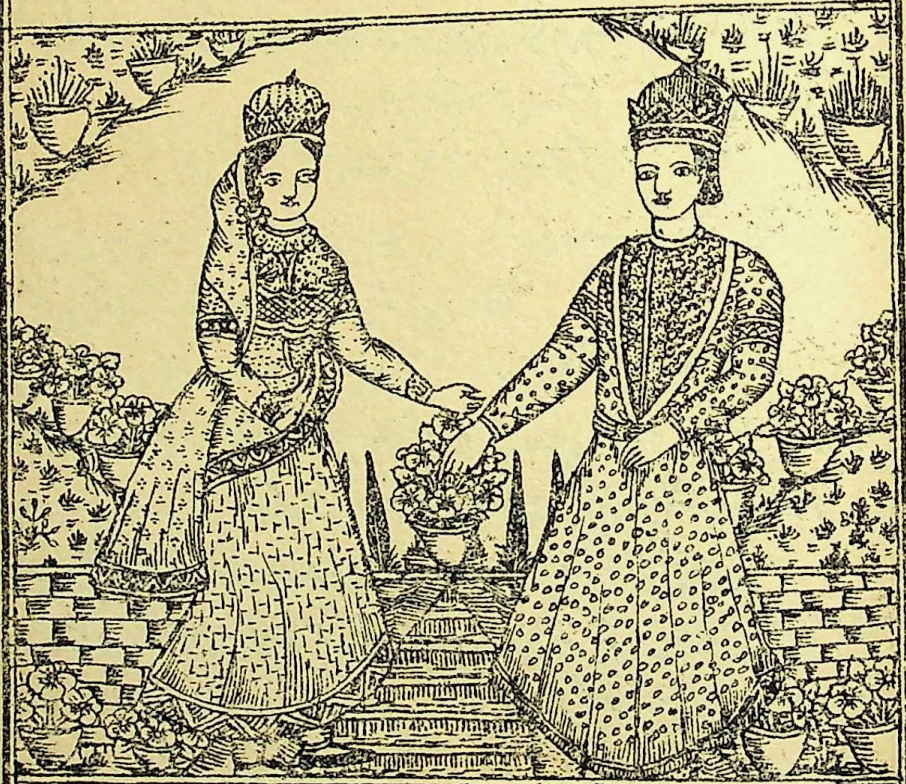

نمبر ۳۲ ٹھمری - دھن کافی زلہ - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - ہے سیکا کر بانکا ہو کو ماری =

فیروز

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

سنگرا جو ہزاوارون مین واری تو ہو بیکانیکی لاگے صورت تہاری
چھپے زہد ساری سنواری اتی منوا اپنا وارون سو ہٹا نہ کردی ۔ سنگرا
فیروز بیا کو توری پیاری لاگیں تیان کنڈا اپنا وکرا ہون بلہاری بلہاری ۔ سنگرا

گلنار ۔ یہ تو مجکو ہی معلوم ہے اور زمانہ بن دہوم ہے کہ میرے تمہارے خاندان مین دشمنی
بدیہ کرال ہے بعض معاندون کا خیال ہے مگر آپنے ایک نئی رسم جاری کی ہے
ہمسے محبت کی طلبگاری کی ہے مگر یہ تو فرماؤ کہ ۵
دوستی پر بھی صاحب کو ہیروہ کیا ہے دشمنون سے مجھے لینے مین تمنا کیا ہے

فیروز نقا ۔ کیا فرماتی ہو کہ اپنا دشمن سمجھتی ہو ۔ ۵
ہمسا دشمن آپ کا سارے زمانے مین نہین عذر جس عاشق کو اپنی جان جانے مین نہین

گلنار ۔ مگر فیروز مین تمہارے نام کے دشمن بہت پاتی ہون خدا را اس نام کو بدل ڈالا مین بہت
ہی گھبراتی ہون یہ کا نام بھی دشمنون کے دل مین کھٹکتا ہے کہ لڈا لو

فیروز نقا ۔ اچھا اگر میرا نام فیروز کے بدلے کچھ اور ہو تو کیا دوستی کا طور ہو ۔

گلنار ۔ ہان جی محبت نام کی نہین ذات کی ہے تمہین فکر کس بات کی ہے یعنی ۵
شبد کا نام ہو شبد تو کیا ہووہ ندے نکہین آنکہہ کو گر آنکہ تو آنسو وہ ندے
پھول کو پھول نہ بولین تو وہ ہی رنگ رہے نکہین ہیرا کو ہیرا تو وہ ہی سنگ رہے
اسیطرح اگر تمہارا نام فیروز کے بدلے کچھ اور رکھا جاے تو کیا صورت سیرت
مین کچھ فرق آجاے وہ شباہت وہ ہی صباحت وہ ہی ظرافت باقی رہی
اسیطرح سے ہر اک شخص کو تمہاری دید کی مشتاق رہے ۔

فیروز نقا ۔ اے دل آرا یہ اگر ارشاد ہے تمہارا تو سنو نو نام ہمارا بقول شاعر
رنجور غم رسیدہ دغدیدہ ناتوان عاجز غریب بیکس و لگیر و نیم جان

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نمبر ۳۳ - کہٹا - وصن چپایا - تال نکٹا

طرز - "صورت تو دیکھو اس وقت انگوری گی -"

فیروز نقا

صورت تو دی حق نے تمکو سے نور کی — سیرت بھی بانی ہے تنے تو حور کی
جوبن اعلیٰ یہ گل لالہ پایا تو نے ہے کیسا ہے نقا واہ واہ اختر انور — صورت
پیاری دلبر آپ سی دیکی نادلبر باول فدا ہو گیا تجھ سے مرا باد فا جانی - صورت

نمبر ۳۴ - چاربیت - وصن کمود - تال پشتو

طرز - "دلدار شام پیاری گلیون مین مری آجا -"

گلنار

دل و جان مال پیارے تجھ پر نثار سارے جنون نے مہ لیے ہین تن من ہمارے سارے
صورت پہ تیری جانی دل سے ہون مین دیوانی یہ حسن دیہ جوانی اللہ رکھے نبارے
ترچھی نظر کی کاری دلپہ لگی کٹاری — سدہ بدہ ہوئی ستواری ہے تجھ پر من ہمارے
مین لاگوی تو ری جان سن بنتی مہری سیان — بل بل مین تو پہ جیاں تجھکو منا اب ستارے
مت کر دی کیسکی کر تو ہمیشہ نیکی — عزت نظیر سبکی سولار کے سدارے

شعر مقفیٰ

فیروز نقا - اے جان یہ دل و جان تجھ پر قربان اختر تو تجھ پہ ہو گئے ہم بے خود ہو گئے ہم
کہو گئے ہم - غم سا تھ رہا اسکان سے تیرے - اک آگ سے تھے اور دو گئے ہم

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

رات جسطرح گذری اس کا بیان ایک داستان ہے مگر دلمین یہ ارمان ہے کہ ہمیشہ رنا سے نہ منہ موڑے اور مجکو تڑپتا نہ چھوڑے۔

نمبر ۱۵ - کھٹا - دھن کافی - تال کہروا

مرزا - ماترے بچن پر واری ہے

گلنار

مین تو تترے جوبن پر واری سجنا	واری سجنا ہون بلہاری سجنا - مین تو
من مین مورے آن لگی ہے	برد کی کٹاری کٹاری سجنا - مین تو
دھنش بان توری پلکین ہی مین	انکھیان ہی مین ہتیاری سجنا - مین تو
اوبک یکا توڑا چندر مکھڑا	صورت سیرت سگ پیاری سجنا تو
ترے کارن رنگ محل مین	ہوئین سج سنواری سجنا - مین تو

نثر فیروز بیا ایسے چتر سگر ہو کے

گلنار - مگر یہ تو بتا دکہ اس مکان تک تجکو کون لایا کس نے یہ راستہ یہان آنے کا دکہلایا۔

فیروز بیا

یہ تا عشق ہے یہ راہ بتانے والا	جذب دل ہی مجھے یہان کھینچ کے لایا ڈالا
دل مین جسدم اثر عشق خدا داد آیا	اور مکے دیوارے کو ٹپکے مین ناشاد آیا

گلنار - ماشاءاللہ کیون نہ ہو ایسے چور ہو بڑے سینہ زور ہو کہ یون بے کہٹکے بڑے مکان مین چلے آئے اگر کوئی دیکہہ لیتا تو کسکی آفت آئی آبرو جاتی۔

فیروز بیا - درست فرمایا مین نے مانا آپ کا فرمانا مگر جو عاشق جانباز دشمن نام و ننگ ہوتے ہین اون کے تو یہ ہی ڈہنگ ہوتے ہین۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

وحشت مین مرجانے والے دیوانہ کو کیا روکیگا — شمع کے پاس آنے والے پروانہ کو کیا روکیگا

گلنار کیا جان بہاری ہے جو دشمنون کو موت کی طلبگاری ہے۔

فیروز نقا۔ مگر جان تو تم ہو مین تو فقط قالب بے جان ہون اور جان کے لئے سرگردان ہون

اب تمکو پایا تو دم مین دم آیا ۵

بنا ہے روح کی قوت کا لبد دل کا — خراب حال ہے بے مغز جب ہوا جھلکا

گلنار۔ مگر یہ تو بتاو کہ یہ مجت یہ صحبت کب تک قایم رہیگی یا فصل بہار کے پھولونکی طرح یہ رنگ اڑا جائیگی

کوئی نیا رنگ دکھائیگی ایسا نہو کہ آخر مین کف افسوس ملنا پڑے آتش فراق

مین جلنا پڑے آپ دل لیکے آنکھ چرائین اور ہم صحرا سے بجونکی طرح کہائین

آوارہ و سرگشتہ و دیوانہ در کے — سایہ کی طرح سے نہ ادہر کے نہ ادہر کے

فیروز نقا۔ افسوس اسے ناقدردانی یہ گانی اصل بات ابتک نہ جانی کہ جو جانثار ہے فرمانبردار ہے

اوسکو کسی اور سے کیا سروکار ہے میرا تو اب یہ قول و اقرار ہے۔

نمبر ۲۔ گت ستار کی۔ دھن زلہ پیلو۔ ستار خانی

طرز۔ "مین دلبر تجھ نثار۔"

فیروز نقا

دون تن من دہن سب وار جان و پران آن بان شان و بیان گیان

گلنار۔ مین تو پہ کرون فدا پل پل سندن — تن من دہن

فیروز نقا۔ ناز و انداز تو رام کو لبھاوے پریت ریت کی سوہ بڑھاوے

گلنار صورت سورت توری من مین سماوے

فیروز نقا۔ گلرو گل اندام خسرو لالہ فام ہے بیشک گلفام دلبر

گلنار — کیون جی شوہر

فیروز نقا — ہان جی دلبر

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

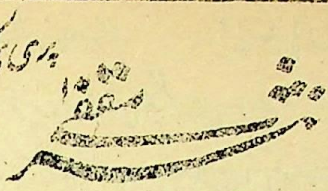

گلنار - لو آو گئے ملو غنچۂ دل کھل گیا مہ عادل گیا۔

فیروز نقا - گر پیاری تمہارے باپ ماں کا میری جانب ایسا خیال ہے پھر وصل ہونا محال ہے دشمنوں کو ہی خطر عیش سے بابوسی ہے بقش پا تک بھی میرا ورپے جاسوسی ہے۔

گلنار - ہاں یہ سچ کلام ٹھیک ہے کوئی اسوقت کا نہیں مشریکے مگر جب حضرت عشق مددگار ہے تو سب بڑا پار ہے اور سب آسان ہوگا اور دل کا پورا ارمان ہوگا تو جاؤ سدھارو ہمت نہ ہارو کچھ نہ کچھ تدبیر کرلینگے دشمنوں کو دوست بنا لینگے۔

فیروز نقا - اشک سوزان سے دل اسے رشک قمر جلتا ہے نام جانکا ہو لیتی ہو جگر جلتا ہے۔

گلنار - دل کی لگی آگ کو اشکوں سے بجھائے چھاتی پہ صبر کا پتھر رکھو جیکو بجھائے۔

چشم پر آب سے یہ میرا جگر جلتا ہے کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے

فیروز نقا - یہ وہ پانی ہے دلکی لگی آگ بجھاتا ہے رونا تو اور ہے خانہ دلمیں آگ لگاتا ہے مگر آپکا حکم بجالاتا ہوں جیکو سمجھتا ہوں لیجئے خدا حافظ میں جاتا ہوں۔

گلنار

پیارے فیروز

ابھی اک بات تو بتلو ہماری

مجھے بھول گئی کہ کیوں بلایا

فیروز نقا

کیا ہے گلنار پیاری

فرمائے بھولے میں آیا

تو خیال ہی نقرہ اڑایا

فیروز نقا - اچھا سوچ یاد کرو وہ ہی بھولی ہوئی بات ارشاد کرو۔

گلنار - ٹھہرو ٹھہرو میں یاد کرتی ہوں اے لو میں کیا کہنے والی تھی اور وہ کیا بات منہ سے نکالی تھی

فیروز نقا - پیاری وقت تنگ ہے خیال نام ننگ ہے ادھر تو اضطراب دل بیقرار کرتا ہے اور ادھر ہر نیز نظر جگر فگار کرتا ہے حیران ہوں کہاں جاؤں جان سے گذر جاؤں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جاتا ہون تو دل کو گوارا نہین ہوتا رہتا ہون تو صاحب کا اشارہ نہین ہوتا۔

گلنار۔ ہان ہان مجکو یاد آیا دیکھو وہ بلبلین کیا کہتی ہر ہول گئی

فیروز تھا۔ پیاری گلنار افشاے راز کے خیال سے دل ہر کتا ہے طایر جان قفس مین پھڑک رہا ہے جو کہنا ہو جلدی کہو خاموش نہ رہو۔

گلنار۔ افسوس فیروز کچھ بات نہین بنی مگر جاہتی تھی یہ حسرت بھری نگاہین یہ ہی دیر اور تمہارے باغ حسن کی بہار لوٹین مگر معلوم ہوا کہ یہ فلک تفرقہ پیدا نہ یہ ارمان پورا نہ ہونے دیگا لو جاؤ سدا بہار و ہمیشہ نہ ہارو۔

نمبر ۱۵۔ دادرا۔ وجھن زلہ ماڑ۔ تال کہروا

طرز۔ ہمارے ہان رے ہاری نیند رے ۔ ۔ ۔

گلنار

دن رتیان اسے بلما سوہی کو ستاوے تورہی پریت رے

تو پہ جان ہے یہ ناری مگر ہے پران ہین ہماری رے بلما ۔ سوہیکر

نینن تو رسیلے تورے پر یہ گن سہیلے تورے کیا کیا رنگ دکھاوے تورہی پریت رے ۔ دن

دہر کتے ہین چھتیان موری ہر کت ہین انکھیان موری بہادین اس بتیان تورہی

سج دھج چھپا ڈب سگرات من لبھاوے تورہی پریت رے ——— دن

ٹیکا بنکا جو ہوا تورا موہ لے وے من دا موہا کھڑا گورا گورا تورا

انکھین بنی بنی مرگ نینان کاری کٹاری دلپہ نظیر لگاوے تورہی پریت رے ——— دن

بیت۔ غزل الغط

فیروز تھا۔ ہم اس بزم سے تو پر ارمان نکلے جوانی مین جسطرح سے جان نکلے۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

(دونوں کا گلے ملنا فرد کا جانا باہر قدم بڑھانا)

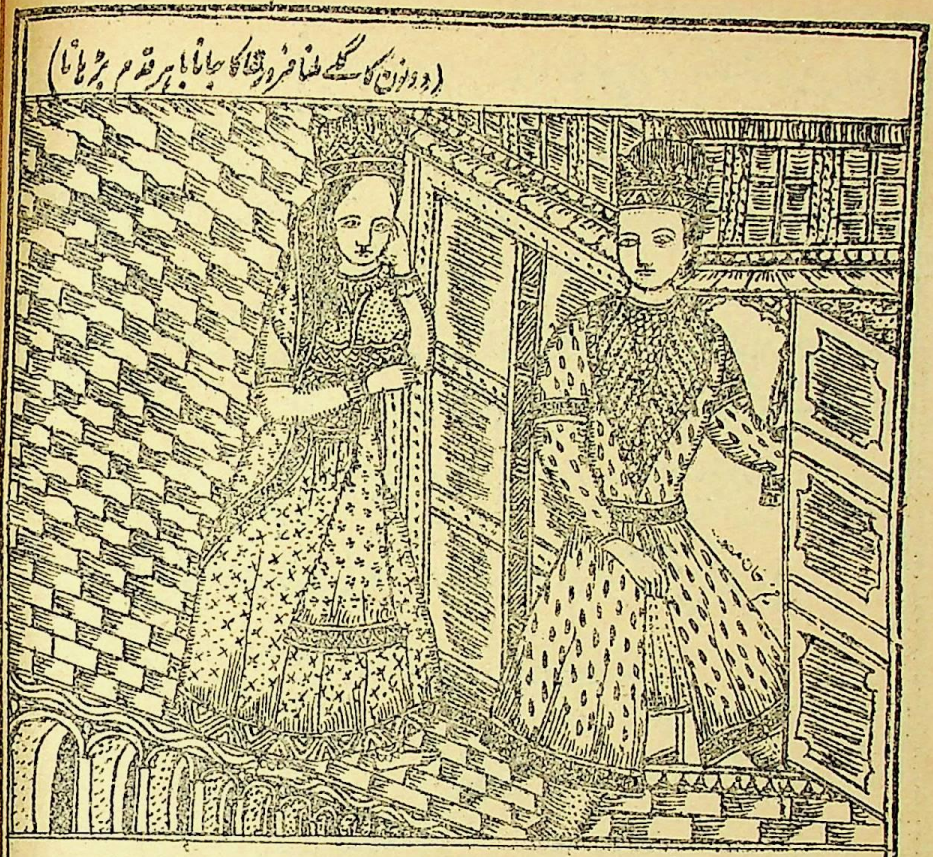

دوسرا ایکٹ - دوسرا سین

راستہ - پردہ نمبر (۲)

(شمیم جینی کا آنا اور حفیظ کی حکایت زبان پر لانا)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

شمیم حبشی - آہا آہا ہا ہو ہو آج مین نے ایک بات کا سراغ پایا ہے جسکی تلاش مین
بندہ یہانتک آیا ہے وہ ڈاین انایمان آتی ہوگی اور گلنار کا پیغام لاتی ہوگی
مین نے خوب دریافت کرلیا ہے کہ وہ گلنار کو فیروز سے ملانے والی
اور مجھسے بھید چھپانے والی اور یہی اوپر سال آزاد ہونیوالی وہی مردار ہے
مین گلنار کا ملازم خاص ہون اور پیسہ کا لالچی بے سواس ہون

ہمیشہ سوہ افلاس در جگر دارم بہیر از شربت دینار ہیچ چیست دوا

اگر مجھکو کسلاتی بلاتی تو بیشک کوئی جو کہ نہ اوٹھاتی مگر مجھسے چھپا راز نہ
تھا یا اسلئے آج مین ہی سراغ ہی لگانے اور چوری پکڑنے یہان آیا

نمبر ۳ - انگریزی وزن - وجہ بلاول - تال کہروا

طرز - ہاین بنجل آفت ہون -

شمیم حبشی

مین نوکر نٹ کھٹ ہون ویسا نہ ہے دانا نا فرزانا
مین گڑ بڑ سڑ بگڑ ہون جیسا سب رنگ وڈھنگ ہے ستانا
باتونی ہون مفتونی ہون اور خاص اخلاطونی ہون
دل شاد کرون بیداد کرون آباد کرون برباد کرون
ہنس کہنک سکہ رنج دکہ جبک جگہ پاے مین نے کیسے کیسے بچن سب - مین نوکر

(شمیم حبشی کا جانا اور میرزا میر کا آنا)

نثر نمبر ۱

میرزا میر - بہائی صاحب البتہ فیروز صاحب کی حالت سے بہت تنگ ہین اور پریشان ہین

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بہت ہی حیران ہیں ۔

کبھی جاتا ہوں طبیعت کو جو بہلانے کو
وہ برا مانتا ہے پاس مرے آنے کو
بلکہ فرماتے ہیں غصہ سے وہ دیکھا نہ کرو
ناصحا آگ لگے اس تیرے سمجھانے کو
سچ کہا ہے کسی یار گئے گھر جانے کو

مشیر مرزا ۔ عشق ایسی ہی چیز ہے ایسی اچھے بھلے کی نہ تمیز ہے نہ اپنا نہ مع شوق نہ غیر

ہے ۔

آدمیت کے گذر جاتا ہے انسان بالکل
جب طبیعت کسی معشوق پہ آجاتی ہے
(مرزا مشیر کا فروز کو آستہ ہوسے دیکھنا بعدہ فیروز لتا
کا آنا)

نمبر ۳۹ - دھریہ - دھن مالکوس تال چوتالہ

طرز - "میری گت الہات" ۔

فیروز لتا

والی جیہ لہات سورے من میں سمات پہن تن پہ دون وارت من دہن - والی
پریت رچت بیت بنکر تو سے کری بنگ میرو پیرو کہ آن ہرو - والی
توہی تن من توہی سے پران توہی ہری ہے جان سدا بدہ بسر گئی پیرم سے کاہو
بدہ دے درش اگر دکھ ہر ترے بن نظر نہ پرت چین نہیں - والی

نمبر ۴۰ - ٹھمری دھن زلہ بھاگ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "مانکر ڈیٹ لگ گئے روکت" ۔

مشیر مرزا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نگر لال آنکھیں رو کے نت آتی ہے بے چین ہو ندیان نیون سے نا ہین بہا نگر
مین تو راجن تورے ساتھ ہون کا ہے پیارے سوچ کرت ہے تو ہے بچا دن ۔ نگر

ثبوت

مرزا منیر ۔ خیر ہے یہ کیا حال ہے کیسا ملال ہے جو اسقدر جی نڈھال ہے ۔
یہ رنگ کیون مثل زعفران ہے یہ لب پہ کیون نالہ و فغان ہے ۔ کہ ہر دہ الفت کی داستان
ہے وہ راز کیا قابل نہان ہے ۔ جو ہے پوشیدہ مہربان ہے

نمبر ۱۴ ۔ ترانہ ۔ دھن سوہنی ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ "پا بگا اس آن رجان سزا ۔"

مرزا منیر

مجھے سچ اے جان حال اب بتانا مجھے تو چھپا جی ہا دے ہے یہ وکھ
ہے روزانہ چینا بہانا بہانا گھبرانا گھبرانا ۔ مجھے
ایسی کون ہے حسین جسکا تو ہو گیا دیوانہ جانان رعنا ہے کسکی دختر
او سکا پتہ اب مجھکو بتلانا بتلانا جتلانا جتلانا ہان ۔ مجھے

نمبر ۱۴ ۔ ترانہ ۔ دھن زلہ ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ "دیم دیم تا دیم تا دیم ۔"

فیروز لقا

دھیر دھیر نا دھر جیا دھیر ہوں اسیر ہین منیر بالی ہین اون بن جیا سکہ نا ہا دے ۔ دھیر

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہجیر مین اوس دلستان کے ہون از درد گیر
یار کے ملجانے کی اب کچھہ کرو تدبیر - میر

نثر تحقیق ابیات تحت اللفظ

مرزا میر - درد دل مین کیون نہو صاحب کی حالت دیکھکر - رحم آتا ہے مجھے
صاحب کی حالت دیکھکر ۵

فیروز رقما - کیون نہو یہ حال مجھہ مضطر کی حالت دیکھکر - کڑھتے ہین غمخوار غم
خوارون کی حالت دیکھکر -
دل شیشہ سنگ فراق سے چکنا چور ہے جس معشوق مغرور
رشک جسکا دیدار منظور ہے وہ نظر سے کہون دور ہے ۵

کر سفر پر کسی ہوئی ہے شریک غم یکسی ہوئی ہے لڑی ہے جس سے نظر ہماری وہ ہے ہماری نظر مین بسی ہوئی ہے

مرزا میر ۵ گر جو الفت مین کس چکے ہین وہ دام ذلت مین پھنس چکے ہین
اوجڑ کے آباد گھر ہزارون وطن مین ہر اک کے بس چکے ہین

فیروز رقما - عاشقان پاکباز محرم راز دنیان سے اوٹھہ گئے مگر رنج عشق کو کسنے
دنیا سے اوٹھایا ہے محبت نے نرالا ڈھنگ جمایا ہے عشق
بازون نے اعلی مرتبہ پایا ہے ۵

عشق ہے شان کبریای کی عاشقی کی جبنے کی خدائی کی

مرزا میر - گر وہ عشق مجازی نہین جسکو عشق کہتے ہین عاشقان مشتاق معشوق ازل
رہتے ہین ۵

چشم حق بین مین جو دیدار نظر آتا ہے ہر طرف جلوہ دلدار نظر آتا ہے

فیروز رقما

رہے ثابت قدم جب ہم بتونکی عشق بازی سے مزا عشق حقیقی کا ملے عشق مجازی سے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نثر مقفیٰ

مرزا امیر ۔ معشوق جفاکار سے یا یار وفادار سے یا مہربان سے یا ایذا رسان سے

مشیر مرزا ۔ توبہ توبہ معشوقون مین مہربانی قدردانی خسیسون مین جانفشانی راحت رسانی یہ کہنے کی باتین ہین

مرزا امیر ۔ اجی مہربان یہ تو دشمن جان ہین ۔ دل لے لینا اور دم دینا یہ کام ہے اون عیارون کا
بھلا تو کس کس قاتل نے غم کھایا ہے غم خوارون کا ۔

فیروز لقا ۔ سچا عشق ہو تو تاثیر دکھاے معشوق کو عاشق بناے فراق مین وصال ہو نقصان مین کمال ہو
سوز فرقت آرگ دپے مین جو اثر پیلا دے ۔ قصہ مجنون کی کہلی خون رگ لیلا دے

مرزا امیر ۔ اگر جذب عشق اپنی تاثیر دکھاے تو کوئی عاشق صادق جان سے نہ جاتا ضرور
اپنی مراد پاتا

ہو گیا ظاہر اثر اس عشق کی بیداد کا — عیش ہو پرویز کو اور خون ہو فرہاد کا

نمبر ۳۴ ۔ ٹھمری ۔ موہن کو تلک تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ "دکھوا ہین کاسے کہون ہوری سجنی"

مشیر مرزا

دل کو بے چین کرو ناہین اپنے ترپ ترپ ہو ہکان ۔
واری صبر کرو جی تو سے بکی لے پیاری ——— دل کو
دہن وارون سارا عیش تورے سخن پہ اپنا غمسے تہارے ہے دکھ مین جیرو ا
کرت سکہ سگرے دکھ ہرے مولا مہر کرے سبحان تجیر ——— دل کو

ابیات ۔ تحت اللفظ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیروز تقا ۔ پندا صبح سے بہت اب دم سے گھبرایا ہوا ۔ نشہ رہتا ہے مری آنکھوں میں اب چھایا ہوا
جنس الفت کی یہ بازاری کوئی سودا نہیں کب ترے پیر سے یہ دل پھر جائیگا آیا ہوا

مرزا امنیر ۔ شمع کی الفت میں پروانوں کی رسوائی ہوئی

فیروز تقا ۔ مردنی ہے خود شمع کی صورت پر ہے چھائی ہوئی

مرزا امنیر ۔ سُنا گل نے نہ دلداری سے قصہ عشق بلبل کا

فیروز تقا ۔ غم بلبل میں رہتا ہے گریبان چاک ہر گل کا

مرزا امنیر	فیروز تقا
عشق میں رنج سے مفر ہی نہیں	عشق جسکو نہیں بشر ہی نہیں
کبھی سرسبز نہیں عشق کے کرنے والے	عشق میں زندہ جاوید ہیں مرنے والے
پھنسا جو عشق کے پھندے میں اُسکی جان جاتی ہے	طبیعت ایسی باتوں سے بھلا کب مان جاتی ہے
عشق انسان کو دیوانہ بنا دیتا ہے	عشق بت عشق حقیقی کا مزا دیتا ہے
کسی حسین میں وفا نہیں ہے	وفا کی خواہش ذرا نہیں ہے
تقاضا ہے اونکی ادا نہیں ہے	ہے کون جسکی تقاضا نہیں ہے
دل دیکھے الم لیا یہ کس کام کی باتیں	یاں رنج کی باتیں ہیں واں آرام کی باتیں
اے گل بے خار کیوں خواہش ہے تجکو خار کی	ارے دل آزار ہے راحت ہے جسم زار کی
چھوڑ دے مردار کو عادت ہے تکرار کی	دور ہے دلدار اب خواہش ہے مجکو یار کی
ہو گا دشوار بت اوسکا کہنا مانا	دل میں ٹھانا ہے تو آسان ہے خدا پانا
شوکریں صحرا کی کھانے سے حصول	مجکو کعبہ بنانے سے حصول
آزاد ہوں عشق و محبت سے فائدہ	عورت فتنہ ہے اوسکی نعمت سے فائدہ
بہتری اس میں آپ کی کیا ہے	دل لگانا ہے دلگی کیا ہے
دلداری میں خواری ہے غم الفت کی بیماری ہے	نادان ہے تو کیا جانیں ہے جو لذت دل آزاری ہے

مرزا امنیر ۔ خیر مجبوری محبت پیشہ ہو چکی دوستی پوری نصیحت نے اولٹا اثر کیا یا امرت میں زہر
ملا دیا تو نے ۔ ۔ ۔ قدم بڑھائے قسمت اپنی آزمائے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہو مبارک منزلِ الفت کی راہیں آپ کو — جسکو چاہیں آپ وہ بھی دل سے چاہیں آپ کو

(شیر مرزا مرزا میر کا جانا فیروز نقا کا آنسو بہانا)

فیروز نقا - عجب دنیا میں دست دلِ ناکام دیتا ہے - کہ ہر اک اپنا بیگانا مجھے دشنام دیتا ہے -

اذیت ہر گھڑی ہر اک زمان ہر دم دیتا ہے — فلک ہر دم نئے ہر ہر کے لیے اک جام دیتا ہے

دل وحشی کے سمجھانیکو کیوں ہمساز آتے ہیں — بھلا ہم جیتوں سے پار سے کب باز آتے ہیں

نمبر ۴۴ - دھرپد - وحشی سارنگ - تال چوتالہ

طرز - "ہاں پیاری ! ہے اپنے گھر کے کواڑ مونڈ"

فیروز نقا

پیاری ہی تن سے من سے تو پہ نثار ہون بنکی وے درشن تو موکو پیاری — تن سے

وہیان گیان جان سب یہ ہین توری چرنون اب آنکے بچاؤ پران پتی ہان موری - تن سے

لاگی مورے من کماری انکھین کی توری کاری کیا جادو ا ڈارسن ہر لینو

جیا ہین بہاری ہو ک او ٹھے پریت کی تہاری — تن سے من سے

(بی حفیظن کا آنا اور سکے پیچھے پیچھے شیم جبنی کا آنا)

بی حفیظن - فیروز کن صاحب کا نام ہے

فیروز نقا - کیون تمکو کیا کام ہے فیروز تو یہ ہی غلام ہے -

بی حفیظن - کچھ کسی کا پیغام لائی ہون جا پیر کہیل کہ آئی ہون -

فیروز نقا - اجی مین تمکو خوب جانتا ہون اچھی طرح پہچانتا ہون وہ اوس روز جلسہ کی رات

والی بات وہ ہی وار دات یاد ہے یا بھول گئین - ۵

تو تو میری دشمنی مین تمین گراب کیا ہوا — آج جو پیغام لامین اسکا مطلب کیا ہوا

بی حفیظن - یہان کوئی اور تو نہین -

فیروز نقا - نہین نہین ہوا یہان کوئی اور نہین

بی حفیظن - اور ہوا تو میری جان کی خیر نہین -

فیروز نقا - نہین یہان ہرگز کوئی خیر نہین -

بی حفیظن - مجکو ہر وقت ایک سوے شیطان کا ڈر رہتا ہے -

شمیم حبشی - اچھا خالہ آج ہی تو دام مین آئی ہو دیکھا جائیگا جب سوا شیطان گردن دبائیگا -

فیروز نقا - وہ کون شیطان ہے جسکا گمان ہے -

بی حفیظن - سوا چالاک عیار دغاباز فریبی مکار شمیم لگاتا گر ہے میری بہین آہستہ آہستہ

شمیم حبشی - یہان بھی آگئے تیرے تیرن آہستہ آہستہ -

فیروز نقا - اجی وہ بھلا یہان کہان -

شمیم حبشی - ہان بھلا وہ یہان کہان -

بی حفیظن - سوا کہین چھپا نہ کھڑا ہو -

شمیم حبشی - سوا تو چھپا کھڑا ہے گر میری آنکھون پر گھٹا ٹوپ پڑا ہے کوئی دم مین مرلیا جائے گی -

فیروز نقا - اچھا کان مین کہو -

شمیم حبشی - کان مین کہوں یا ناک مین مین کھڑا ہوا تمہاری تاک مین اچھین -

بی حفیظن - اوئی مرگئی مرگئی یہ کون بولا -

شمیم حبشی - اچھین اچھین اچھین بی حفیظن سلام -

بی حفیظن - اچھین اچھین اے بٹیا تو کون ہے

شمیم حبشی - مین وہ ہی ہون شیطان بے ایمان جسکا آپنے کیا تھا ابھی بیان -

بی حفیظن - ارے تو ہے بٹیا شمیم مین راستہ بھول گئی ہون مجکو بتلادے مکان کا راستہ -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

شمیم حبشی - کیا مکان کا پتہ بتاؤن یا تیرستان کا راستہ -

بی حفیظن - مین تجھے ڈھونڈھنے کو آئی تھی تیرے لیے یہ مصیبت اوٹھائی تھی -

شمیم حبشی - کون نہین آپ ایسی ہی مہربان ہین بیگمان ہین جو میری جستجو مین سرگردان ہین اچھا سنون تو سہی وہ آپ نے کیا بات کہی تھی -

بی حفیظن - کیا کیا بیٹا مجھے کچھ یاد نہین -

شمیم حبشی - وہ سوا شمیم چالاک مکار جلساز و غباز یہ القاب ہمارے کسکو سناتی تھین

بی حفیظن - ارے طوفان بستان اوٹھاتا ہے مین نے تو تیرا نام نہین لیا ذکر بھی نہین کیا -

شمیم حبشی - بنکر بھولی بھالی غالی بات بنانا کس سے سیکھا -

بی حفیظن - چھوٹی جھوٹی باتین کرکے گھات مین لانا کس سے سیکھا -

شمیم حبشی - دیکھے بھالے بھولے بھالے ایسے مین نے بہالے
ایسے الو جنگل والے ہنسنے لاکھون پالے - نانی ہوش سنبھالو کہ نانی ہوش سنبھالو -

نمبر ۴۵ - انگریزی وزن - دھن زلہ تال کہروا

طرز - مارسہ چلتے چلتے اوڑتی چڑیا -

شمیم حبشی

نظرت کرتی پھرتی ڈھونڈھ رہا ہا یہ گن تیرے تجکو جانون
اور پہچانون تو سہی دلالہ ہو ہون کی خالہ - ایسے تیرے کام ہین ناکام بے دام ہین
دل مین چلتے تیری باتین ایسی گھاتین تیرا منہ کالا کرے حق تعالیٰ
اہوا ہو بھوبھگ یہ لاہی اگ لگائی کرکے کمائی خوب اترائی دیکھا تیرا بتہ بالہ -

شعر متفرقہ

بی حفیظن - چل چل بے ایمان کسکو ڈراتا ہے ہمکتا ہے مین تیری دھمکی مین نہین آنیوالی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہون تجھہ ایسے ہوشیار کو رستہ بتانے والی ہوں لالچ خوری چوری مجھے بھی
دہمکاتا ہے ڈراتا ہے دہاکر کچھہ لینا چاہتا ہے داؤن دینا چاہتا ہے۔

نمبر ۴۶ - داورا - وحصن زلہ جھنجوٹی - تال کہروا

طرز - "ہر یا ہمرو نام -"

بی حفیظن

چل ہو تو دفعان روک اپنی زبان کا ٹونگی تیری مین ناک کان — چل ہو
تجھے ہزارون ایسے دیکھتے ہین مین نے آئی ہے کیا تیری شناسنہ شیطان - کاٹون
پیسہ کا لالچ اگر ہے اس آن اور گرگٹ مین جا کے جگا تو سان — کاٹون

تشفی

شمیم حبشی - ارے کٹنی بھتنی دلالہ شیطان کی خالا خوب پیغام سلام کا راستہ نکالا
جوگن ہروے مین بستے ہین وہ سمجھتے سارے رستی ہین تو جھپکر مال اڑانی ہی ہم تجکو دیکھہ ترستے ہین

بی حفیظن - ہان ہان موے اوٹھائی گیرے تیرے تو ہین یہ ہی دیتے اگر کچھہ لینا چاہتا ہے
تو یہ ڈھونگ کیون بھلاتا ہے۔

شمیم حبشی - مطلب سب پہچان گئی تو جان گئی اور مان گئی - ہے بات یہ ہی کر مرا بھلا تو مجھہ سے قربان گئی

فیروز لقا - واللہ خوب رعب جمایا تمہارا مطلب اب میرے سمجھہ مین آیا پھر یہ کیون نہین یہ کہتے ہو
کہ تمہارا ارادہ اور ہے اور لالچ کا طور ہے

شمیم حبشی - آپ سے اتنا ہی کہنا ہے ہمارا کافی - عقلمندون کو بھی ہوتا ہے اشارا کافی

فیروز لقا - مگر کچھہ کام بھی بناؤ گے یا مفت کی رقم کھاؤ گے پورے حرام خور بن جاؤ گے
حرام مال اڑاؤ گے۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

شمیم حبشی ۔ ہم کہین سفت کا گاتے ہین جسکا گاتے ہین اوسکا گاتے ہین جو کام کسی سے نہین بنتا سو وہ ہم بناتے ہین ۔

فیروز نقا ۔ اچھا مین تمکو ایک ہزار کا نوٹ دیتا ہون ۔

شمیم حبشی ۔ واہ سخی کا یول بالا کجوس کا منہ کالا ۔

(فیروز نقا کا نوٹ دیکر جانا بی حفیظن کا بھی جانا

شمیم کا خوشی منانا)

نمبر ۴۷ ۔ ٹھمری ۔ دھن بہار ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ "ہائی ہائی مین نے نہ مانی رے ۔"

شمیم حبشی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جاگی جاگی میری قسمت جاگی رے جاگی ہے مفلسی بھاگی رے
توڑ توڑ کر جاؤں بزرِ یار دہلیز پہ بجاؤں کہن کہن کہنا نہ نہ نہ نہ ۔ جاگی
بہت دل اپنا شاد ہوا ہے پا کے رقم اسدم بہاری
ہنسی خوشی جو کے خرچ کروں گا جیب سے نکالوں چھن چھنا نہ نہ نہ نہ ۔ جاگی

دوسرا ایکٹ - دوسرا سین

مکان گلنار - پردہ نمبر (۸)

(گلنار کا یا دو فیروز قامین بہتیرار نظر آنا)

نمبر ۴۸ - دھرپد - جھن میگ راگ - تال چوتالہ

علز - اے پروا ہی رہتے ہیں ۔

گلنار

کیون آنکھ بامین پھڑکے ہے رنج کے یہ رنگ دو ڈھنگ نہ دکھائے ۔ کیون
رنج کے ہیں یہ آثار آج الم محن اب نہ دکھائے ۔ کیون

نشہ مقفیٰ

گلنار - یہ زخم دل ہمارے مرہم تلک نہ پہونچے - ہم اون تلک نہ پہونچے وہ ہم تلک نہ پہونچے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

یا الٰہی کیا سبب ہوا کیا غضب ہوا جواب تک حفیظن وان سے پلٹ کر نہین آئی ۵

بیان ہو نہین سکتا جو دل کا مطلب ہے — جو پوچھو حال تو طاقت بیان کی کب ہے
قلق کا شرح یہ درد زبان بس اب ہے — الٰہی خیر ہو کچھ رنگ آج بے ڈھب ہے

ٹپک رہا ہے کئی دن سے آبلہ دل کا - (باہر آئی) (بی حفیظن کا آنا) کیون میری پیاری حفیظن دل مضطر کا سامان کہان ہے وہ میرا عالیشان نوجوان کہان ہے ہاے تیری خاموشی سے نامرادی ہویدا ہے جان مژدہ آرزو کو ترستی ہے للہ کچھ جواب دے نہ دل کو پیچ و تاب دے -

بی حفیظن - بیٹی میری جان گئی تم پر سے قربان گئی ایسی بھولی سدہ بدہ اپنی بھول اپنے اوسان گئی -

گلنار - کیا ہے کیا ہے کچھ خیر ہے بوا یہ تمکو کیا سودا ہوا -

بی حفیظن - سانس چڑھی ہے اور دم رکے ہے جی میرا گھبرائے ہے ایسے بوجھ سے بیل سے کب بوجھ اوٹھایا جاے ہے

گلنار - اچھا دم لے لو ٹھیرو گھبراؤ نہین ہوش ٹھکانے کرو غل مچاؤ نہین -

بی حفیظن - ہے ہے مجکو تھامو پکڑو غش آیا مین گرتی ہون سر چکرایا جی گھبرایا دکھہ پایا مین گرتی ہون -

گلنار - واہ وا آج تو کچھ ڈھنگ نرالے ہین پیٹ سے پاؤن لگائے ہین بس بس یہ بک بک جھک جھک چھوڑو اور کچھہ حال دل سناؤ -

بی حفیظن - اچھا تو سنو جب مین وہان پر پہونچی اور جیسے کہ مین وہان گئی اور وہان پہونچی سرکار میری بی بی جیسے کہ مین وہان پہونچی سرکار میری بی بی

گلنار - خدا کے لئے ان باتون سے میرا دم گھبرا گیا کان نہ پر لیشان کرو کچھہ حال بتاؤ -

بی حفیظن - اتنی تقریر سب فضول گئی اوہو مین بات بھول گئی -

گلنار - تقریر سب فضول کی بے تکان کی - مطلب کی بات ایک نہ تو نے بیان کی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بی حفیظن ۔ میرے ہاتھون مین سن سناہٹ پاون مین جہن جہناہٹ سر مین دھک دل مین
کسک آنکھون مین کھٹک کلیجہ دھک دھک ہو رہا ہے ۔

گلنار ۔ یہ کیا جھک جھک ہے کیسی بک بک ہے ۔

بی حفیظن ۔ اے بی بی تمتو اولٹا غصہ مجھپر کرتی ہو ۔

گلنار ۔ پھر کاہیکو بوڑہا سخرہ کرتی ہو ۔

بی حفیظن ۔ بی بی وہ سجیلا نکیلا بانکا ترچھا گبرو جوان عالیشان شوخ چالاک مین اپنی ایڑی دیکھون
میری آنکھون مین خاک

گلنار ۔ پھر وہ ہی بیہودہ تقریر شروع کی کیا آج دل مین سمائی ہے کیا دیوانی ہے ۔

بی حفیظن ۔ اچھا خیر اب تمہاری خاطر منظور ہے ورنہ داستان کا بیان تو دور ہے ۔

نمبر ۴۹ ۔ ٹھمری ۔ دھن تلک کود تال پنجابی ٹھیکہ

مرز ۔ "اے لو نیر بہرن کیسے جاون ۔"

بی حفیظن

تہین نند سیران کرو اے جان اب کو ڈبو دہ سکہ پاوین تمرے بران اب ۔ نہین
تو ہے دیکہن سے تن من سوا ہووے خوشی دیکہہ مین تو
میری دکہہ پاے جان اب ۔ نہین

نثر متفقہ

بی حفیظن ۔ اے بی بی تمہارا دلدار ملا تہا اور وہ بہت اچھی طرح پیش سے گرفتاری صاحب
کے گھر سے ۔

گلنار ۔ واہ میری پیاری کیا کہنا یہ تو بڑا کمال کیا مین تو پہلے ہی کہتی تہی کہ یہ کام تم ہی سے ہوگا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کوئی نہیں کریگا تم کسی سے نہیں ڈروگی مگر سب یہ تو بتاؤ کہ کیا کروں۔

نمبر ۵۰ - مٹھمری - دُھن چھایا کافی - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "رٹ لاگ رہی سو سجے پیا کی -"

گلنار

نت ہوک اوسے کون بتیا کی کیسے کسک سجے جیا کی — نت

رین دنا موسے چین پڑت نہیں تن من انی گھبرائے نسدن اب

کیا کیا جیا جیا ہوا ہوا تباہ بنا پیتم کے رہے — نت

نتیجہ مقطع

بی حفیظن - سنو پیاری میری کارگذاری وہ تمہارا چاہنے والا قاسمی کے مکان پر ملے گا اور وہیں تمہارا عجز آرزو کہے گا -

گلنار - آہا ہا یہ تو میری آرزو تھی اسی باعث کی تو جیتی تھی آئی مراد پائی مراد

نمبر ۵۱ - مٹھمری - دُھن زلہ بھاگ - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "شام میرو سن بس کر لینو -"

گلنار

رام سوپہ جادو ہنس رہیں کینو شیام نے ڈگر چلت ایک پلک مار کے

مُرت سورے ہر لینے ہین پران — سوپہ

ہین بان کی لاگی کڑیا سوہ بریت واکی سوہ لے جیرو ا

جوبن پچن پہ وارون مال دودھن نیرو رہے پیا تو ہی نرالی شان — سوپہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

دوسرا ایکٹ۔ تیسرا سین

قاضی ابوالحسن کا مکان۔ پردہ نمبر (۸)

(قاضی ابوالحسن کا کتاب دیکھنا شمیم حبشی کا آنا)

شعر مقفیٰ

شمیم حبشی ۔ قاضی صاحب سلام لیجئے اور ڈاڑھی دونون ہاتھون سے تھام لیجئے۔

ابوالحسن ۔ شمیم تیرا آج کدھر آنا ہوا۔

شمیم حبشی ۔ اجی ان آنا پائی کو جانے دیجئے مطلب پر آنے دیجئے۔

ابوالحسن ۔ اچھا کہو کیا کہو کیا تیرا مطلب ہے اور یہان آنے کا کیا سبب ہے (کان مین کہنا) یہ تو نیک کام ہے پسند خاص و عام ہے اگر گلنار فیروز کو منظور ہے تو عقد ہونا کیا دور ہے

شمیم حبشی ۔ یہی تو مشکل ہے یہی تو بات جھپانیکے قابل ہے گلنار فیروز کو تو منظور ہے مگر ادنکے گھر والون کو سخت نامنظور ہے۔

ابوالحسن ۔ تو پھر کیسقدر فتور ہے۔

شمیم حبشی ۔ اجی جناب آپ کو دولہ دلہن سے سروکار ہے یا تمام کنبہ کی رضامندی درکار ہے مثل مشہور ہے کہ دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی۔

ابوالحسن ۔ خیر دیکھا جائیگا ان دونون کو آنے تو دو۔

شمیم حبشی ۔ مگر قاضی صاحب نکاح ایسا مضبوط باندھیگا کہ کوئی لاکھ ادھر چلے کو دے اور دولتیان

چلاے مگر کہین کہلنے نا پاے۔

ابوالحسن ۔ ارے بیوقوف نکاح کوئی بیل ہے یا گھوڑا ہے جو رسیان توڑ کر کھلجاے گا۔

شمیم حبشی ۔ قاضی صاحب آجکل کے نکاح کا اعتبار نہین ذرا ثبات و قرار نہین جمعہ کا نکاح ہفتہ کی طلاق سوا روپیہ دیدیا مہر سے بے یاق۔

ابوالحسن ۔ اے نادان جو شریف لوگ عالیشان خاندان ہین اون کا یہ شیوہ نہین کہ اپنی عصمت دار بی بی کو چھوڑ غیر عورت سے نکاح کرین رات دن دکھ سہرین آفت اوٹھائین اور طلاق کی نوبت آئے۔

شمیم حبشی ۔ مگر ایک عمدہ سا نکاح میرے واسطے بھی تجویز کر دینا کیونکہ آجکل ہاتھ تنگ ہے طبیعت بے رنگ ہے۔

ابوالحسن ۔ تو کیا نکاح کرنے سے قارون کا خزانہ ملجائے گا روپیہ کیوکر ہاتھ آئے گا۔

شمیم حبشی ۔ قاضی صاحب چاہے عورت کالی ہو لیکن پیسے والی جس سے فارغ البال ہو۔

ابوالحسن ۔ ارے یہ تو سخت نامردی ہے کہ عورت کے پیسہ پر مردون کی معاش ہو زردار جورو کی تلاش ہو۔

شمیم حبشی ۔ اب لیجیے ان باتون کو جانے دیجیے وہ لوگ آگئے اب کچھ ٹھنڈی گرم کرنے کی فکر کیجیے بہت حجت مت کیجیے (گلنار فیروز لقا کا آنا)

فیروز لقا ۔ بندگی اے باعث عیش و سرور ۔ بندگی اے عقد شرعی کے نور

ابوالحسن ۔ الٰہی بخت تو بیدار بادہ ۔ ترا دولت ہمیشہ یار بادہ

گل اقبال تو دایم شگفتہ ۔ بچشم دشمنانت خار بادہ

شمیم حبشی ۔ لیجیے فیروز کو تو ایک امیر کبیر کا فرزند جان کر اوسکے باپ اور دادا بلکہ تمام خاندان کی تعریف کر ڈالی اور ہمارے واسطے ایک بد دعا تک نہ نکالی۔

فیروز لقا ۔ عقد کرنا اس پری رو سے مجھے منظور ہے۔

ابوالحسن ۔ ناکہ منکوحہ راضی ہون تو پھر کیا دور ہے۔

فیروز لقا ۔ گلنار کی اس امر مین رغبت ضرور ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیروز لقا ۔ یہ نذر آپکی ہے اسکو قبول کیجیے ۔

ابوالحسن ۔ کیا اسکی ضرورت ہے ۔

شمیم حبشی ۔ مطلب حاصل کیجیے ۔ اجی بہت تکرار نہ کیجیے آپ اپنا مطلب دیکھ بھال لیجیے

ابوالحسن ۔ یارب نہالِ الفت ہوئے پہلے جہان مین ۔ دونونکے دلکے نکلین اب دولے جہانین

(قاضی صاحب کا نکاح پڑہانا دونونکا ہاتھ ملانا خوشی ہونا)

نمبر ۵۲ ۔ انگریزی دھن ۔ دھن زلہ بلاول ۔ تال دادرا

طرز ۔ ہمارے ہم سیاہ کار ہین ہم ۔ ۱۱

سب

زار تے دل بیقرار تھے دل سوگوار تے دل ہم سبکے غم ہونے سے

شاد ہے جان گیان دھیان آن بان شادی کے لگن کے سب ہی خوش ہوئے ۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ابوالحسن ۔ پوشیدہ کرنا کام بھلا کیا ضرور ہے۔

فیروز نقا ۔ پوشیدہ والدین سے انکے خیال ہے۔

ابوالحسن ۔ جھگڑا نہ بیچ مین ہو کوئی یہ خیال ہے۔

فیروز نقا ۔ قاضی صاحب مصیبت سب جھیلون گا مگر یہ کھیل کھیلون گا۔

ابوالحسن ۔ مین کہتا ہون کہ تمہارے ساتھ مجھپر نہ آفت آوے گیہون کے ساتھ گھن نہ پس جاوے

گلنار ۔ اے میرے سرپرست قاضی خدا رکھے تجھے راضی فیروز میری زندگی کا سہارا ہے
مجھے جان سے پیارا ہے اگر کار نیک مین آپ ذرا بھی تحمل فرمائینگے تو
مجھے زندہ نہ پائینگے۔

ابوالحسن ۔ الٰہی خیر یہ تو عجب ہی جھمیلا ہے یہ کیا معاملہ ہے اے پیاری گلنار بھولی بھالی
ناداں بیشک تیری محبت سچی ہے مگر ابھی عقل سے کچھ کچی ہے
تجھے اس حرکت سے بڑے عذاب مین رہنا پڑے گا ہر قسم کا رنج سہنا
پڑے گا دوسرے کم سنی کی قول و اقرار کا کیا اعتبار ہے۔

گلنار ۔ للہ میری التجا قبول کیجئے پیارے فیروز کو مجھے دیجئے۔

ابوالحسن ۔ پیاری گلنار ی دلاری گلنار ابھی تو ناسمجھ ہے دنیا کے نشیب و فراز سے
خبردار نہین اس عمر مین قول و فعل کا اعتبار نہین اگر کل ہی تیرا دل پھر جاوے
یا فیروز کا حسن و جمال تیری نگاہ سے گر جاوے یا تیرا باپ تجھپر کوئی
آفت لاوے تو پھر کیا ہو۔

گلنار ۔ زمین مجھے پھرے اور آسمان پھر جاوے ۔ ہے خاندان تو کیا بلکہ اک جہان پھر جاوے
مگر یہ دل مرا فیروز سے کہان پھر جاوے۔

ابوالحسن ۔ بیٹی مین مجبور ہون بے قصور ہون واقعی تم دونون مبتلائے مرض کی حالت پر مجھکو
رحم آتا ہے اسلئے نکاح تم دونون کا چھڑا دیا جاتا ہے۔

شمیم حبشی ۔ اجی حضرت قاضی صاحب کی مٹھی گرم کیجئے اسمین نا شرم کیجئے نہین تو
نکاح ایسا بودہ باندھینگے کہ ایک ہی جھٹکے مین کھل جاوے گا۔

شاد وہ تم مت آباد رہ تم دل شاد رہ تم دونون دولہ دلہن ہران
تخت و تاج فوج و باج راج اوج ساج تمکو وہ خالق عطا کرے
چین کرو نالیون بین کرو دن رین رہو تم شاد اے جان جہان
دل کے ہل کے مل کے کھل کے پھول محبت تا بہ عمر سب ہنسی خوشی رہے۔

دوسرا ایکٹ - چوتھا سین

جنگل شہر ناہ - پردہ نمبر (۹)

(مشیر مرزا کا میر مرزا کے ہمراہ آنا)

نثر مقفیٰ

مشیر مرزا - آہا کیا تمازت گرم آفتاب ہے دل بے تاب ہے صورت بیحجاب ہے
دبے پاون دشمنون کی آہٹ پائی جاتی ہے حریفون کی آواز کان مین
آتی ہے کچھ عجب القلب ہے نہ کوئی آس ہے نہ پاس ہے۔

مرزا میر - مشیر کہون جوانمردی کا نام ڈبوتا ہے آبرو کھوتا ہے ؟
مہربان دوست ہے دشمن سے تو کیا ہوتا ہے - وہ ہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

مشیر مرزا - کیا بھائی مین ڈرتا ہون نہین نہین بلکہ درگذر کرتا ہون دشمنون کو اپنی انکھ سے
دیکھ کر ٹالتا ہون اپنا مطلب نکالتا ہون۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مرزا امینیر - کیا حصول لگاتے ہو جو دشمنون سے مطلب نکالتے ہو ٹالتے ہو۔

شمشیر مرزا - ہم سے جو کوئی لڑیگا اوس کا اثر فیروز نقا پر پڑے گا بس آؤ قدم بڑہاؤ دیکھو وہ مغل مرزا آتا ہے میرا دم گھبراتا ہے۔

مرزا امینیر - اجی کیون ڈرے جاتے ہو عورتون کی طرح منہ چھپاتے ہو مغل آتا ہے تو آنے دو کچھ ڈر نہین دشمنون سے کنامی کاٹنا یون بہتر نہین۔

(مغل مرزا کا آنا دونون کو دہکانا)

مغل مرزا - کہان ہے وہ تمہارا ساتھی والا رزالا جس بدمعاش نے سر اوٹھایا ہے مغل اوسکی تلاش مین یہان تک آیا ہے۔

مرزا امینیر - او دغا باز جعلساز فیروز نے تیرا کیا باغ لوٹا ہے باڑی اوجاڑی ہے جو تو نے اپنی نیت بگاڑی ہے۔

مغل مرزا - اون کمینون کے حمایتی کمینہ کہلاتے ہین یہی ہین شریفون کے قرینہ کہ لوگون کی بہو بیٹی پر نظر ڈالتے ہین اور اپنی عزت ذرا نہین سنبھالتے ہین

مرزا امینیر - کمین تو بدزبان بے ایمان تو کمینہ ترا خاندان کمینہ۔

مغل مرزا - کیا بیہودہ بک رہا ہے جا چلا جا مین تیرا دشمن نہین ہون مجھے صرف فیروز سے کام ہے تو کیا بدلگام ہے۔

مرزا امینیر - ہمین بے عزتی کب دوست کی اپنے گوارا ہے۔ جو تو فیروز کا دشمن ہے تو دشمن ہمارا ہے۔ لے اب ہو شیار ہو تیری اجل کا اب اشارا ہے (مغل کا مرزا امینیر کو تلوار مار کر بھاگ جانا) ہائے تقدیر مین نے کیسی بے عزتی کی موت پائی کس بے کسی سے قضا آئی اے آسمان تو نے مجھے ذلیل کر کے مارا ہے اے سخوس وقت کیونکر ستم گوارا ہے

شمشیر مرزا - کہان جاتا ہے او نامرد ہم جا ہم بھی آتے ہین۔ (فیروز نقا شمشیر مرزا کا آنا)

فیروز نقا - یہ کیسا شور و غل ہے کیا ہوا سب غل مچاتے ہین۔

مرزا امینیر - خدا حافظ ہے اے فیروز بھائی ہم تو جاتے ہین۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیروز تقا۔ آہ یہ کیا ہوا افسوس یہ کیا ہوتا ہے۔

مرزا لمیٹر۔ آپ کا دوست یہ مقدموں سے جدا ہوتا ہے۔

فیروز تقا۔ تم مجھے چھوڑ کے جاتے ہو یہ کیا ہوتا ہے۔

مرزا لمیٹر۔ لاکھ تدبیر کرو کوئی نہ کیا ہوتا ہے۔ وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔

فیروز تقا۔ افسوس یہ بری گھڑی ہیں آنکھوں سے کیسے دیکھوں کہ تم میرے سامنے دم توڑو
اور میرا ساتھ چھوڑو بھائی میرا تنی تکلیف گوارا کرو کہ انکے زخموں کا چارا
کرو انکو یہاں سے لے جاؤ کسی حاذق حکیم کے مکان پر پہونچاؤ۔

(مشیر کا مرزا لمیٹر کی لاش کو لے جانا مغل مرزا کا پھر
دوبارا آنا)

مغل مرزا۔ فیروز تو یہاں ہے میں تیری تلاش میں پھرتا ہوں اب ہوشیار ہو جا تیری بھی قضا
آئی ہے۔

فیروز تقا۔ اے بھائی مجھ بے خطا کو نہ ستاؤ دیکھو مجھ سے نہ لڑو مجھکو اپنی جان کا خوف
نہیں ہے بلکہ اپنے ارمان کا ڈر ہے کہ میری جان کے ساتھ ایک
حسین عورت کی جان وابستہ ہے تمکو دشمن کا کون رشتہ ہے

مغل مرزا۔ او بودے عورتوں کی طرح جھوٹی خوش آمد کر کے مجھکو بہلاتا ہے جھوٹی کہانی
سناتا ہے۔

فیروز تقا۔ اے عزیز مرزا خدا گواہ ہے میں جھوٹا نہیں ہوں۔

مغل مرزا۔ اے عزیز کسکو بناتا ہے ناہنجار دغاباز بدتمیز کون ہے تیرا عزیز او کمینے
ہمارے خاندان کے نہیں ہیں یہ قرینے۔

فیروز تقا۔ دیکھ مرزا میں اپنے رشتہ سے مجبور ہوں اب پھر تجکو سمجھاتا ہوں عاجزی سے
کلمہ زبان پر لاتا ہوں۔

مغل مرزا۔ ارے میں کب تجکو زندہ چھوڑونگا تیرا رشتہ رشتہ غام کی طرح توڑونگا

فیروز تقا۔ اے میری پیاری گلنار تو کہاں ہے اپنے بے گناہ کی خیر خواہ کی عاجزی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اور نرمی پر غور کر۔

سنبل مرزا ۔ اور یہ چال چنڈال اوس عصمت والی کا نام زبان سے نہ نکال رے خبردار ہو
ہوش بہار ہو جنبل جانہ

فیروز لقا ۔ اور نا باز جملہ باز خدا جانے میں نے کس کا پاس کر کے تجکو چھوڑا تو نے یہ ستم
توڑا بس اب اپنی جان کی حفاظت کر اس آن پورا کرتا ہون دل کا
ارمان ۔ (فیروز لقا کو سنبل مرزا کو تلوار مارنا شیر کا آنا اور کھانا)

شیر مرزا ۔ ارے فیروز بھاگ بھاگ اب یہاں شہر نہیں جان کی خیر نہیں وہ شیر آتے ہیں
(فیروز لقا کا یہ شیر کے بھاگ جانا عیش پسند وزیر کا
معہ سپاہیون کے آنا اور تلاش میں روانہ ہونا)

عیش پسند وزیر ۔ افسوس بھاگ گیا کمبخت کا نصیبہ جاگ گیا مگر اے شمشیر جنگ خان خبردار رہنا کہ
یہ شیر ہمارے ملک کی سرحد میں نہ آنے پاوے اور کوہ صحرا کی ٹھوکرین
کھاوے اگر کبھی تمہاری نگاہ کے سامنے آئے تو فوراً سولی چڑھا ہلاک
کر و قصہ پاک کرو۔

شمشیر جنگ خان ۔ بہت خوب سرکار ایسا ہی کرینگا تابدار
(سنبل مرزا کی لاش کو سپاہیون کا لے جانا سب کا جانا)

دوسرا ایکٹ پانچوان سین

خواب گاہ (پردہ نمبر ۹)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

(گلنار کا باوفیروز تعاقب بیقرار نظر آنا)

نمبر ۵۳ - داورا - دُھن مانڈ پیروا - تال کہروا

طرز - "ماسر ہاری ہو رتیا - "

گلنار

دل جان لین سوہ انکھیان جی پران لین سوہ انکھیان

فیروز تہاری چھب ڈھب نیاری پیاری پیاری شان - دل

صورت مورت ایسی پائی جاسے چندر لجاسے - دیکھ تہاری آن بان کو سبکا جی للچاسے

ہر بات تہاری میٹھی میٹھی لاگے رے موری جان - دل جان

ترچھی چتون نین رسیلے گھونگر والے بال - جوبن حسن و جوانی تیرا پھول گلابی گال

سب ملکین تیرے فن اور وہ نور ہوین بنی ہین کان - دل جان

سج دھج چھب ڈھب توری پیاری سر پر ہوے تاج - رنگ روپ کنھن ساون کے ساجے کمھ پیراج -

ہین گال گلابی ہونٹ لالی چھائی رے تورے آن - دل جان

عزت حرمت دولت حشمت دے وہ سبحان - دنیا مین تجکو کرے سب مردون مین ذیشان

فیروز پیا ہم تجھپہ کردین تن من دھن قربان - دل جان

نثر مقفیٰ

گلنار - یا اللہ کیا ہوگا آج کیون دل بیتاب سینہ مین اوچلتا ہے جو دیکھو کوئی کلیجہ ملتا ہے

ہمکو انجام مین کچھ اور نظر آتا ہے آج اس دل کا بُرا طور نظر آتا ہے

(بی حفیظن کا گھبرائے ہوے آنا)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بی حفیظن - یا اللہ یہ ستم یہ قہر بجانا آ گیا مصیبت کا زمانا۔

گلنار - ہے ہے بوا کیا ہوا میرا دل تو دہل گیا کلیجہ سن ہو گیا یہ کیسی مصیبت آئی کیسی تباہی آئی ہے جو کہ دوہائی مچائی ہے۔

بی حفیظن - ہائے مار ڈالا مار ڈالا مار ڈالا۔

گلنار - ہین ہین یہ کیسا آہ و نالہ ہے کسنے مار ڈالا کسکو مار ڈالا ہے۔

بی حفیظن - ہائے افسوس یہ کیا کیا فیروز یون دغا دی مرا کیا فیروز

سمبر دح دل پہ داغ یہ کہا نہ جائیگا گلنار سے یہ رنج اوٹھایا نہ جائیگا

گلنار - ہین کیا یہ فیروز نے داغ دیا کیا وہ میرا پیارا دنیا سے سدھارا یا موت کے بادل مین چھپا وہ چمکتا ہوا تارا۔

کاش اسطرح مری اوسکی جدائی ہوتی موت آئی تھی تو گلنار کو آئی ہوتی

نمبر ۵۴ - ٹھمری - دھن کھماچ زلہ - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "پیارے تورے کارن باوری مین بھی"

گلنار

کہون مین کاسے ہائے رے ہائے لاگ جری ارے ہان رے سہاگ مین آگ لگی - کہون

سدھ بدھ بیاکل سے موری ات سے لوک لاج سگ گئی ——— کہون

دوون پریت لگائے کے جہاری رہے کس دیس آن نہ پیارے جیے نا ہین کرون فقیری بھیس سہ پید

نثر سقیم عبارت

بی حفیظن - موم سمجھی تھی جسے وہ دل تو آہن ہو گیا - دوستی کا ناگہان جسپر وہ دشمن ہو گیا

گلنار - صاف کچھ حالت سنا جلدی کہین تدبیر سے - دم اوالجھتا ہے مری اوبجی ہوئی تقدیر سے

بی حفیظن - افسوس دوست نے دشمن کا کام کیا فیروز نے مرزا کا کام تمام کیا نہ اوسکی جوانی پر

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

رحم کہا یا نہ کچھ ہماری طرف کا خیال دل مین لایا۔

گلنار

یہ کیا کہتی ہو تم یہ بات باور ہو نہین سکتی
افواہ ہے یہ تو نے سنا سب سر بسر غلط
یہ خبر تو کسی دشمن نے اوڑائی ہو گی
لوگ جلتے ہین مرے فیروز سے

بی حفیظن

اجل جب آئی ہو تدبیر یا ورہو نہین سکتی
مشہور کسطرح سے ہو ایسی خبر غلط
کیا خبر ایسی اوڑانے مین بھلائی ہو گی
کام کیا لوگون کو اوس دل سوز سے

گلنار - وایہ کیا بات سچ ہے بھلا تو قسم تو کھاؤ۔

بی حفیظن - بی بی تمہاری سر کی قسم سچ ہے اس کا ثبوت کیا مشکل ہے گھڑی بھر مین لاش مثل مرزا کی آئیگی سرے کلام کی تصدیق ہو جائیگی۔

گلنار - ہائے مین کیا جانتی تھی کہ پھولون مین خار ہے شربت مین کف مار ہے ظاہر مین غمخوار ہے باطن مین دل آزار ہے۔

بی حفیظن - کیون بی بی مین نے کیا کہا تھا سمجھا دیا تھا مگر تم نے دھوکا کھایا پھر کیا یا

کسی دن بروں مین بھلائی نہ آئی
طبیعت ہے دودن کی یا موج دریا

کوئی بات جز بے وفائی نہ آئی
کہ یہ آئی آئی نہ آئی نہ آئی

گلنار - کسطرح یہ ظلم ظالم کو گوارا ہو گیا - آسمان کا سانپ یہ سوزش ہمارا ہو گیا

بی حفیظن - حوصلہ نکلا محبت کا وفا کی جوش مین - آبرو کی آرزو کی انتجا کے جوش مین

گلنار - گرہیاری وایہ یہ سمہ میری سمجھ مین نہ آیا دشمنی فیروز کی مرزا سے کیا تھی کچھ نہ تھی -

بی حفیظن - واہ بی بی دشمنی بے انتہا تھی۔

گلنار - کچھ نہ تھی۔

بی حفیظن - تمہارے دل مین تو فیروز کی الفت سمائی ہے اوس کی ہر برائی مین بھلائی ہے کیا کہون اگر مرا بس ہوتا تو اس ظلم کا مزا چکھاتی تلافی سے باز نہ آتی۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گلنار - تو کیا خدانخواستہ میرے فیروز کی جان جاتی -

بی حفیظن - ہان ہان بیشک -

گلنار - بس زبان بند کرو خدا سے ڈرو جو میری جان کا مختار ہے اوس سے یہ بدزبانی ہو
ہائے کیا کرون اگر یہ شرم گین آنکھین تلون سے ملتی تو دلکی حسرت
نکلتی آرزو نکلتی -

بی حفیظن - ہان بی بی ہان مین ایسی سزاوار ہون ایسی ہی خطا کی گنہگار ہون -

گلنار - بیشک اب مجکو ثابت ہو گیا کہ مرزا کی نیت کا فتور ہے وہ میرا فیروز لقا بے قصور ہے
جو بے گناہ کا دشمن ہو جائیگا وہ اوسکے آگے آئیگا -

بی حفیظن - اہو بی بی تیری چھاتی مجکو ذرا غیرت نہین آتی بھائی کا غم نہین کرتی ہے
فیروز لقا کے نام پر یون مرتی ہے -

گلنار - عاشق صادق ہین کچھ ہا ہا کی پروا نہین - خودہی مر جائین تو اپنی آپکو پروا نہین
یہ مین خوب جانتی ہون کہ فیروز کی ایسی نیت نہین ہو بے سبب اوس پر
ہاتھ اوٹھاتا خون بہاتا ضرور مرزا نے ہی چھیڑہ ہوگا -

بی حفیظن - مین نے سنا ہے کہ فیروز نے بہت درگذر کی مگر مرزا برسر مناد ہوا آخر کو
چمن حیات برباد ہوا -

گلنار - پیاری دایہ تم فیروز کو یہان تک لاؤ تو مین خود اوس سے یہ حال دریافت کرون گی
اوسکے تیورون سے شناخت کرون گی -

بی حفیظن - اب کہان فیروز فیروز کی تو اس شہر مین آنے کی اجازت نہین -

گلنار - ہین کسکی اجازت نہین -

بی حفیظن - شاہ کی -

گلنار - افسوس میری زندگی تباہ کی -

(گلنار کا غش کھا کر زمین پر
گر پڑنا)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

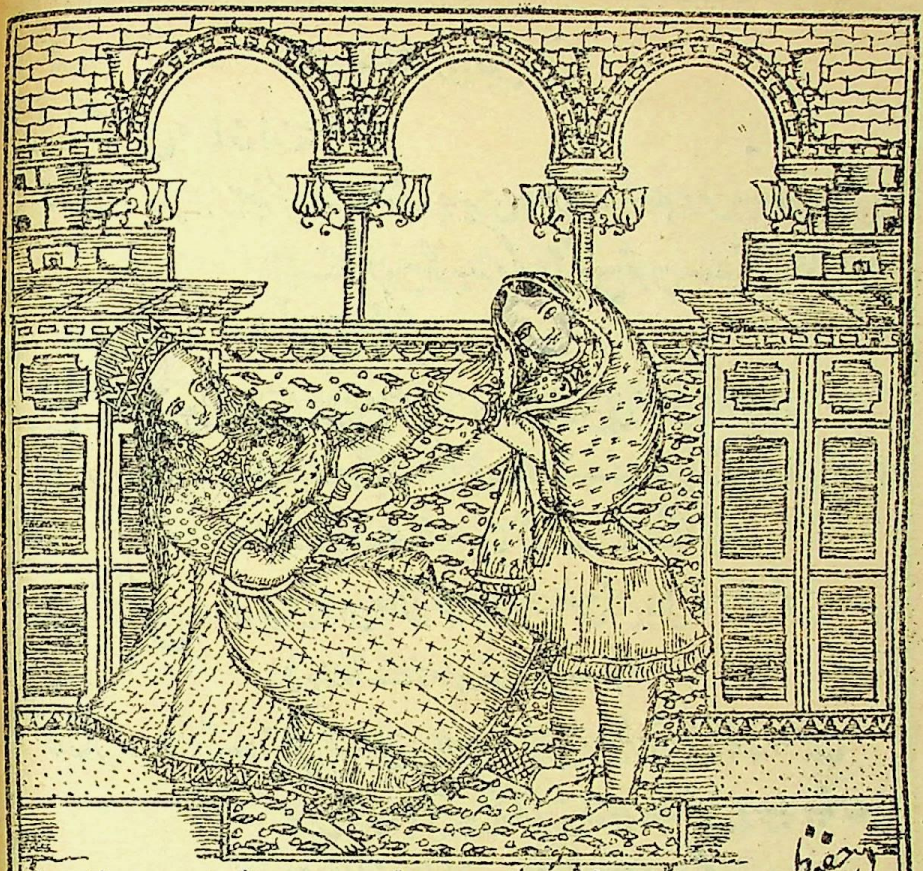

بی حفیظن ۔ افسوس یہ فتنہ کونسی سحر کے افسون سے مرض جنون سے خدا جانے
کیا خبر ہے میں نے اس کو دل پہیرنے کو کیسے کیسے طعنہ دے
پند نصیحت کی مگر ایک کا بھی اثر نہ ہوا کوئی فقرہ کارگر نہوا اگر میں یہی
اسکا ساتھ چھوڑ دوں تو یہ جان سے گذر جائیگی اور فوراً مر جائیگی ۔
(بی حفیظن کا گلنار کو زمین سے اوٹھا کر کہنا)

نمبر ۵۵ ۔ ٹھمری ۔ وصف امین کلیان ۔ تال پنجابی ٹیکہ

طرز ۔ "کو بلیا کوک سناوے"

بی حفیظن

جیرا کاسے دکھاوے پیاری موری چھتیاں جراسے تن مرچ نا وے ۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جیرداکا سے وکہا دے پیاری موری چھتیان جراوے تن من مین نہ پاوے
مان لو ہماری باتین تن سے من سے تو راسبھی دکھ جاوے ہان — جیرداوا
اسن جیون کرو جگ مین پیاری تم نندن داتا تو ری بات بڑہاوے ترے درس پر
ہو ہو جاوین واری آوے آوے سجن اے سونپان تو رابگی آوے — جرداوا

نمبر ۵۔ ٹھمری۔ وصف جھنجوٹی۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز۔ "جی کو جانا پڑے۔"

گلنار

رنج یہ کون ہرے دل سے ہو دکھی یہ ہے سیّا — گشٹ
ایک دن سے ہو جان جانی یہ زندگی نہین آنی یہ اے سیّا خاک ہے جینے پہ مرے
تجدون جان وجی سبھی کیون نہ ول ہووے اب نڈہال۔ رنج یہ کون

نشہ مقفے

بی حفیظن۔ اری ناداں مین تو تیری محبت آزماتی تہی مگر واقعہ تو محبت مین ثابت قدم
ہے تیرے سر کی قسم ہے مین اوسکو کسی طرح سے لاتی ہون اور
تجھے ملاتی ہون۔

(بی حفیظن کا گلنار کو دلاسا دیکر اندر لے جانا)

دوسرے ایکٹ کا اختتام یا نا ڈراپ سین کا گرایا جانا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تیسرا ایکٹ - چھلا سین

مکان ابوالحسن - پردہ نمبر (۶)

(ابوالحسن کا کتاب دیکھتے نظر آنا شیم حبشی کا آنا)

شعر

شیم حبشی - مارے ہاسے رے ہاسے رے ہاسے

ابوالحسن - کیا ہے شیم کیوں اودھم مچاتا ہے کیوں چلاتا ہے۔

شیم حبشی - واہ جناب آپکے نزدیک تو ہنسی کھیل ہے اور یہاں بڑی ریل پیل ہے بڑی جھیل ہے۔

ابوالحسن - ذکری کرنا کوئی ہنسی کھیل ہے بڑی دلیل ہے۔

شیم حبشی - توبہ مرے اللہ فیروز کا ساتھ دیکر کس عذاب میں پڑا بندوقوں کی آواز سنکر تو مجھ غش آتا ہے جی کانپ جاتا ہے اگر بھاگ جانا چاہتا ہوں تو دم گھبراتا ہے اگر منہ پھیر کر بھاگتا ہوں تو ہانپ جاتا ہوں ہر وقت دنا دن سناسن کی آواز سے دل دھڑکتا ہے اور کلیجہ پھڑکتا ہے۔

ابوالحسن - اے تو تو بڑا چالاک تھا کیوں جی چھوٹ گیا دم ٹوٹ گیا۔

شیم حبشی - جناب حبشی و چالاکی میں تو بندہ کم نہیں جنگ میں گولی مینھ قدم تو بندہ چالیس قدم

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جہان تلوار کی چمک دیکھی کافور ہوا جب کسی مارتے خان کا سامنا ہوا دور ہوا

ابوالحسن ۔ تف ہے جو بزدل مرد مردوں کی باروں کی گرد جبکا تک کہا یا اوس سے بڑے وقت مین منہ چھپایا شرم نہ آئی کمبخت ایسی بے حیائی ۔

شمیم حبشی ۔ اجی آپ کو کیا خبر ہے مین نے کیا کام کیا کیسا نام کیا اگر مین نہ ہوتا تو فیروز کسی قبر کے کونہ مین سوتا ۔

ابوالحسن ۔ جا جا بزدلے تو نے کیا کام کیا ہوگا مفت مین نام بدنام کیا ہوگا اپنے ساتھیون کا کام تمام کیا ہوگا ۔

شمیم حبشی ۔ جناب آپ کیا جانین میری بہادری جبوقت مرزا مغل نے تلوار اوٹھائی تنبیہ اوٹھایا اور مین نے وہ کپڑے کا ہاتھ جمایا کہ سر دھڑ سے اور کر کٹ کے ہو کر پڑے زمین پر جٹ سے آن پڑا ۔

ابوالحسن ۔ اے کیون ڈینگ مارتا ہے سچی بگارتا ہے ۔

شمیم حبشی ۔ بس بس جناب قاضی صاحب اپنی چونچ بند کیجئے ورنہ میری تلوار میان سے نکلکر سارے زمانے کو تاراج کردیگی خون کا دریا بہہ دیگا ۔

ابوالحسن ۔ اے جا نکمے ارام غلام کیا کر گیا کام خالی بیٹھان اوڑاتا ہے بات بناتا ہے

شمیم حبشی ۔ دیکھو مین تمکو خبردار کرتا ہون کہ مجھسے ورنہ مین بہت بڑا جوان مرد ہون بہتری عزت کرو نہین تو ابھی تلوار کا جوہر دکھاتا ہون دو چار ہاتھ ایسے سچے کے چلاتا ہون کہ تمکو پیوند رنگ بناتا ہون ۔

ابوالحسن ۔ لو بچہ تم یون نہ مانوگے تو خبردار ہو ۔ (ابوالحسن کا تلوار اوٹھانا شمیم حبشی کا ڈر جانا)

شمیم حبشی ۔ توبہ تو یہ اس مفلسی کا منہ کالا مثل ہے کہ پہل بقال کے پاس رہین اور نقطہ بندہ کے پاس فقط میان

ابوالحسن ۔ بس اس برتے پر لڑنا تھا اکڑتا تھا اور اپنے کو مرد بتاتا تھا مگر واہ واہ واہ آپ بڑے دلیر شیر دل نکلے ۔

شمیم حبشی ۔ واہ جناب آپ بھی بزرگ ہو کر ایسی باتین کرتے ہین بیکار بیکار گراتے ہین

اجی یہ تو فقط ایک پٹہ کا ہاتھ دکھایا تھا آپ کو آزمایا تھا مگر آپ تو سچ مچ جنگ
پر تیار ہو گئے۔

ابوالحسن۔ خیر یہ باتیں تو چھوڑو اور یہ کہو کہ اوس خون کا انجام کیا ہوگا۔

شمیم حبشی۔ فیروز سے اس خون کا مواخذہ ہوگا۔

ابوالحسن۔ میں تو یہ سنتا ہوں کہ لوگ اس خون کا الزام تمپر لگاتے ہیں اور مرزا اسمٰعیل کا قاتل شہزادہ ہیں

شمیم حبشی۔ اجی نہیں نہیں۔

ابوالحسن۔ نہیں نہیں کیا ہوگا ایسا۔

شمیم حبشی۔ ہائے رے میرے باوا ہائے رے میری سیّا یہ کیا ہوا اجی قاضی صاحب
میں نے تو کبھی چوہا تک بھی نہیں مارا اگر شکار کو کبھی جاتا ہوں تو سب سے
پیچھے رہتا ہوں۔

ابوالحسن۔ اب اس رونے دھونے سے کیا ہوتا ہے اب تھوڑی دیر میں سرکاری سپاہی آتے
تیری گرفتاری کو آئینگے اور تجکو مزا تبا لینگے پکڑ لے جائینگے۔

شمیم حبشی۔ ہائے رے کوئی آیا اجی قاضی صاحب مجکو بچاؤ۔

نمبر ۵۔ ٹھمری۔ دُھن پوریا۔ تال پنجابی ٹیکہ

طرز۔ "دیکھ بے کو من للچائے۔"

شمیم حبشی

ہائے ہائے جیا گھبرائے کوئی پکڑ جکڑ نہ لے جائے آئے — ہائے
تن من سگ تھر تھر سورا کانپے۔ نکسے جات ہیں سورے جان پران — ہائے
قاضی جی صاحب جان بچاؤ — جاہے کاٹ لو مرے ناک وکان۔ ہائے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بی حفیظن ۔ دروازہ کھولو عالی شان ۔

شمیم حبشی ۔ گھر مین کوئی نہین ہے مہربان اسے شیطان جاتی ہے میری جان

ابوالحسن ۔ کون ہے مین آتا ہون ۔

شمیم حبشی ۔ ارے مین جان سے جاتا ہون کون ہے خبردار میرے پاس نہ آنا ورنہ جان سے مار ڈالونگا ۔

(ابوالحسن کا دروازہ کھولنا حفیظن کا اندر آنا)

بی حفیظن ۔ لو یہ سوا تو نگوڑا یہان ہی کھڑا ہے ۔

شمیم حبشی ۔ ارے نکلی اسوقت خدا نے تجکو بچایا ورنہ مین کچھ دیکھتا نہ بھالتا سرکار ہی پیارے کے دھوکے مین تجکو مار ڈالتا ۔

بی حفیظن ۔ قاضی جی مجکو فرصت کم ہے اب آپ فیروز کو بلوائے اور میرے ہمراہ فرمائے تامین دو دو باتین کرون کیونکہ اسوقت فرصت بہت کم ہے

ابوالحسن ۔ جا فیروز کو دوسرے کمرے مین سے بلا لا کیون صاحب کیا خبر ہے

(شمیم حبشی کا چلا جانا)

بی حفیظن ۔ خبر کیا سراسر شر ہے جن سے گلنار کا ڈر نوع دگر ہے ورد جگر ہے جان کا خطر ہے جیسے فیروز کی جلاوطنی کی خبر پائی ہے ایک آفت مچائی ہے اور رد کر قیامت ڈھائی ہے ۔

ابوالحسن ۔ خیر آج تو فیروز کو مین نے گھر مین چھپا رکھا ہے مگر کل یہ یہان سے چلا جائیگا اسمین فرق ذرا نہ آئیگا ۔

(شمیم حبشی کا فیروز کو لانا اور پھر چلا جانا)

فیروز ۔ خوش نصیب مجھ غریب کی حال پہ رحم کھانے والی صری زندگی کی کیا صورت نکالی ۔

بی حفیظن ۔ اس دایہ کی جان تیرے قدمون پہ قربان اے نامور جوان تیری حالت دیکھکر میرا جگر شق ہوتا ہے مجکو از حد قلق ہوتا ہے ۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیروز تقا - دل گرفتہ ہون مصیبت مین گرفتار ہو گئین - خود ستم جسکا ہے شاکی وہ ستمگار ہون مین

غمگو بھی جس سے کہ نفرت ہو وہ غم خوار ہو نہین — موت جسکی کہ دوا ہے وہ بیمار ہون مین

کیسے افسوس یون اب مراد وطن چھوٹتا ہے — بسطح بلبل شیدا سے چمن چھوٹتا ہے

بی حفیظن - جان من جان لو اسوقت مصیبت یہی ہے - رنج کسا تھ کہ تکلیف مین راحت بھی ہے

جسکو تکلیف ہے پہر اوسکو فراغت بھی ہے — عیش و آرام بھی ہے و نیا مین کلفت بھی ہے

غم بھی کرتے ہین کہ بس عیش سوا ہوتا ہے — لاکھ کوشش کرے انسان تو کیا ہوتا ہے

وہ ہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

فیروز تقا - افسوس مرزا کے قتل سے مری نازک مزاج دوست گلنار مبتلائے غم ہو گی بھلائی مین برائی ہوئی نیکی کم ہو گئی ہے

خوب تھا پہلے سے جو ہوتے ہم اپنے بدخواہ — کہ بھلا چاہتے ہین اور برا ہوتا ہے

بی حفیظن - بس بس یون نہ غم کرو بیقراری کم کرو مرزا کے قتل سے گلنار کو مفارقت کا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

خیال از حد ہے کسی دن اوس مریض محبت کی خبر لینا چاہئے آخری
ملاقات تو کر لینا چاہئے۔

فیروز نقا ۔ بہت اچھا حکم بجالاونگا ضرور آونگا

بی حقیقتین ۔ تو اب مین جاتی ہون ۔

فیروز نقا ۔ بسم اللہ خدا کے حوالے ۔

تیسرا ایکٹ ۔ دوسرا سین

محل گلنار ۔ پردہ نمبر (۱)

(گلنار کا مع فیروز نقا مین بقرار نظر آنا)

نمبر ۵ ۔ غزل ۔ دُھن زلہ ۔ تال پشتو

طرز ۔ "تپ غم سے حال خراب ہے ۔"

گلنار

ترے عشق مین بت سنگدل مرے دل کو چین ذرا نہین
ہے بری گھڑی کہ جرس سے کم مرے لب پہ آہ و بکا نہین — ترے
جو گئے ہین تم نے اجی ستم جو اوٹھائے ہنے ہین رنج و غم
اوسے جانتے ہین تم کہ ہم کوئی حال تم سے چھپا نہین — ترے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کبھی سالسن دل مین اڑی نہین کبھی آفت ایسی پڑی نہین
کبھی آنکھ ایسی لڑی نہین کبھی دل کسی سے لگا نہین
کہون کس سے جو دل کا حال ہے شب و روز تیرا خیال ہے
مجھے ابتو رنج کمال ہے اب زندگی کا مزا نہین - تیرے
کرین ہم تو جان کو یون نثار رہین آپ ہمسے جدا جدا
یہ ہے لکھا اپنے نصیب کا یہ تمہاری اسمین خطا نہین - تیرے

(فیروز کا آنا گلنار کو غم مین دیکھکر گھبرانا)

نثر مقفیٰ

فیروز تقا - ساذ اللہ کسقدر مغموم ہے حسرت و یاس کا ہجوم ہے دل دریاے غم مین ڈوبا جاتا ہے
افسوس اسکو ہوش اسقدر نہین میرے آنیکی بالکل خبر نہین ۵

غلام آپکا خدمتگذار حاضر ہے ادہر بھی دیکھئے یہ جان نثار حاضر ہے

گلنار - اہو کون مرا پیارا فیروز -

فیروز تقا - جی ہان وہی دل سوز -

گلنار - فیروز جانی تمپر خدا کی مہربانی آؤ آؤ سر جھکاؤ مین اس اپنے تر تراتے ہاتھون سے اس
بہوے بہاے چہرہ کی بلائین تو لے لون ۵

کیا کیا کہون مین تمسے دل آزار کی ہوس مشہور ہے زمانے مین بیمار کی ہوس

فیروز تقا - افسوس اے مری کم سخن بی بی وہ نازک دل جو تمہارے سینہ مین ہے اوسپر
میرے ہاتھون سے کیا کیا ستم ٹوٹا مرے عشاق مین بے وفا ٹھہرا ۵

دشمنی تیرے لیے تھی یہ محبت میری دوستی ہوگئی افسوس عداوت میری

گلنار - عداوت سے تمہاری کچھہ اثر ہووے تو مین جانون - بھلا تم زہر دیدو مجھپر اثر ہووے تو مین جانون

فیروز تقا - سچ ہے پیاری میری سچی محبت کی بیقراری باعث انتشار ہے لیکن میرا دل بھی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اپنے قول پر بائدار ہے ۵

تمہارا ہے جو عہد و فا ہے اوسکو تم جانون — مرے وعدہ مین گر نوع دگر ہووے تو مین جانون

گلنار۔ پیارے فیروز عجب ہی میری تقدیر اولٹی — نالہ و آہ دکھاتے ہین جو تاثیر اولٹی

کسکی برگشتہ نظر کی مین ہون ہمپار کہ ہائے — یان مسیحا کی ہوئی جاتی ہے تدبیر اولٹی

فیروز نقا۔ کم کرو آہ و فغان وقت سحر ہونیکو ہی — حال ابتر اب میرا رشک قمر ہونیکو ہے

گلنار۔ ہم بھی آخر ہین اگر وقت سحر ہونیکو ہی — رات کے ہمراہ اپنا بھی سفر ہونیکو ہے

فیروز نقا۔ اے ناشاد نامراد گلنار یہ فلک تفرقہ پرداز کا قدیمی دستور ہے اب اسقدر

ہراس و وسواس کیا ضرور ہے ۵

ہے بشر کے لئے یہ روز بد — خوش رہیگا نکوئی تا بہ ابد

غم و راحت ہے زندگی کے ساتھ — رنج بھی فرض ہے خوشی کے ساتھ

جسنے لوٹا مزا جوانی کا — ہوا کشتہ وہ ناتوانی کا

گلنار۔ پیارے فیروز کیا یہ چاند سا چہرہ مری آنکھون سے دور ہوگا نہین نہین یہ نہ کبھی مجھے منظور ہوگا۔

فیروز نقا۔ یہ تو بتلاؤ قصور اسمین ہمارا کیا ہی — حکم حاکم سے کسی شخص کو چارا کیا ہے

گلنار۔ ہم ترستے ہی رہے امید ملن کے لئے — کیون مری جان دل لگایا تھا اس دن کیلئے

فیروز نقا۔ بس گلنار بس صبر کرو دل پر جبر کرو صبح قریب ہے ارادہ سفر عاشق غریب ہے

صدمہ فرقت کا اوٹھا لینے دے ہان اللہ مجھے جانے دے۔

نمبر ۵۹ - دادرا - وصف زلہ کافی - تال کہروا

طرز۔ ہاں کارے ناگے تورے نینوا کے سینوا ۔ ہاں

گلنار

سیان پردیسوا نہ جا تو مجکو چھوڑ پیارے کیسے جیونگی اے فیروز تجھ دلدار بنا مین - سیان

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

دل سے تیری ہون مین بیدادانہ سوز پیار سے ہونگی حیران ۔ پریشان بچہ غمخوار بنا مین ۔ سیان

ہائے فیروز یہ کیا تیرے سمائی دل مین ۔ یک بیک جوڑ کے جانے کی جو آئی دل مین

کانپ اوٹھے دیکھ کے خورشید قیامت بھی جسے

وہ قیامت ہے ترا داغ جدائی دل مین

ہمدم کو محرم کو پُر غم کو بے دم کو تن سے من سے بھول نہ جانا انتی بنتی مان مری جان ۔

دل ہی سے پوچھو جان جان جو دلبر بن گئی ۔ بسمل ہی جانتا ہے جو بسمل پہ بن گئی

ہستی کے باغبان کی ظفر ہو نہ کیا

جو کچھ چمن مین جان عناول پہ بن گئی

ہمدم کو محرم کو پُر غم کو بے دم کو تن سے من سے بھول نہ جانا انتی بنتی مان میری جان ۔

نمبر ۶۰ ۔ ٹھمری ۔ دھن ۔ سندھ بھیروین ۔ تال پنجابی ٹیکہ

طرز ۔ "رکھو جی ذرا سنبھال"

فیروز نغما

کرو نالال انکھیان مانو مورا کہا ۔ سکھ دیکھو ئی جوانی کا اب ۔ کرو

قسمت بگڑنی ہے اب بھری سدھ را کھو اے جنبان ہت نت رکھنا ۔ کرو

کیا کہون اپنی بہتار ہتا دل پر سندن پل چین بدر یا رنج دکھ کی

پیت ہے ہے آن بنی دکھی ہو تم بلا ہی سنو نہ کشٹ سہو اب ۔ کرو

نثر نغما عبارت

گلنار ۔ صورت راز تمہین دلین چھپا کر رکھون ۔ یا کہ آنکھون مین تمہین نور بنا کر رکھون

جلج تو کہے او سنرج اے دلبر رکھون ۔ دلبر لیکن نہ جدائی کا مین پتھر رکھون

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ماں سے بات میری یاد میں سر رکھوں

فیروز تقا - افسوس پیاری مجبوری ناچاری - جبلا کسطور ہوں حکم سلطنہ ذیشان سے باہر
نہیں جاتا وطن کو چھوڑنے کے ارمان سے باہر - کہی جو بات تجھے یہ تو ہی امکان سے باہر

گلنار - افسوس فیروز کیا یہ ارمان میرا پورے ہونے والا نہیں -

فیروز تقا - وہیں نکلے گیں یہ ارمان بینک دل بانیرے - لگے حشر میں بچھڑے ہوئے حبیب سے
گلنار - اے میرے پردیسی شوہر گلنار کو کیسر چھوڑتے ہو کیا مجھے منہ موڑتے ہو رشتہ
محبت توڑتے ہو -

نمبر ۱۰ - بھین - وصف جنجوٹی کافی - تال کہروا

طرز - "کانا پیتے بنا بنا جی -"

گلنار

جانان بھول نا جانا جی موسے بیگی درس دکھانا آنا - جانان
لگت اساڑھ ناجا سورے بلمارت برکھا اب آنا -
نتی نتی بوندیاں پڑتیں ہیں نس اُٹھے جوبن مستانا جی - جانان
ساون میں گھر گھر مینڈھوے پڑینگے سبکو ہنسانا ہنسانا -
سب سکھیاں جو لگے ہنس ہنس مجکو ست ترسانا جی - جانان
بھادوں ماس کی رین اندھیاری دیکھ جیا ڈر پانا -
پی پی پپیہ کوکو کوکو بلیاں سن کے جیا بھر آنا جی - جانان
کنوار میں کم کم جیسا پڑت ہے مرت بھر کھا جانا
سنو سچ رہیگی فیروز جاونا ہو جو دانا جی - جانان

نشر تقفا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیروز نگا ۔ قسمت نے یہ رنج باوفا کو سونپا ۔ سلطان نے ہمکو رنج و بلا کو سونپا
تقدیر مین لکھا تھا وہ اب پورا ہوا تو آ گئے لو لو خدا کو سونپا

(فیروز نگا کا جانا گلنار کا گرفتار بی شکیلا کا آنا)

بی شکیلا ۔ افسوس اس نادان کے دلپر مرزا کی موت کا کسقدر اثر ہے جو اپنے بیگانون سے بے خبر ہے شاید یہ روتے روتے سو گئی ہے یا صدمہ سے غش ہو گئی ہے

گلنار پیاری گلنار سنہ سے بولو مین واری (اوٹھکر گلنار کا کہنا)

گلنار ۔ فیروز فیروز ہاے فیروز ۔

بی شکیلا ۔ افسوس ابتک قاتل کا نام لیکر چونک پڑتی ہے ایڑیان رگڑتی ہے کیا ہے میری جان مین قربان ۔

گلنار ۔ امان جان آپ اسوقت کہان ۔

بی شکیلا ۔ بیٹی تیری حالت دیکھکر میرا کلیجہ شق ہوتا ہے مرنے والے کے پیچھے کوئی بھی جان کھوتا ہے یون روتا ہے وہ ہوتا ہے ۔

گلنار ۔ کیا کہون امان اگر مین فیروز قاتل کو پاتی تو اس ظلم کا مزا چکھاتی وہ میرے بھائی کا قاتل نہین ہے بلکہ میرا قاتل ہے فیروز ہاے فیروز

بی شکیلا ۔ جسکو پیٹا اتھا وہ شہر سے نکالا گیا اپنے اعمالون کی سزا پائیگا بہت رنج اوٹھاے گا ۔

گلنار ۔ امان جان یہ ہی تو میرے دل کو زیادہ ملال ہے اسی کا تو خیال ہے اوس کا وار مجھپر چل گیا اور وہ اپنی جان بچاکر نکل گیا ۔

بی شکیلا ۔ نادان گلنار مین تجھپر نثار تو میرے گھر کا چراغ ہے تجھی سے مراد دل باغ باغ ہے مینا تیرے باپ کا پیغام لائی ہون تجھسے ایک بات پوچھنے آئی ہون

گلنار ۔ فرماے حضور وہ کونسی ایسی بات ہے جسمین میری راے کی ضرورت ہے مجکو کمال حیرت ہے ۔

بی شکیلا ۔ زمان شریف ایک ایکسر کا صاحب عزت و شان ہے اوس تیری شادی کا دھیان ہے اسلئے تیرے باپ کا یہ فرمان ہے کہ گلنار کی بھی مرضی ضرور ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اب بتا تجکو کیا منظور ہے۔

گلنار ۔ امان جان اس اس غم مین شادی کا پیغام کیا ضرور ہے

بی شکیلا ۔ یہ تو دنیا کا دستور ہے کوئی ہنستا ہے کوئی روتا ہے کوئی غم کرتا ہے کوئی خوشی کرتا ہے
کوئی گل کھلتا ہے کوئی گل مرجاتا ہے کسی کا جنازہ جاتا ہے کسی کی
برات آتی ہے جب یہ قائم ہے دنیا کا یہی انتظام ہے۔

گلنار ۔ امان جان مین جہانتک غور کرتی ہون شادی کے بیاہ کے نام سے ڈرتی ہون زبان کہولتے
شرماتی ہون مردون کو بیوفا پاتی ہون اسلیے آزادی پسند کرتی ہون۔

بی شکیلا ۔ اگر ہر عورت کے دلمین یہ ہی خیال آتا تو دنیا کا انتظام بگڑجاتا اگر تجکو بھی شادی بیاہ
سے شرم آتی تو تجھسی بیٹی کہان سے پاتی۔

گلنار ۔ امان جان گستاخی معاف یہ امر تو ہے میرے خلاف۔

(رفیق الدولہ کا بھی آنا)

رفیق الدولہ ۔ کیون بیگم پیاری گلنار کو وہ خوش خبری سنائی۔

بی شکیلا ۔ صاحب مین تو ان باتون سے باز آئی اس زمانہ کی لڑکیون مین عزت کا نام نہین
شرم کا کام نہین مین باز آئی تم جانون اور تمہاری بیٹی جانے۔

رفیق الدولہ ۔ کیون اسے نورِ دیدہ کیا منظور ہے صنوبر جاہ ایک نیک بخت لڑکا مشہور ہے

گلنار ۔ اے والد مہربان گو کہ صنوبر جاہ نیک رخت ہے مگر مجکو مردون سے نفرت سخت ہے

رفیق الدولہ ۔ ہائین ہائین یہ کیا کہا بے حیا یہ کیسا جواب۔

گلنار ۔ چاہیے دنیا مین رہ کے شغل آزادی مجھے۔ بیوفاون سے نہین منظور ہے شادی مجھے
کیا کہون اس دل ناشاد سے ناچار ہونمین
ماجب القتل ہون مین مستحق دار ہون مین

رفیق الدولہ ۔ ملادون خاک مین مین تجکو جب آرام حاصل ہو۔ نہ میرے گھر مین تو ہو اور نہ سینہ
میرا دل ہو۔

گلنار ۔ واقعی یہ دل یہی سزا کے قابل ہے مگر دوسرے کی ملک پہ میرا بس نہین ہے
مجھے اسکے ٹکڑے کرنے مین ملال نہین۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

رفیق الدولہ - او بے حیا بے شرم تیری عزت کیا ہوگی جو مجھے آنکہ نالتی ہے ذرا نہین شرماتی ہے پیدا ہوتے ہی مرجاتی تو میری آبرو نہ جاتی -

گلنار - اے والد مہربان میری یہ جرأت کہان مگر حضرت عشق مددگار ہے کہ میری ہمت بڑہاتے ہین تو یہ کلام میری زبان پر آتے ہین ؎

گرچہ بدنامی است نزد عاقلان ۔۔۔ لیکن خواہم ننگ و نام را

رفیق الدولہ - مگر یہ تو بتا کہ اوس کا نام کیا ہے جسکے خاطر تو بے آرام ہے -

گلنار - زبان سے جب کبھی اوس دلربا کا نام لیتی ہون - تو پہلے دونون ہاتھون سے کلیجہ تھام لیتی ہون -

رفیق الدولہ - او چڑیل نامزائی یہ کیسی بے حیائی مین ہے کیا ہوا اور تو نے کیا سنائی اور اوس کا نام زبان تک بھی نالائی -

گلنار - قلب کو مرغوب جسکا حسن بزم افروز ہے - نام اوس سفاک کا جلاد کا

رفیق الدولہ - کیون نام لینے مین کیون رکی گردن کیون جھکی -

گلنار - نام لینے مین اسلئے رک جاتی ہون کہ اوس کے نام کے دشمن ہزارون پاتی ہون -

رفیق الدولہ - تو کیا وہ ہمارا بھی دشمن ہے -

گلنار - وہ تو کسی کا بھی دشمن نہین ہے -

رفیق الدولہ - تو لوگ کیون اوسکے دشمن ہین -

گلنار - یہ تو قاعدہ کی بات ہے کہ اچھون کے بُرے دشمن عالم کے جاہل دشمن خوبصورت کے بدصورت دشمن دولت مند کے مفلس دشمن -

رفیق الدولہ - ممکن نہین کہ نیک کا دشمن جہان ہو - جبتک نہ کچھ برائی کا اوسمین گمان ہو

گلنار - بہت لوگ ایسے بھی ہین جو بے سبب کسی کے دشمن بنجاتے مگر آخر مین ذلت اوٹھاتے ہین منہ کی کھاتے ہین ؎

حسد رکھتا ہے جو اہل ہنر سے ۔۔۔ مثال اشک گرتا ہے نظر سے

رفیق الدولہ - او عجوبہ تکراری کیون ہوئی ہے زنگی سے عاری نام بتانے مین اسقدر عیاری

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گلنار - سُنئے جناب میں جاتی ہوں وہ مبارک نام زبان پر لاتی ہوں فتح ظفر کی نشانی فیروز تمھا جانی

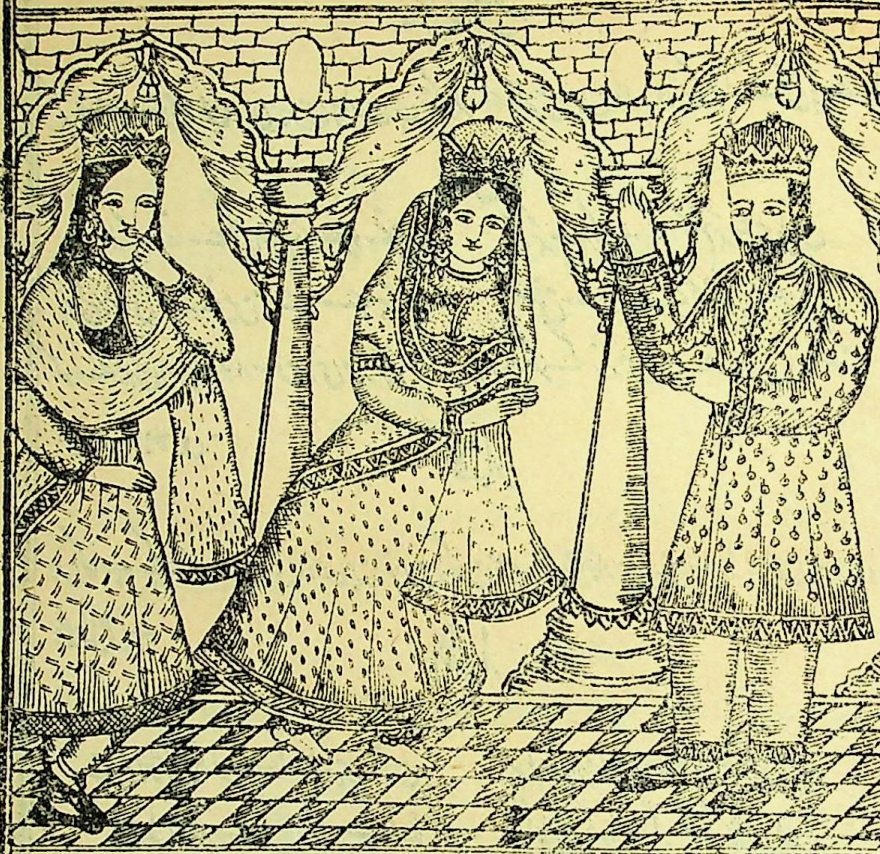

رفیق الدولہ - اُف ایک تیر کلیجہ کے پار ہوگیا دل فگار ہوگیا سینہ داغدار ہوگیا او ناشدنی کس کا نام
بتلایا دشمن کو دوست ٹھہرایا آبرو میں بٹہ لگایا او ذلیل و خوار خدا کی مار دور ہو
تو سامنے سے مردار -

(رفیق الدولہ کا غصہ کہا کر جانا گلنار کا تلملانا)

گلنار - کیوں امان جان کیا آپ بھی والد کی طرح سے اپنا دل پتھر کا کر لینگا میرا ساتھ نہ دیجئے گا

یہ ہی گر جور آسمانی ہے ایک دن میری جان جانی ہے

نمبر ۶۲ - وادرا - دھن بروازلہ - تال کہروا

طرز - ہاکے نہ ڈوبے سیرو ہیرو ہنیاری جی یہ تو -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بلی جمیلہ

کڑیا نہ بھوے جی بلن رہی میری پیاری جی نہ کہو کر کے زاری یون نہ رو دل کو توست کل پاے بھلا جی

اشعار

نالہ کرنے اے گل اندام بُرے ہوتے ہین — کہ بُرے کام کے انجام بُرے ہوتے ہین
ہوگی رسوائی زمانے مین بہت سے تیری — عشق کے ذکر اے گلفام بُرے ہوتے ہین

کہوے کیون اپنے تو اوسان رہی میری پیاری جی نا کہو کر کے زاری یون نہ رو اتنی توست گھبراے بھلا جی۔

گلنار

دل کو اب کیسے سمجھاؤن رہی اوس بن زاری کیون نا ہو ذلت خواری کیون نہ ہو ڈھونڈن ہر دم ہاے جیسلا جی۔

اشعار

جی کو بھلاؤن کہان تک کہ بھلتا ہی نہین — یہ تو نادان سنبھالے سے سنبھلتا ہی نہین
کتنے مرہم ابرو سے لگاؤن اے داغ — پڑ گیا ہیچ کہ ایسا کہ نکلتا ہی نہین

کیسے بھلاؤن جی اس آن رہی اوس بن زاری کیون نہ ذلت خواری کیون نہ ہو ڈھونڈون ہون ہر دم ہاے جیسلا جی۔

اشعار

بلی جمیلہ

دنیا مین میری جان حسین اور بھی تو ہین — انسان اک تو ہی تو نہین اور بھی تو ہین
یہ رنج یہ الم ہو تو کیونکر ہو زندگی — عاشق جہان مین دا غ حزین اور بھی تو ہین

ایسی نہ تو پریشان رہی مری پیاری جی نہ کہو کر کے زاری یون نہ رو
کاہے کو رنج و دکھ اوٹھاے بھلا جی۔

اشعار

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گلنار

گذرتی ہے جو دلپر مبتلا کے بیتلا جانے — جو ہو بے درد وہ درد دل بیمار کیا جانے
مزا درد و الم رنج و مصیبت ہجر جانان کا — دل بیمار ہی جانے وہ یا ذات خدا جانے

بیشک فیروز ہے میری جان رہی اوس بن زاری کیون نہ ہو ذلت خواری کیون نہ ہو
کیسے نہ دل کو بھاے چھیلا جی - کڑہانا

نثر مقفیٰ

بی شکیلا - بیٹیا اس خیال کو دل سے نکال دشمن کی دوستی پر خاک ڈال اس محبت مین تیری جان جائیگی تو کبھی راحت نہ پائیگی مین اپنی ماتا سے مجبور ہوکر پھر تجھکو سمجھاتی ہون -

گلنار - خیر اتنی صورت آپ نکالیے کہ چند روز اس عقد کو ٹالیے جب تک مین اپنا دل ٹھہراونگی آپ کا حکم بجالاؤنگی -

بی شکیلا - خیر یہ بات منظور ہے دو چار روز کا زمانہ کیا دور ہے -

تیسرا ایکٹ - تیسرا سین

مکان ابوالحسن - پردہ (۹)

(صنوبر جادہ کا آنا ابوالحسن کو حال سنانا)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ابیات تحت اللفظ و نثر متفقی

صنوبر جاہ ۔ فرماے جناب میری بات کا جواب ۔

ابو الحسن ۔ کافی ہے تیرے واسطے وہ رات کا جواب

صنوبر جاہ ۔ آپ کا وہ قول میرے دل نشین ہوتا نہین ۔

ابو الحسن ۔ عقد ہو جاے ترا مجکو یقین ہوتا نہین ۔

صنوبر جاہ ۔ یہ کیون جناب ۔

ابو الحسن ۔ دیکھتا ہون مین ہر اک بے تاب فرط غم سے ہے
کب فراغت اون کو مرزا کے صفاے ماتم سے ہے

صنوبر جاہ ۔ یہ ہی تو جلدی کا سبب ہے گلنار کے والدین کا بھی یہ ہی مطلب ہے کہ گلنار اس رنج کو بھول جاے شادی کی خوشی مین دلکو چین آے

ابو الحسن ۔ مجکو حیرت ہے کہ یہ کام کیونکر ہوگا ۔

صنوبر جاہ ۔ ہان ہان جی مقرر ہوگا ۔

ابو الحسن ۔ نہین اس کام کے ہونے کا سبب اور بھی ہے

صنوبر جاہ ۔ ایسی باتون سے میرے دلکو عجب اور بھی ہے
چین بے گل کے کبھی بلبل شیدا کو نہین ۔

ابو الحسن ۔ ہو نا بلبل تو تسلی گل رعنا کو نہین
گر بلبل کو جس گل کا خیال ہے اوس کا ملنا محال ہے ۔

صنوبر جاہ ۔ گر یہ تو فرماے جناب والا اس بحث کا کیا نتیجہ نکلا ۔

ابو الحسن ۔ گلنار کا دل حال مین خوب جانتا ہون اوس کی منشا خوب پہچانتا ہون عقد کو تم سے وہ کیا راضی ہوئی ۔

صنوبر جاہ ۔ کسطرح سمجھون کہ ناراضی ہوئی ۔

ابو الحسن ۔ وہ اپنی زبان سے اقرار کرے ۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

صنوبر جاہ ۔ ایک بار کہا ہزار بار کہے ۔
ابوالحسن ۔ پھر کیا مشکل ہے یہ ہی تو خواہش دل ہے ۔
صنوبر جاہ ۔ لیجئے وہ ست ناز آتی ہے ابھی اس بات کی تصدیق ہوئی جاتی ہے ۔
ابوالحسن ۔ خدا خیر کرے دل کو زیادہ فکر اب پیدا ہو گئی دیکھئے اب کیا ہوتا ہے ۔
(گلنار کا آنا صنوبر جاہ کا اپنا عشق جتانا)

نمبر ۶۳ ۔ ٹھمری ۔ دھن چپا یا کدارا ۔ تال جھپ تالہ

طرز ۔ "دیکھو ری نا مانے شام ۔"

صنوبر جاہ

وارون جی مین جان ، پران ۔ تورے رنگ ڈھنگ نے یہ موہ لی ہے موری جان ۔ وارون
چتون تری گھایل کرت ہے مارے جیا کو آن بان شان ——— وارون

نمبر ۶۴ ۔ ٹھمری ۔ دھن پلاس ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ "گھر جا ذوے مان لے موری بتیان ۔"

گلنار

لگ جا نڈوے مان لے موری بتیان ۔ دھر کت ہین کوئی جتیان ۔ لگ
بیچ ڈگر مین پریت ریت کی ۔ کاہے کرت موسے گھتیان ۔ لگ
ترپت ہون فیروز پیارن ۔ چین نہین دن رتیان ۔ لگ

عبارت نثر متقفیٰ

گلنار ۔ آہ وہ دلکی ہے کہ سنا بھی نہ سکین لذت عشق وہ شے ہے کہ بتا بھی نہ سکین

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

صنوبر جاہ - مگر جان جہان حال دل کے اظہار مین کیون شرماتی ہو کیون جھجھکتی ہو -

بات کچھہ راز نہین ہی کہ تبا ہی نہ سکھو — آنکہ پر بوجہ نہین ہے جو اوٹھا بھی نہ سکھو

عجب تشویش ہی پہیلا تمہارے جانثار ہین — بیان کردیجیے کچھہ حال دل اپنا اشارہ ہین

گلنار - حال دل آپ نہ کچھہ ہائے ہمارا سمجھے — آدمی وہ ہے جو چتون کا اشارا سمجھے

نثر مقفیٰ - عبارت

صنوبر جاہ - ہان ہان مین سمجھا کہ حال دل کے اظہار مین شرماتی ہو رکتی زبان پر لاتی ہو کیون قاضی صاحب اب تو یقین آیا میری ست ناز کیا فرمایا -

ابوالحسن - جو کچھہ ہے بہیدا سمین اوس سے توہین ہجر شارع - کلام ظاہری پر کرتے ہین اثر نظر شارع

سال کلر کو بہولے ہوئے ہین سر بسر شارع — سمجھہ لیتے ہین اکثر اپنے اپنے طور پر شارع

غزل آتش کی کہتی ہے اثر مجذوب بڑہ کا

صنوبر جاہ - قاضی صاحب آپ تو بیکار دلیل کرتے ہین بات بات مین مجکو ذلیل کرتے ہین

گو زبان کو بند کرتی ہی حیا آئی ہوئی — کہ رہی ہے حال دل پر آنکہ شرمائی ہوئی

ابوالحسن - وان دلمین خیال اور ہے بیان مد نظر اور - ہے رنگ طبیعت کا اوہر اور اودہر اور

صنوبر جاہ - اوٹھا دو شرم کا پردہ بتا دو راز دل مجکو - چھپا کر راز الفت کر رہی ہو مشغل مجکو

گلنار - صاف کہتی ہون کہ فیروز پر مائل ہون مین - اُسکی تیغ نگہہ ناز کی گھائل ہون مین

اسطرف اوسکی ادا کہتی ہی قائل ہو نہین — اِسطرف میری قضا کہتی ہی بسمل ہو نہین

سر سے لے تا بہ قدم درد بہرا دل ہون مین

صنوبر جاہ - ستمگر کینہ جو عیار تف اس بیوفائی پر - بنا کر اپنا شیدا یون کر بادہی ہمرائی پر

ہزارون بار لعنت ہی تیری بے اعتنائی پر

گلنار - باوفاون سے وفادار وفا کرتے ہین - جو ہمین اپنا سمجھتے ہین خطا کرتے ہین

جو ہمین اچھا سمجھتے ہین بُرا کرتے ہین

صنوبر جاہ - او عورت مکار تجہپر خدا کی مار مین نے تیری شرم بہری نگاہون پر اپنا دل

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نثار کیا اور اون ہی آنکھون نے وار کیا اوٹا سینہ فگار کیا۔

گلنار ۔ تم تے مرے چاہنے والے گرمین تو نہ تھی ۔ عشق مین گریان تھین تے جنم ترمین تو نہ تھی

صنوبر جاہ ۔ بس خاموش اوستم آرا سن لیا احوال سارا ۔

دل ہو گیا فگار جگر غم سے پٹ گیا　　بس اوجفا شعار مرا دم اوٹ گیا

نمبر ۶۵ ۔ ٹھمری ۔ دُھن بہاگ زلہ ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ "آوت دیکھی نچلی چھیل اک نار ۔"

گلنار

روکت کا ہے ڈگر چلت بدحال کیسو نڈر بہو کرت ہے خیال ۔ روکت

نکسی بہور بے قاضی کے گھر کو ست پت سرد ہر کر چوڑی مین گلے مال ۔ روکت

پی فیروز پڑت ہون چرنن ۔ کر پکڑت کا ہے چلت ہے نٹ کھٹ کی چال ۔ روکت

بیت شعر متفقہ

گلنار ۔ رحم آتا نہین اسوقت جو تم پر مجکو　　بس اسی واسطے کہتے ہو ستمگر مجکو

ابھی ملجائے جو فیروز سا دلبر مجکو　　تو کہین اہل وفا خلق مکرر مجکو

بس تصور اوسی دلبر کا ہے دن بھر مجکو

صنوبر جاہ ۔ یہ یاد رکھہ اگر اوس چنڈال کا نام زبان پر آیا تو بس جان لینا کہ قضا کا پیغام بھی مکرر آیا ۔

نمبر ۶۶ ۔ ٹھمری ۔ دُھن کافی ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ "نئی نئی شوخی دکھائے ۔"

صنوبر جاہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کیسی کیسی بتیان سُناے - تیری گھاتون سے اے جانان جیا گھبراے -
سُن سُن کے سخن ہوا دکھی تن من - کیسی
بگڑ سدھر کراے بداختر چمک دمک موسے انکھیان دکھاے
کر بگڑی بخر ہو کے نارمڈر - کیسی

نمبر ۶۷ - وادرا - دُھن کدارا - تال کہروا

طرز - "نیرمین کیسے جاؤن نگوڑا -"

گلنار

تہاری ہٹ نہ پوری ہووے جب لون گھٹ مین ہین پران - تہاری
بے شادی بیاہ پریت باپ کی - بچ جگت نہین ہووے ببلو
للج شرم ست دھرم ہمارا کاہیکو تو کھووے او باپی کا ہیکو - جب لو

نشہ مقفا

ابوالحسن - اے نوجوان صنوبر زیادہ نہ جوش مین آ غصّہ چھوڑ ہوش مین آ تم جاؤ
مین اسکو سمجھا دون گا اسکا دل بہلاؤنگا -

صنوبر جاہ - خیر دیکھا جاے گا اوکم بہت ناسزائی ایسی بات زبان پر لاتے ہوے
شرم نہ آئی تجھہ ایسی بے غیرت بے شرم پیدا ہوتی ہی زمین
کا پیوند ہوتی -

گلنار - اوڑادے سر مراسر سے ترا احسان سراسر ہو - جو او سکے نام پر آوے
قضا کیا اس سے بہتر ہو -

صنوبر جاہ - اچھا جاتا ہون مین خدا حافظ -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ابوالحسن ۔ جاے آپ کبر یا حافظ ۔

(صنوبر جاہ کا غصہ مین آکر جانا گلنار کا حال سنانا)

گلنار ۔ اے میرے سرپرست مخدوم قاضی غذار ہے تجھے راضی ۔

میرے درد دل کی دوا کیجیے کرم مجھپر بہر خدا کیجیے

ابوالحسن ۔ گلنار تجکو یاد ہوگا کہ مین نے اس دن کے واسطے سمجھایا تھا کہ تو یہ مصیبت کبھی نہ اوٹھا سکیگی ۔

ادہر ہی خوف جان اپنا اودہر الفت تیری دل مین عجب تشویش مین جان ہی پڑا ہون سخت مشکل مین

اسباب کی تدبیر ذرا ہو نہین سکتی برگشتہ مقدر کی دوا ہو نہین سکتی

گلنار ۔ مقدر پھر گیا ہے گر ہمارا ۔ کریگا فیصلہ خنجر ہمارا ۔

ابوالحسن ۔ کیا دل مین تبا تو نے ٹھانی افسوس یہ مرگ نوجوانی افسوس اچانک تو اتنی تکلیف سہے گی جیتے جی قبر مین رہے گی ۔

گلنار ۔ آگ مین کود پڑون ڈوب کے پانی مین مرون ۔ شیر کے منہ مین چلی جاون جوانی مین مرون

پھونک دے سوز درون درد نہانی مین مرون ۔ آتش غم مین مرون اشک فشانی مین مرون

موت ہر طرح سے دلکو گوارا مجکو شکل دکھلاوے مگر وہ میرا پیارا مجکو

ابوالحسن ۔ تو ایسی نادان بھول بھالی اور ایسی ہمت والی اچھالے یہ زہر کی شیشی جو چند قطرہ پینے سے فوراً غش آجائے گا جی سن سنائے گا ماں باپ مردہ سمجھکر تجکو قبرستان مین قبر مین سلائین گے پھر ہم بھی وہان چند مزدورون کو لیکر آئینگے تجھے نکال کر ہوش مین لائین گے بس جاب کہدے کہ عقد منظور ہے ۔

گلنار ۔ بہت خوب ہے میرے بھی دل کو مرغوب ہے آداب بجالاتی ہون لو جاتی ہون ۔

(گلنار کا خوشی خوشی چلا جانا قاضی سکان سے)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تیسرا ایکٹ - چوتھا سین

محل - پردہ نمبر (۵)

(رفیق الدولہ کا بی شکیلا سے باتین کرتے ہوئے آنا)

نثر

رفیق الدولہ - کہان ہے وہ شوخ دیدہ آفت رسیدہ تم نے میرے حکم کو اب تک ٹالا اُس بد ذات کو گھر سے نہ نکالا یہ کیسا جھگڑا میرے گھر مین ڈالا -

بی شکیلا - صاحب ذرا غصہ چھوڑ دیون نہ رشتہ توڑو ۵

ابھی ناداں ہے گلنار نادانی کی باتین ہین یہ باتین آپکی آخر پشیمانی کی باتین ہین

رفیق الدولہ - نہین نہین مین نہ مانون گا اگر تم اوس کی حمایت کروگی تو تم کو ہی دشمن جانون گا -

بی شکیلا - وہ میری اجازت سے قاضی صاحب کے مکان کو گئی ہے ابھی آئیگی تو نیت معلوم ہو جائیگی لو وہ آتی ہے -

(گلنار کا آنا رفیق الدولہ کو آداب بجانا)

گلنار - اے والد مہربان مین اپنے گناہون کی معافی چاہتی ہون قاضی صاحب کی نصیحت سے نیک راہ مجکو بھی پسند آئی آپ کے حکم کی پابند ہون

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

حکم جو آپکا سو اوس سے مجکو رغبت ہے سچ سو ان باپکے قدمون کے تلے جنت ہے

رفیق الدولہ - شاباش میری فرمان بردار بیٹی شاباش تیری قسمت کا ستارا اوج پر تابان ہوا جو تجکو اپنے باپ کی اطاعت کا گمان ہوا مین بہت جلد تیری شادی کا سامان کرتا ہون -

تیسرا ایکٹ - پانچوان سین

خواب گاہ - پردہ نمبر (۸)

(گلنار کا شیشی ہاتھ مین لیے ہوے آنا اور گانا)

نمبر ۶۸ - دھرپد - وصن خنڈول راگ - تال جوتالہ

طرز - "جیان لے جا ہیا کے پاس"

گلنار

انکھیان لبھاوین یہ ہرجائی اور پران سن جان توری - انکھیان
تم نے صنم دل جان سبھی لینے کر کے بیٹھی ہیلی متیان - انکھیان

نمبر ۶۹ - گت - وصن زلہ - تال قوالی

طرز - "کس دلبر سے دل آرانے"

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

سہیلیاں

فضل خدا سے آج تو دن اسے نگہت گل ہے شادی کا
اسے نگہتِ گل ہے شادی کا پر ساغر و مل ہے شادی کا ۔ فضل
آج خوشی کی سب ہے مہورت نیک گھڑی اور نیک ہے ساعت
فرش سے زمین سے عرش بریں تک شور و غل ہے شادی کا

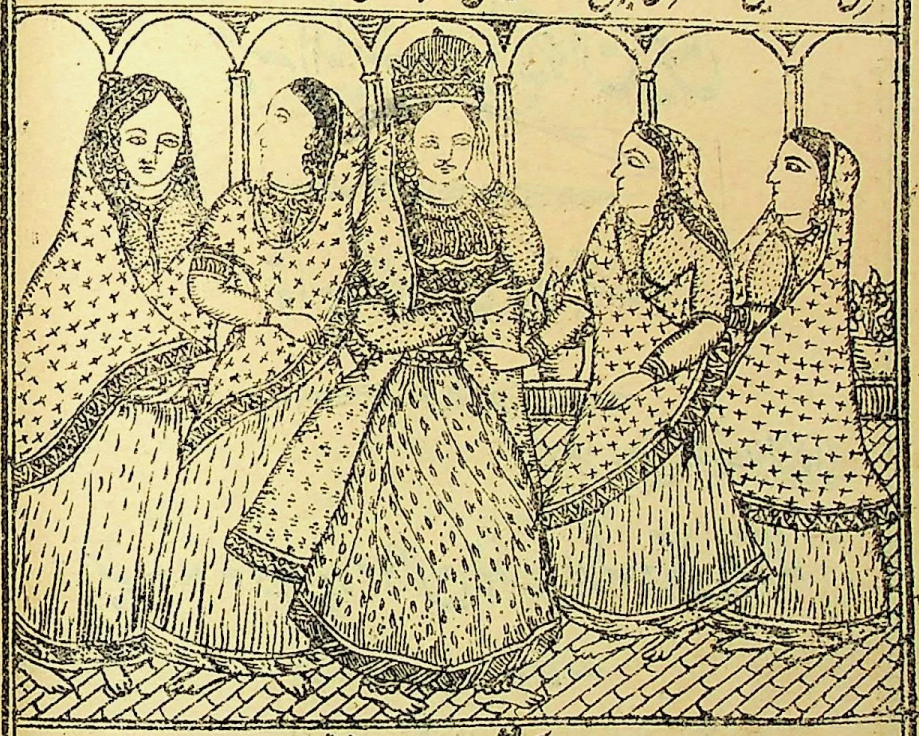

ابیات و نثر تحت اللفظ

نرگس ۔ ہو مبارک تجھے شادی کا سہانا جوڑا ۔ ہے یہ تیرے لئے نایاب زمانا جوڑا
سنبل ۔ مرشتہ نوشاہ نے تجھے ہی یہ جانا جوڑا ۔ تیری قسمت مین یہ بے مثل تہا پانا جوڑا
گلنار ۔ ہے کفن میرے نصیبون کا پرانا جوڑا ۔
مشک بو ۔ اے رشک چمن یہ پوشاک زیب بدن کیجے شادیکے شادیانہ مین انعام ہمکو دیجیے
گلنار ۔ اچھا میری پیاری سہیلو مین تم سے رخصت ہوتی ہون مجھے نیند آتی ہے مین سوتی ہون ۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نسترن - سیج پر پھولون کی ہو آرام سے سونا نصیب
گلنار - سیج کے بدلے ہو مجکو قبر کا کونا نصیب (سب کا جانا گلنار کا خیال دور از انا)

افسوس دنیا ناپائیدار ہے جہاں آثار ہے زندگانی کے لئے اس عیش فانی کے لئے کس سے محبت کرنا عشق کا دم بھرنا بیکار ہے بیکار ہے۔

نمبر ۲ - غزل - دھن جوگیا اساوری تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "خدایا تنگ آئی ہون ستم اب اوٹھ نہین سکتا"

گلنار

کبھی کچھ درد رہتا ہے کبھی کچھ سوز رہتا ہے
ہمارے دل پہ صدمہ اک نہ اک ہر روز رہتا ہے

نگاہین اونکی جادو سے قیامت ہوتی جاتی ہے
الٰہی کونسا فتنہ سبق آموز رہتا ہے

دل اپنا چین سے رہتا نہین اک آن پہلو مین
مگر دل مین تمہارا ناوک دلدوز رہتا ہے

مصاحب ہے یہ ہی اک ہجر مین اسکو خدا رکھے
مرا ہمدم مرا مونس غم جان سوز رہتا ہے

کبھی کچھ غم اوٹھاے ہون تو جانین لوگ دنیا مین
کہ کس کس غم مین آلودہ یہ غم اندوز رہتا ہے

نثر تقفا

گلنار - افسوس اے جنگلی بوٹیون کے بنے ہوے عرق مرکب اب تو اپنی تاثیر دکھا یگا آہ
مجکو یہ عالم ہستی چھوڑنا پڑے گا دنیا کی دلچسپیون سے منہ موڑنا پڑے گا
مگر نہین نہین یہ مرنا تو مجکو عین حیات ہے موت ہی عشق کی کرامات ہے
میرا وسواس تو بالکل واہیات ہے
ابتو گھبرا کے یہ کہتے ہین کہ مر جائینگے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائینگے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اے زہر مرکب مجربات نہن نہین اے آب حیات تو ہی میرے دلدار
کا دیدار دکھانا یا اللہ کیسی اداسی چھائی ہے کیسی بھانک رات آئی ہے
اب مین فیروز تھا کام لیکر یہ عرق پی تی ہون (زہر بکیر) اُسنے مرچکرایا اندھیرا
اندھیرا اے ہارے خدا یا زبان لڑکھڑاتی ہے آنکھ بند ہوئی جاتی ہے

دل سنبھالے سے سنبھلتا نہین نقشہ کیا ہے — خاک مین ملتے ہین ارمان یہ ہوتا کیا ہے
ہائے پروردگار مرتی ہون — اور گنہا ہون سے توبہ کرتی ہون
(گلنار کا سوجانا بی حفیظن کا بھی آنا)

بی حفیظن - کیسی میٹھی نیند مین سوتی ہے اٹھلائی ہوئی - ہے گلستان کی جوانی مین بہار آئی ہوئی
اے میری بھولی بھالی جوانی کی نیند سونے والی اُٹھو اُٹھو یا اللہ کتنا جگایا
مگر ابھی ہوش نہین آیا ہے ہے یا اللہ یہ سوئی ہے کیا قیامت ہوئی ہے
(بی شکیلا و رفیق الدولہ صنوبر جاہ کا بھی آنا)

بی شکیلا - یہ کیسا شور ہے کیا گھر مین آیا کوئی چور ہے -

بی حفیظن - دل حقیقت مین مرا توڑ گئین - مری نادان مجکو چھوڑ گئین
ہائے یہ کیسی بے بسی میری پیاری چل بسی -

بی شکیلا - یہ کیا ماجرا ہے اسکی جان پر بنا ہی ہے -

مری نادان کچھ جواب تو دے — مرے ارمان کچھ جواب تو دے

رفیق الدولہ - یہ کیا ہوا ہے یہ کیسا حشر برپا ہے -

بی شکیلا - جیتے جی مری آس توڑ گئین - مری نادان مجکو چھوڑ گئین -

رفیق الدولہ - افسوس یہ کسطور سے دیکھون یہ تماشہ - ہو سامنے یون باپ کے اولاد کا لاشہ

صنوبر جاہ - یہ کیسا شور و فغان ہے کیسا پر درد بیان ہے ؎

دل ہلا جاتا ہی ہوتا ہی یہ ماتم کس کا — کیسا ہی شور ہر اک دلبہ ہے یہ غم کس کا

رفیق الدولہ - کیا کہین تمسے یہ ہم کرتے ہین ماتم کسکا - ہی نبی پر یہ نبی عصمت کرین ہم کس کا

صنوبر جاہ - ہائے کیا یہ میری گلنار ناشاد کی لاش ہے جسکو باغ خلد کی تلاش ہے -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نمبر ۱۷ - مٹھری - دھن سوہنی - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "ہائے دنیا چھوڑوں چھوڑوں کیسے تیرے"

صنوبر جاہ

ہائے جنبیاں چلی چلی جان جاوے تیرے بنا میری پیاری کیسے وکھاون جی کی بیقراری واری زاریاں - ہائے - کیا کیا مجھے تباہ تو نے نیچ کیون لیے وفا مجھی پہ سب ڈالے رنج والم درد و محن بچھڑے سے اب کیسے جیون یہ ہی ہے مجکو گیان وہیان اب - ہائے -

مفضا

رفیق الدولہ - صبر کر اے نوجوان صبر کر
تقدیر سے انسان کا بس چل نہیں سکتا قسمت کا نوشتہ تو کبھی ٹل نہیں سکتا

بی حفیظن - کیلئے ہوتا ہے اب رنج و محن کا سامان - عیوض عقد ہو اب غسل و کفن کا سامان -

تیسرا ایکٹ - چھٹا سین

جنگل گھرا - پردہ نمبر (۶)

(نیرو زنقاب کا آنا)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

شعلہ

فیروز لقا - یا اللہ کیا بات ہے کیا پریشان رات ہے

بدلتا کروٹیں ہون نیند کا خیال نہین ظاہر اول پہ میرے کوئی ملال نہین
خود بخود آج پریشان ہے طبیعت میری کیا نیا رنگ دکھاتی ہے یہ قسمت میری
یہ کس کے پاؤن کی آہٹ ہے کون آتا ہے کون ہے خبردار میرے پاس نہ آنا قدم نہ بڑھانا۔

(شمیم حبشی کا ڈرتے ہوئے آنا)

شمیم حبشی - اجی مین ہون تمہارا خیر خواہ -

فیروز لقا - مین نہین جانتا تجکو تو کون ہے اس اندھیری رات مین اب اپنا نام بتا دیر نہ لگا -

شمیم حبشی - اے رنج و غم کے نیم مین ہون تیرا خادم شمیم -

فیروز لقا - اہو شمیم یہ کیسی شکل بنائی ہے یہ کالی پوشاک کیون پہنی ہے -

شمیم حبشی - آپ تلوار میان مین کرین جب میرا دل ٹھکانے ہوئے تو مین کچھ کہون -

فیروز لقا - اچھا کہو کیا کہتا ہے -

شمیم حبشی - شاد ناحق ہین بسر عیش مین کرنے والے - دیگئے داغ جدائی انہین مرنے والے -

فیروز لقا - کیا کہتا ہے صاف صاف کہو ارے خیر ہے خیر ہے -

شمیم حبشی - حضور اب خیر کہان اب تو شر ہے جس سے مجبور ہر بشر ہے -

فیروز لقا - کیا غضب ڈھایا تم کیسا ہوا غم ہوا درد و الم کیسا ہوا

شمیم حبشی - وہ رشکِ چمن غنچہ دہن نازنین کی پالی - گلزار وفا کی گلِ نوخیز کی ڈالی -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہر رنگ شفق جسکے رخ شوخ کی لالی — آنکھیں گل نرگس ہیں تو ابرو ہیں ہلالی
افسوس صد افسوس نظر کھا گئی اوس کو — آئی نہ جوانی کہ اجل آگئی اوس کو

فیروز نقا - کون کیا میری پیاری گلنار ہلاک ہوئی -

شمیم حبشی - جی ہاں جناب سب آرزو خاک ہوئی -

فیروز نقا - اچھا تو کسطور کیون کر -

شمیم حبشی - بس جناب اب تشریح کی فرصت نہین یہ صاحبہ آپکو خود ہی معلوم ہو جائیگا

فیروز نقا - ل گئے خاک مین افسوس سب ارمان دل - رہ گیا شوق فغان اور زبان تک نہ ہلی
ہوا پامال چمن اور تڑکی دلکی کہلی — بلبل زار کو دم لینے کی فرصت نہ ملی
جیتے جی ہمکو ترے طرز ادا نے مارا — ہمکو اُسید نے اور تمکو قضا نے مارا

خیر اب تو جا اور گھوڑون کی ڈاک بٹھا مین بہت جلد آتا ہون اب زندگی بیکار جینے سے عار ہے

طالب مرگ ہون اور زہر سے لیتا ہون کام — ساتھ گلنار کے مرقد مین کرون گا آرام

اب جاتا ہون اگر اوس کو نہ پاؤن گا تو بیشک اپنی جان زہر سے گنوا دون گا -

(شمیم حبشی کا چلا جانا فیروز نقا کا آنسو بہانا)

نمبر ۲ - غزل - وحشن زلہ کافی - تال قوالی

طرز - "بس مرگ رنگ لایا -"

فیروز نقا

یہ نہ تھی ہمارے ہی قسمت کہ وصال یار ہوتا — اگر اور زندہ رہتے یون ہی انتظار ہوتا
ہو نگہ کی تھی ظالم تو پھر آنکھ کیون چرائی — وہ ہی تیر کیون نہ مارا جو جگر کے پار ہوتا
کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیر نیم کش کو — یہ خلش کہان سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہوئے ہم جو مر کے رسوا ہوئے کیوں نہ غرقِ دریا
نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا

یہ مسائلِ تصوف یہ ترا بیان غالب
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

تیسرا ایکٹ - ساتواں سین

مکان ابوالحسن - پردہ نمبر (۷)

(ابوالحسن کا اندر سے آنا عبدالرحیم کا خط لانا)

نثر مقفیٰ

عبدالرحیم - اسلام علیک -

ابوالحسن - وعلیکم السلام کئے وہ خط مرا ہو بجا دیا تھا -

عبدالرحیم - کیا کہون قاضی صاحب مجبور تھا میرے ایک دوست پر آفت کی گھڑی تھی
مجکو اوس کی فکر پڑی تھی اسلئے مین نہ جا سکا -

ابوالحسن - وہ خط کہان ہے -

عبدالرحیم - وہ خط میرے پاس ہے -

ابوالحسن - ہاتھ سے وقت گیا اوس کا ہے آنا مشکل - ابتو فیروز کی ہے جان
بچانا مشکل -

اچھا اب تم جاؤ مجکو ایک بیل چہلا دو ہاے مین کیا جانتا تھا اور کیا ہو گیا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ادہر تو وہ بھی زندہ درگور ہے اور ہر حسرت و یاس کا زور ہے خیر
خدا کا نام لیکر قبرستان کی راہ لوں اور وہ واقع سم ہے اوس کو
بھی لیتا چلوں شاید وقت پر کام آوے کسی مظلوم کی جان بچ جائے
مدد کر اے میرے مولا ہر دم مجکو تیرا ہی - سوا تیرے نہیں دنیا میں اب یاں کوئی میرا ہی
(عبدالرحیم کا جانا قاضی ابوالحسن کا بھی اندر جانا)

نمبر ایکیٹ - آٹھواں سین

قبرستان - پردۂ نمبر ۱۵

(صنوبر جاہ کا آنا معہ امداد کے اور واویلا مچانا)

نمبر ۱۳ - انگریزی دھن - دھن سندھ تال دادرا

طرز - "جانے کیا ہووے گا واتا"

صنوبر جاہ

ہائے کیسا ہے اندھیرا یاں پہ جنگیروں کا پہیرا
مجکو رنج و غم نے گھیرا یا مولا تو ہے اس جگہ میرا نگہبان - ہائے
میری پیاری ہے کہاں وہ بے قراری ہے کہاں کیسی ہو گئی نہاں
یا الٰہ تو ہی دے اب اوس سے ملا اس آن - ہائے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

صنوبر جاہ - اہو کیا ہوں ناکام نہیرا ہے وحشت نے گھیرا ہے راحت نے منہ پھیرا
ہے کہان وہ مہین ہے جو حسرت و عبرت کا سین ہے جارے
لڑکے منشل بجاوے اور باشندہ ہاون در ختون مین بیٹھ جاوے و ہر
کی آواز پر کان لگانا اگر ذرا بھی کھٹکا پانا تو فوراً سیٹی بجانا۔

امداد - بہت خوب مہربان جاتا ہون جاتا ہون اس آن۔

(امداد کا جانا صنوبر جاہ کا آنسو بہانا)

نمبر ۷ - اشعار - وحشی زلہ کھاچ - تال پشتو

طرز - پڑھتے جاہیں گے ہاتھون سے -

صنوبر جاہ

تیرے مرنے سے ہوا ہے شہر مین ماتم کہین - کوئی گریان ہو رہا ہے کوئی ہے غم کہین
کیا نرا جینے کا ہے تیری جدائی مین ستم - ہے تمنا کہ نکلے مرا ہی اب دم کہین
کیون تجھے خلد کی قضا بھائی - مری دلبر نہ کیون قضا آئی
تیرے بن جیکے کیا کرون گا مین - اب تو جینے کی ہی قسم کھائی - کیون

صنوبر جاہ - اہا سیٹی کی آواز آئی کیا کسی کو معلوم ہو گیا راز ضرور ہے کوئی غماز
باشندہ ہو کہ دیکھون یہ راز -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

(صنوبر جاہ کا جہاں جانا فیروز لقا کا سر شیم حبشی کے ہونا)

شیم حبشی ۔ مرگئے مسان الامان الامان ہمارا خدایا شیم حبشی کی جان

فیروز لقا ۔ شیم ہوشیاری کا وقت ہے یہ خط میرے باپ کو پہونچا بس اب یان سے جلد جا قدم بڑھا اگر پلٹ کر دیکھے گا تو اپنی جان سلامت نہ پاوے گا ۔

شیم حبشی ۔ ارے بھاگ شیم خان بچی میری جان جان بچے لاکھوں پائے پیچھے نظر اوٹھا کے کون دیکھتا ہے کس کی موت آئی ہے یان سے بھاگنے میں بھلائی ہے ۔

(شیم حبشی کا جانا فیروز لقا کا رونا)

فیروز لقا ۔ اے اندھیری گور زمین جور تیرے آغوش میں کون ماہ تمام ہے افسوس تو اوسکو گلے سے لگائے سوتی ہے کہ جس کے فراق میں فیروز کی جان ہلاک ہوتی ہے اے خاک نہ جسم پاک پہ میری امانت ہے تو کیوں درپے خیانت ہے ؎

نہاں ہے کونسا گل پیرہن زمین کے تلے عیاں ہے جس سے بہار چمن زمین کے تلے
چھپی ہے کونسی پیاری دلہن زمین کے تلے بنا لباس عروسی کفن زمین کے تلے
اوٹھائے کس نے ہیں رنج و محن زمین کے تلے

(فیروز لقا کا پتہ پانا صنوبر جاہ کا آجانا)

صنوبر جاہ ۔ او ظالم فیروز تیرا منہ کالا تو نے یہاں بھی دشمنی کا رشتہ نکالا ؎
مرنے والے سے ہے ناپاک یہ نیت تیری ٹھہرے ہے ظلم ہے مردوں پہ یہ ہمت تیری
بس خبردار اے اجل گرفتہ میں آگیا روک ہاتھ ورنہ تیری موت آپہونچی ۔

فیروز لقا ۔ صنوبر بس چشم ہوس کور سے یہ میری آرام جان (مردہ در گور سے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جا بھائی جا مجکو نہ ستا کیون موت سے ڈراتا ہے مین مرنے سے
پہلے ہی مر چکا ہون ۵

غرض نہین ہین - دنیا کے رنج و راحت سے - مرے ہوئے دلِ مرحوم کو
زمانہ ہوا -

صنوبر جاہ - او پاپی جہنی تو ایسا کام کرے اور مجکو بدنام کرے سو دائی کیا تیری قضا آئی ہے

فیروز تقا

خیر تو یہی سمجھ مجکو سودائی ہے — ایک بدکاری بدکام ہے رسوائی ہے
مین ہون کم عقل مگر تجھ مین تو دانائی ہے — پھر میرے ہاتھ سے کیون تیری قضا آئی ہے
خونِ ناحق مین مجھے اپنے گرفتار نکر — مان لے بات میری حجت و تکرار نکر

صنوبر جاہ

او کمینے تجکو دنیا سے اٹھانا چاہیے — خاکین ایسے ستمگر کو ملانا چاہیے

(دونون کا لڑنا صنوبر جاہ کا گر پڑنا)

صنوبر جاہ - آہ ارمان میری دل کی بیقراری کس کو دکھاون او گلنار پیاری تجکو
کہان سے ڈہونڈ لاون ۵

کس کس ارمان کی خواہش تھی مری جان دل مین - حسرت اسے موت کہ دل کے رہے
ارمان دل مین -

خیر او ظالم فیروز اگر تجھ مین کچھ بھی رحم ہو تو یہ وصیت میری جلدی
بجا لانا کہ مجکو گلنار کے پہلو مین سلانا -

شعر

تو بجا لائے وصیت تو میرا دل ٹھہرے
پھر نہ تو پیشِ خدا حشر مین قاتل ٹھہرے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نمبر ۷۔ غزل۔ دُھن زلہ بہاگ۔ تال دادرا

طرز۔ عالم مردان بجی بہار رنج روشن سے وہی ہے

فیروز نقا

مرنے کے بعد بھی یہ شکل و شباہت ہے وہی
حسن و خوبی ہے ہر یہ وہ تیری رنگت ہے وہی

دل یوسف گرا اس چاہ ذقن میں جب سے
اب تلک مجکو زلیخا تیری ہوا ہے وہی

عمر گذری ترا قامت دقدد دیکھتے ہی
روز محشر تلک یہ رہ گی محبت ہے وہی

برگ گل گال ہیں لب غنچہ ہیں چہرہ تابان
اس گھڑی تک تری اے حور ترا کہتے ہو ہی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ملکِ ہراک سے رسے دہر میں انسان نظیر
میری دانست میں بس حسن ہنر افتہ وہی
(فیروز لقا کا بھی زہر پیکر گرنا ابوالحسن کا آنا)

منظر ۱۰

ابوالحسن - کیا بات ہے کیا پریشان رات ہے عقل گم ہے یا الٰہی یہ کیا طلاطم ہے - کیا سناٹا عجب حالت ہے قبرستان کی
دل دھڑکتا ہے الٰہی خیر ہو ایک جان کی کیا ہے اندیشہ تو لاش ہے فیروز کی - ہو گئی برباد محنت ہائے مجھ دلسوز کی
اور دوسری طرف یہ صنوبر کی لاش ہے اور گلنار اسطرف ہے یہ کیا راز فاش ہے -
(گلنار کا انگڑائی لینا اور کہنا)

گلنار

ہائے فیروز تم نہ آئے فیروز — آئے فیروز بخت ہائے فیروز
فیروز کیا ہے آج روز شادی — بخت ہائے فیروز منہ دکھائے فیروز

ابوالحسن - آہا چونکی چونکی سمجھے ہوش آگیا اچھا ہوا -
گلنار - کہون میرا پیارا فیروز کہان ہے ؟
جب طرحکا واقعہ دیکھتی ہون — ہضایا مین اسوقت کیا دیکھتی ہون
ہائے اب دنیا اور سامان دنیا خاک ہے ؟
عالم ناپاک سے رخصت یہ روح پاک ہے — فیصلہ فخر سے اب تیرا یہ دل غمناک ہے
آرزوئے وصل سے دم بھر مین سینہ چاک ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ابوالحسن

ہے ہے خدا کے واسطے گلنار تھم ذرا — کچھ سوچنے دے مجکو کہ ماجرا
مین خوب جانتا ہون کہ جو بان پہ سو ہوا — فیروز نے ضرور کوئی زہر ہے پیا
دون وہ دوا کہ ہو اثر نہ ہر جس سے دور — قدرت خدا کی دیکھئے ہوتا ہے کیا ظہور
خدایا شکر ہے وہ سانس آئی وہ ہوش آیا یہ جان آئی۔

(ابوالحسن کا داخل ہم دنیا فیروز لقا کا اوٹھ بیٹھنا)

گلنار ۔ مین قربان ہون اوسکی قدرت کے نظیرین اوسکی ہے شان آئی۔

ابوالحسن ۔ اہو یہ صنوبر جادہ مین اب واقف بے ہوشی کی دوا اسکو بھی دیتا ہون کہ ہو دے
ہوش اسکو بھی دوا سنگھاوتا ہون اس کو بھی ہوش آنے والی دوا
دیتا ہون افسوس یہ تو بالکل مرچکا جان سے گذر چکا اجی اسے اٹھا لیجاؤ

گلنار ۔ گوارا سوت کرکے مین دغا کی شان مین آئی۔

فیروز لقا ۔ جو تجھ مین جان آئی جان میری جان مین آئی

گلنار ۔ ہم مرا تبر مین تمارو ح میرے پاس تھی ۔ مجکو بعد مرگ بھی ملنے کی تجھسے آس تھی

نمبر ۷ ۔ ترانہ ۔ وصل بہار ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ "نا ویرنا ویرنا ویرنا نا نا رے"

گلنار

اے جان ہر آن نت آن پہ شان ہو نما جی کرون مین فدا دل و جان سے

ہون دیوانی ——— اے جان

چمکا نصب اختر ہا یا جیب شوہر ۔ دیکھا جمال دلبر خوشی ہوئی کمال دلبر ۔ اے جان

(مزید ان چشم کو سہ شفیق الدولہ رفیق الدولہ کے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اور دربار یون کے دراشگرون کے آنا)

بیت مقفے

فریدون حشم - اے ارا کین سلطنت ۵ دیکھکر یہ واقعہ حیرت سراسر ہو گئی
جسکو مردہ سمجھتے تھے وہ زندہ کیونکر ہو گئی -

ابوالحسن - جان کی امان پاون تو سب حال سناون اور کرامات عشق کی دکھاون -

فریدون حشم - تجھے میری سبارک جان بیان کر - جو کچھ یہ حال ہے جلدی عیان کر

ابوالحسن - سنئے حضور یہ عاشق صادق اس معشوق پر شیفتہ ہوا اسکی صورت پر فریفتہ ہوا
عشق صادق پر یہ دونون دل سے مائل ہو گئے دل جو دونون کے تھے اسیمین مل اکدل ہو گئے
جب اس مشکل کو حل ہوتے نہ پایا تو دونون کا پوشیدہ عقد مین نے پڑھایا
ہوا پھر حکم شہ فیروز نے اپنا وطن چھوڑا ستم سے بلبل ناشاد نے گویا چمن چھوڑا
گلنار کے باپ نے جب صنوبر سے نسبت ٹھہرائی تو سرسیما میرے
پاس آئی مین نے اسکی جان بچانے کو یہ تدبیر بتائی کہ دارو سے
بیہوشی پلائی جب اس نازنین پر غش طاری ہوا تو سامان دفن وکفن
جاری ہوا مین جو آیا تو فیروز کو بھی مردہ پایا جب عرق دافع سم
پلایا جس سے فوراً ہوش آیا خدا کی قدرت نے اپنا جلوہ دکھایا گلنار کو
بھی ہوش آیا -

فریدون حشم - سچ ہے عشق مجازی مین عشق حقیقی کا زینہ ہے عاشقان
وفاشعار دن کا یہ ہی قرینہ ہے ۵

محبت کر گئی دل مین میرے تاثیر دونون کی گناہ بخشے سبھی کی مین نے بھی تقصیر دونون کی
پلے تم دونون آپسمین ابھی سیر کہا نون بنی جو ہر دن مین تھی یہ ہی تقدیر دونون کی

شیفتہ الدولہ - نہین دل مین مرے کوئی کدورت اب رہی شاہا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مجھے ہے جان سے الفت تیرا منگیر دونوں کی

رفیق الدولہ

آنکھوں سے منظور ہے یہ حکم سلطانی مجھے
یہ دُلہن دولہ نظر آتے ہیں لاثانی مجھے

شفیق الدولہ

دست سلطان سے مگر اس عقد کا انجام ہو
کامیاب مدعا ہر اک دلِ ناکام ہو

فریدون حشم

چراغِ ماہ سے جب تک صبا ہو ہر سحر یارب
رہے تا شور عشرت خندۂ گلہائے تر یارب
ستارے تا جلائے شمع قیصر چشم پر یارب
صدائے شادیانہ تا رہے ہر زیر و بم یارب
قدم تختہ عروسی پر ہو سہرا زیر تاؤک ہو
مبارک ہو مبارک ہو مبارک ہو مبارک ہو

جناب آرام رفیق حافظ و طالب اور احسن، امین
نظیر بان لکھنؤ مبارک باد اب خوش سب کے تن من مین

(شاہ کا دونوں کے ہاتھ ملانا سب کا
مبارک باد گانا)

نمبر ۷۷ - ٹھمری - دُھن بھیرویں - تال قوالی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

طرز ۔۔۔ اے راجندر اسے سہ پیکر ۔۔۔

سب

اے شہ انور عالی گہر حاکم دانسر عدل گستر اہ منور نیکی کے اختر ہو
بیشک تم شاہ تمرور دولہ بنا فیروز سخنور دولہن بنی گلنار سہ پیکر عذرا دامق
عاشق صادق یہ دل آرا بھی سب کا پیارا بھی جہن آرا بھی یہ ماہ پارہ بھی عیش
کبرین دلدار و دلبر

یاد نظیر اب کہ تو رب کی جو رکھے ہے غرت سب کی اصلی یا ور بندہ پرور

دادرہنی خوشی ہو ہنی خوشی ہو کہے نت ہی سایہ سب پر دادر - اے شہانور

کھیل کا اختتام پانا وڑاپ سین کا آہستہ آہستہ
گرایا جانا -

گیت سال گرہ جناب معلی القاب مہاراج ادھراج مہاراج
رانا سری حضور ہز ہائینس مہوانی سنگھ صاحب
بہادر دام حشمتہ والی ریاست جھالراپاٹن

گیت - وصف زلہ ماڈ - تال قوالی
طرز " فرہاد شرما ہنین "

سب ایکٹران

دایم شاد و آباد رہین یہ جھالاواڑ مہاراج
آج آپکو تیسوان یہ ہووے مبارک سال رہو جیوان عالی شان والا شان اے
سلطان خوش حالی خوش حالی ہوئی ہے آج ہمین سرتاج ——— دایم
رانا مہوانی سنگھ جی صاحب ہز ہائینس مہاراج ہے کامل اور عاقل بڑے
عادل اور خوش دل دربار آپ کا بہرے یون ہی رہے قایم تخت و تاج — دایم
تخت و تاج سنگا شن سوہے آپکو راج دھراج کہہ چکے اور دے کے نت چکے چم چم کے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بھگوان وکرتا رکھے یہ جگ جگ جگ مین راج ——— وایم

چرن جیو مہاراج کنور اب عیش کرین ہر آن سہ پارا یہ پیارا ول آرا جیو نیارا

بھگوان پتر کی عمر خضر عطا کرے سری مہاراج ——— وایم

مہارانی ہاڑھی جی صاحبہ سکھ مین رہین دن رین سہ تابان گل خندان یہ شادان

رہین ہر آن کہین ہر گھڑی ہر دم جم جم بھگوان سنوارے کاج ——— وایم

تن من دہن فدا کرین آپ پر یون ہی امیر اُمرا وُ زرداریں گہر داریں دربار یں

سر داریں جی جان سے حاضر رہین خدمت مین آپکی اے مہاراج ——— وایم

دیتی ہے یہ کمپنی ملکے آج مبارکباد ہو خندان سب اس آن کرین جی جان ہم قربان

اِس سال گرہ کی خوشی نظیر اب ہووے مبارک آج ——— وایم

اشتہار

ہر خاص و عام کو واضح ہو کہ اس کتاب کا حق تالیف جناب مرزا نظر بیگ صاحب مؤلف نے ہمیشہ کیلیے ہمارے مطبع الٰہی آگرہ کو ہبہ فرمایا ہے لہذا کوئی صاحب ہماری تحریری اجازت حاصل کیے بغیر اس ناٹک کے چھاپنے یا چھپوانے کا قصد نہ فرماوین فقط

المشتہر

محمد مجھو خان و محمد حسین خان مالکان مطبع الٰہی شہر آگرہ

۱۰ جون ۱۹۰۵ء

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اشتہار فروخت کتب ناٹک

کتب ناٹک مفصلہ ذیل جو آجکل تھیٹریکل کمپنیون مین کھیلے جاتے ہین ہمارے کارخانہ مین موجود ہین جن صاحبون کو خریداری منظور ہو بارسال قیمت مقررہ یا بذریعہ ویلو ایبل طلب فرماوین فوراً روانہ کیجائین گی۔

	کتب ناٹک تالیف وتصنیف حافظ محمد عبداللہ صاحب		کتب ناٹک تالیف وتصنیف حافظ محمد عبداللہ صاحب		کتب ناٹک تالیف وتصنیف حافظ محمد عبداللہ صاحب	
۱	ظالم اظلم	۴ر	۱۸	حاتم طائی	۴ر	۳۵ سنگین بکاولی مؤلفہ رونق گاپور ۴ر
۲	سیف سلیمانی	۴ر	۱۹	لیلی مجنون	۴ر	۳۶ پیرنا بالغ زیر طبع ۸ر
۳	بزم فرخ حافظ	۴ر	۲۰	شکنتلا	۶ر	۳۷ نورالدین حسن افروز ۱ر
۴	بزم فیروز جشن پرستان	۴ر	۲۱	صنوبر شمشاد	۴ر	۳۸ پولیس ناصح ۸ر
۵	علی بابا	۴ر	۲۲	محمود شاہ	۴ر	۳۹ چمیلی گلاب ۱ر
۶	فریب فتنہ	۳ر	۲۳	نقش سلیمانی	۴ر	۴۰ فریب محبت ۱ر
۷	پولیس ڈراما	۵ر	۲۴	بورن بہگت	۳ر	۴۱ اندھیر نگری ۱ر
۸	بنیظیر بدر منیر	۴ر	۲۵	شرین فرہاد	۴ر	۴۲ چنیان منیان ۱ر
۹	گل بکاولی	۵ر	۲۶	انجام محبت	۳ر	۴۳ کیسر جعفر ۱ر
۱۰	بزم سلیمان	۳ر	۲۷	پسند دیدہ جہان	۶ر	ناگری مین موجود
۱۱	خداداد ست	۵ر	۲۸	گنجینہ محبت حصہ اول	۶ر	
۱۲	خون عاشق جانباز	۵ر	۲۹	〃 حصہ دوم	۶ر	
۱۳	فتنہ غانم	۴ر	۳۰	نیرنگ الفت	۳ر	۴۴ شکنتلا ۶ر
۱۴	اندر سبھا امانت	۳ر	۳۱	ہیر رانجھا	۳ر	۴۵ زہرہ بہرام ۶ر
۱۵	رحم داور	۳ر	۳۲	ہوائی مجلس	۲ر	۴۶ شیرین فرہاد ۶ر
۱۶	زہرہ بہرام	۴ر	۳۳	ضیاے عالم نورجہان	۴ر	۴۷ ہیر رانجھا ۴ر
۱۷	ستم ہامان	۴ر	۳۴	طلسم ہوش ربا مؤلفہ نصیب خان	۴ر	۴۸ بورن بہگت ۴ر

المشتہر۔ محمد مجمو خان و محمد حسین خان مالک مطبع الٰہی شہر آگرہ

نمبرہ ناگری ناگری | اشتہار فروخت کتب ناٹک | سمہ روپیہ ہر

کتب ناٹک مفصلہ ذیل جو آجکل تھیٹریکل کمپنیوں میں کھیلے جاتے ہیں ہمارے کارخانہ میں سرجود ہیں جن صاحبوں کو خریداری منظور ہو بارسال قیمت مقررہ یا بذریعہ ولیو ایبل طلب فرماویں فوراً روانہ کیجائینگی

نمبر	کتب ناٹک تالیف و تصنیف مرزا نظیر بیگ صاحب	روپیہ	نمبر	کتب ناٹک تالیف و تصنیف مرزا نظیر بیگ صاحب	روپیہ	نمبر	کتب ناٹک تالیف و تصنیف مرزا نظیر بیگ صاحب	روپیہ
۱	ہر بیشچندر ناٹک نظیر	۴	۱۸	آفتاب اجودھیا	۸	۳۴	حسن فرنگ گل رخسار	۸
۲	الہ دین چراغ عجیب	۴	۱۹	ستم عشق والفت	۴	۳۵	آئینہ دل فرش بیش بہا	۸
۳	بین بہزادی	۴	۲۰	قتل نظیر واقعہ دہلی	۸	۳۶	مرقعہ نگار انمول	۶
۴	رام لیلہ ناٹک خاص	۶	۲۱	خون ناحق یعنی ہملٹ	۸	۳۷	سبھلائین واگھرمتی	۶
۵	ماہی گیر و برقعا	۴	۲۲	رومی جولیٹ فیروز گلنار	۸	۳۸	نور جہان جہانگیر بالتصویر	۸
۶	بلبل ہزار دلفریب	۴	۲۳	نئی طرز گلرو زرینہ	۸	۳۹	دروپدی ناٹک بھارتا	۶
۷	کرشن اوتار مہابھارت	۴	۲۴	راجہ مورد ہاج ناٹک	۸	۴۰	عاشقوں کی چھیڑ چھاڑ	۶
۸	جدید ناٹک حقیقت راسلیلا	۶	۲۵	بھول بھلیان جدید	۸		ناگری پیٹ ہر جود	
۹	چندراولی لاثانی	۸		زیر طبع ناٹک		۴۱	ہر بیشچندر ناٹک نظیر	۶
۱۰	چترا لکاولی نئی	۶	۲۶	اختر جمیلہ عزت بلقیس	۶	۴۲	چترا لکاولی نئی	۶
۱۱	سروش سخن	۸	۲۷	جشن کنہیا سین ہفت طلسم	۸	۴۳	کرشن اوتار مہابھارت کا	۶
۱۲	تائید خدا بے بہا	۴	۲۸	اسیر حرص خزانہ غیب	۸	۴۴	ماہی گیر و برقعا	۶
۱۳	نل دمن ہر دو حصہ	۸	۲۹	جام جہان نما بر مزاق	۸	۴۵	چندراولی لاثانی	۶
۱۴	نیرنگ عشق الفت	۴	۳۰	حسینوں کی تاک جھانک	۸	۴۶	ستم عشق والفت	۶
۱۵	چندر بدن آفتاب چہرہ	۴	۳۱	دولت کی اینچ کھینچ	۸	۴۷	رام لیلہ ناٹک خاص	۶
۱۶	فسانہ عجائب	۴	۳۲	آفتاب گوکل مورد رہپل	۸	۴۸	نل دمن ہر دو حصہ	۱۲
۱۷	ابوالحسن خوش قسمت	۸		مرید شک جدید نو آموز	۸	۴۹	جدید ناٹک حقیقت راسلیلا	۸

المشتہر۔ محمد مجبوب خان و محمد محبوب حسین خان مالک مطبع الٰہی آگرہ محلہ کیوڑہ ٹولہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri